دفتر غم و بحر الم

کلام معجز نظام حسّان زمان فرزدق دوران
مقبل و محتشم اوان شاعر شیرین بیان فصیح اللسان
سلطان بن السلطان بن السلطان خاقان
بن الخاقان بن الخاقان ابو المنصور ناصر الدین
سکندر شان سلطان عالم محمد واجد علی شاہ اختر
بادشاہ اودھ اعلی اللہ مقامہ فی فرادیس الجنان

بسعی الامنار الرحمان

در مطبع دبدبۂ احمدی لکھنؤ طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

در بیان شہادت امیر المومنین امام المتقین غرّ المحجلین علی بن ابی طالب علیہ السلام

ع

تاج سر افراز رسالت ہے [illegible] پدر
[illegible] عالم میں حسن و حسین [illegible] پدر
دنیا میں [illegible] گلشن جن [illegible] پدر
اور دو [illegible]

جز نان جوین اور نہ کچھ کھاتے تھے حضرت
طاقت میں ملائک سے بھی بڑھ جاتے تھے حضرت

ع

[illegible] سبب گلزار نبی [illegible] سر دو گیتی
[illegible] نہیں [illegible] فی کل الاخلاق [illegible]
جب ان [illegible] ابو طالب [illegible]
رفعت [illegible]

کیونکر نہ فدا ئے سر مولا یہ بشر ہون
اس راہ مین مرنے سے کسے خوف و خطر ہون

ع

[illegible] سب سے جدا
[illegible] ہوا [illegible] صدا
[illegible]
[illegible]

پریشان علی دیکھیے کس کرب و بلا مین
پیدا ہوے یہ خانۂ رب دوسرا مین

ع

ہی نانا جن کے [illegible] زینب [illegible]
[illegible] پیشوا [illegible] دو جہان شاہ
[illegible] مین [illegible] رنج [illegible] شاہ
بابا [illegible] فاطمہ [illegible]

ہے فرد خدائی مین وہ کہنے کو بشر ہے
محتاجون کا وارث ہے یتیمون کا پدر ہے

ع

[illegible] ہوا درد [illegible] ہوتا پیدا
عیسیٰ سے ولد [illegible] سامان ہوا پیدا
[illegible] دل [illegible] سو پیدا
[illegible] پیدا

پیدائش عیسیٰ کا جو ہین وقت وہ آیا
بھایا نہ او غیر خانۂ اللہ کا سایا

ع

[illegible] رونق [illegible]
نقاش [illegible] صفحۂ [illegible]
آرائش [illegible] جہان [illegible]
مصباح حرم [illegible]

کہیئے جو علی نام خدا نام علی ہے
ہمنام خدا نام خدا نام علی ہے

[illegible]

جز نانِ جوین کچھ نہ غذا کھائی تھی اوس شب
بی بی جینی سے اوس رات کو سوتے تھے علی کب

[illegible]

رونا نہ اگر کوئی بلا آئے جہان مین
مشہور ہو تم صبر مین اس کون و مکان مین

[illegible]

فرماتے ہین عادی ہوون مین بس ام کا بیٹا
پابند عبادت مین ہوون کس ام کا بیٹا

[illegible]

زینب کی یتیمی پہ کبھی روتے تھے حضرت
جو کھاتے تھے اور اشکون سے منہ دھوتے تھے حضرت

[illegible]

فرماتے ہین اب وقت عبادت کا قریب ہے
وہ قبلہ نما خانۂ کعبہ مین مکین ہے

[illegible]

کیا کوئی ندا نام خدا کان مین آئی
کیا زلف سحر پھر سے امکان مین آئی

[illegible]

فرماؤ تو کیا کوئی بلا آئیگی اس شب
یہ کرب و الم آپ پہ طاری ہوئی کس شب

[illegible]

ہر وقت کلیجے کو پکڑ لیتی ہین زینب
فرماتی ہین کیون کون بلا آئیگی اس شب

[illegible]

گو مرغ ہین پر ہوک سی چلاتے ہین اس شب
فریاد کو یہ میری طرف آتے ہین اس شب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانی کو یہ للچاتے ہین ہم دیتے ہین بانی
اک لوگ وہ ہین شیفتۂ احمد کی نشانی

کرتا ہون جبین وقف در پاک خدا مین
مصروف ہا کرتا ہون اکثر مین دعا مین

برسات کی راتون سے بھی وہ رات سیہ تھی
جس لیل سیہ تاب کی ہر بات سیہ تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نالا جو کرین شیر پہ دلبھا کو ہلا دین
اک آن مین ہم عرش معلی کو ہلا دین

رونا ہی اگر لکھا ہے قسمت مین ہماری
کیا صبر بھلا آئے طبیعت مین ہماری

گر یک کیطرح آہ کے اوڑتے تھے شرارے
نظارگیان سمجھے تھے افلاک پہ تارے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملحق ہون خدا سے جو کہین صبح عیان ہو
امید ہے یہ خاتمہ بالخیر وہان ہو

شب گھٹتی ہے اور رنج بڑھا جاتا ہی بابا
غم بڑھتا ہی اور زور گھٹا جاتا ہی اپنا

مہتاب نکلنے کے لئے رو کے تھا اوسکو
افلاک پہ سیارہ ہر اک ٹوکے تھا اوسکو

۱۹

زہاد و عباد اوس میں لب پر تھے [illegible]
کیا وہ جہان فلک میں بھی سے [illegible]
آفات ہی آفات تھی [illegible]
وہ رات تھی [illegible] دو اول سادات

وہ رات تھی جس رات کو دن روتا ہے اب تک
حیوان و پری آدم و جن روتا ہے اب تک

۲۰

[illegible] کی تلوار [illegible]
اور جن [illegible]
[illegible] فلک [illegible]
[illegible]

ہشیار رہو ہوشیار کہ اب آمد شہ ہے
جبریل جہان جھاڑتے ہیں پر یہ ہی رہ ہے

۲۱

[illegible]
[illegible] ہوں جو کہ [illegible]
میں بچا [illegible] ہوں [illegible]
[illegible]

تقدیر سے چارا نہیں تیرے ہی لئے ہے
میں جانتا ہوں ہاتھ تو قبضے میں دیئے ہے

۲۲

[illegible] زمین عرش معلی [illegible]
جبریل [illegible]
[illegible]
[illegible]

دوروں نے پریشان کیا خلد میں سر کو
مرقد میں پریشانی ہوئی خیر بشر کو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوتوں کو اوٹھاتی تھی اطاعت رب کی
غفلت میں بھی اللہ سے تھے جو کہتے کہ وہ

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب بعد اذان چاہا کہ سر سجدے میں خم ہو
جلاد نے چاہا کہ وہیں تیغ علم ہو

۲۵

اے بادیہ پیما [illegible]
اے راہ [illegible]
اے [illegible]
اے [illegible]

کہا اوس نے کہ حیدر کا رولانا نہیں اچھا
الماس میں تلوار بجھانا نہیں اچھا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھوں کو چھپائے ہوئے سوتا وہ اوٹھا
شانہ بھی ہلایا وہ نہ اوٹھا وہ نہ اوٹھا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دہلا دیا جان و جگر شیر خدا کو
نہلا دیا خون میں رخ شاہ دو سرا کو

[illegible]

افسوس کی جا ہی کہ ستم ہمیہ ہوئے ہین
کس منھ سے کہین ہم وہ الم ہمیہ ہوئے ہین

[illegible]

دو بھائی چلے جانب مسجد جو الم مین
دیکھا سر پر نور ہے محراب کی خم مین

[illegible]

آغوش لحد مین تمہین جانا ہو مبارک
اور قید اجل کہیہ نشاد ہو مبارک

[illegible]

افسوس کی جا ہی کہ مسلاتے ہین ستمگار
ہمپر ہی جفا اور دکھلاتے ہین ستمگار

[illegible]

فرماؤ تو کچھ منھ سے یہ کیا حال ہوا ہے
کیون خون سے یہ چہرہ خوش لال ہوا ہے

[illegible]

آفاق مین غل پڑ گیا لو مر گئے حیدرؑ
افسوس ہے دنیا سے سفر کر گئے حیدرؑ

[illegible]

آنکھوں [illegible] دکھلاؤ پدر کو مرے لوگو
[illegible] سے چھپاؤ نہ [illegible] کو مرے لوگو

[illegible]

لائے جو قرین شاہ کے اوس ظالم بد کو
فرمایا کہ پہونچانا مرے بعد اسی حد کو

[illegible]

اب ہاتھ نہ پھیلا ئینگے دنیا مین کبھی ہم
منظور جو ہی لینگے ترے در سے ابھی ہم

مرثیہ
دربیان شہادت حضرت امیر المومنین امام المتقین یعسوب الدین علی بن ابیطالب علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

چمن میں بلبلو موسم خزاں کا آپہونچا
یہ ملہ ماتم پیر و جوان کا آپہونچا

[illegible]

طیور حزن سے مہر فلک دریدہ ہے
یہ منھ کا پانی نہیں سر آب دیدہ ہے

[illegible]

مجال کیا جو بشر تاب رنج کی لائے
وہ ایسا کون ہے غم کھائے اور نہ پچھتائے

[illegible]

ہے یقین نان جوین کھا کے خوش وہ رہتے تھے
ستے نہ جا کے تھے بوجھ اور سہتے تھے

[illegible]

کہ سب طرف کو علی اپنے گھر سے جاتے تھے
کسیکی جانب خانہ وہ شاہ آتے تھے

[illegible]

کہا ضعیفہ نے اے شک تیری کیا ہو نہ پا اوں
بہت یہ بوجھ ہے تو دی تو شتر نے یہ لے لوں

[illegible]

معاش تیری ہی کیا اور کد سے آتا ہوا
خدا کے حکم سے ہمراہ میں روانا ہوا

[illegible]

یہ بات آج تو مشہور سب خدائی میں
علی کے ساتھ وہ مارا گیا لڑائی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انھین کیواسطے رنج و الم اوٹھاتی ہون
جہان سے ملتا ہے مین مانگ لاتی ہون

ضعیفہ قوت پستر سے بچے چہوٹے ہین
تمام رات رہا ہون اسی ملال مین مین

کہا ضعیفہ نے لڑکون کو سے بہلاؤ
خمیر روٹی کا کرتی ہون مین ادھر لاؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمام رات قلق مین گذاری حضرت نے
بسر ملال مین کی رات ساری حضرت نے

مگر علی کے مرے حکم کر خدا سے قدیر
کہ مین بھی رانڈ ہوئی اور یتیم بھی ہین صغیر

تو اپنی روٹی پکانے مین جا کے ہو مشغول
مین انکو کھیل مین بہلاؤنگا جو ہے معمول

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا یہ زن نے کہ تو کون ہے بتا مجھکو
پکارتا ہے جو اسے بندہ خدا مجھکو

کہا یہ چاہتا ہون کچھ تری حمایت ہو
اکیلی تو ہے یہان مجھسے تیری خدمت ہو

وہ گوشت اور وہ خرما انھین کھلاتے تھے
وہ روتے تھے تو انھین گود مین ہلاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمارے حق میں حقیقت میں نبی کی تقصیر
آج بن نہیں پڑتی مجھے کوئی تقریر

نسیم و میوہ زنانِ جہان کی کام نکال
کبھی زبان سے اپنے نہ اپنا نام نکال

دہنی پاک رسول خدائے عالم ہے
ہزار حیف علی کا یہ آج عالم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قریب روی مبارک لپٹ وہ آئی تھی
ہزار مختلفن سے آگ پھونکی جاتی تھی

اسیر پر جو نظر زن کی جا پڑی اوس آن
اوسی دم اوسنے لیا شاہ پاک کو پہچان

خدا کے واسطے یہ کام تو نے اوس سے
اسی کے حکم سے زندہ ہوئے کئی مردے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگرچہ لائق آتش فروزی یہ کب تھے
مگر بتاتے تھے سب کام اوس ضعیفہ کے

یہ آپ کرتا ہے خدمت مری طبیعت سے
انوج بھی مجھے پہونچا یا دل کی الفت سے

خدا کے واسطے میری خطا معاف کرو
غبار دل میں جو رہ جائے اوسکو صاف کرو

[illegible]

قسم خدا کی میں شرمندہ تجھسے ہوتا ہوں
جو مجھسے ہو گئی تقصیر اوسپہ روتا ہوں

[illegible]

جبین پہ ضربت تیغ لعین نمایان ہے
عزیز و برج خدا میں یہ مہر تابان ہے

[illegible]

کوئی اودہر اس تھا غمگین کوئی ہوتا تھا
جو گھر میں شاہ کے تھا ڈاڑھیں مار روتا تھا

[illegible]

مگر جہان میں جبتک رہے علی جہان
خبر ضعیفہ کی لیتے تھے روز اہی یاران

[illegible]

قریب وقت ہے خلقت کا جان لبو نیز ہے
جو اوٹھی آہ ہے گویا وہ ایک نشتر ہے

[illegible]

حسین کہتے تھے ہے خاک اپنے جینے پر
ہزار داغ لیے جائیں آپ سینے پر

[illegible]

وہ در میں قبلہ نما کیطرح تڑپتے تھے
ذبیح راہ خدا کی طرح تڑپتے تھے

[illegible]

یہ کیا غضب ہے ستم ہائے نا بدید کیا
ہمیں یتیم کیا آپ کو شہید کیا

[illegible]

حسین بولے کہ کام آپکا تمام ہوا
شہید ظلم و جفا حیف ہے امام ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وطن اختر نمائیں شفا کا طالب ہو
علیؑ سے صحت حسینی کی عرض کر رُو رُو

نہ جاوٴ اس ملی شاہ کو ملنے میں
پھنسے تھے عابد ناشاد قید خانے میں

بہن بقدر قسمت سے کچھ نہیں چارا
نہ اُن کرونگا جو اک ایک یہ چلے آرا

مرثیہ

در کیفیت رسیدن خبر شہادت حضرت مسلم ابن عقیل و عبد اللہ بن یقطر بجناب سید الشہدا

[illegible]

[illegible]

در راہِ کربلا

بہن نے عرض یہ کی منزل خزیمہ پر
کہ بھائی صدقے ہو جہرے یہ آپکے غم ہیں

ہوے جو خواب سے بیدار سب سے فرمایا
یہ عرض کی علی اکبر نے حق نہیں آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شروع سال میں اک ماہ ہم یہی تو ہے
عزیزو باعث رنج والم یہی تو ہے

شہید ہوینگے جو اونپہ کون روئیگا
جگر میں تخم محبت الم سے بوئیگا

جزائے خیر تجھے کبریا دے اے اکبر
تری خرد پہ ہے تحسین سائی کرنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مزار حضرت خیر الانام چھوڑ دیا
جواب شہ نے دیا یون کہ ہے ابا ہترا

صحابہ جمع کیئے شہ نے اور یہ فرمایا
ہمارے واسطے پیغام مرگ ہے آیا

جو عہد تازہ کرو مجھسے ہوئے اطمینان
جو کارہ اس سے ہو جانے دو مجھکو جاؤن جہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مین صبر کرتا ہون وہ تاک مین ایا ہترا
قسم خدا کی ہے دم تاک مین ایا ہترا

جو لالچی تھے پھرے شاہ دین دم بھر مین
جو جان نثار تھے حاضر تھے حکم سرور مین

کہو اقامت اذان ہو چکی نماز پڑھو
اوٹھو اوٹھو حی علی الصلوۃ کہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وطن سے کر دیا آوارہ ان لعینون نے
وہاں نہ رہنے دیا مجھکو قبیح بیدینون نے

صفون کے بیچ مین آکر پڑھا وہ خطبہ پاک
رسول صل علی کہتے تھے بتول خدا کا

تو دو نو جلیسون کے آگے ہوئے امام زمان
نماز پڑھکے ہوئے داخل خجستہ مکان

۴۳

[illegible]

ہم اہل بیت سزاوار جاہ و حشمت ہیں
ہزار حیف کہ مشغول رنج و محنت ہیں

۴۴

[illegible]

امام عصر کرے بیعت یزید پلید
بس اس سے ہوگا نہ مجھکو کوئی ملال مزید

۴۵

[illegible]

جناب اکبر و عباس نور پاسے تھے
حسین آپ ہر اک شکل یکجا تھے

۴۶

[illegible]

یہ حر نے عرض کی حضرت مجھے نہیں معلوم
ملول حضور یہ کیونکر ہوں ہموم و غموم

۴۷

[illegible]

کہا یہ شاہ نے ماں تیری ہوئے ماتم دار
نہ چھوڑیگا مجھے اسوقت کر دیا ناچار

۴۸

[illegible]

کہ آپ تیر دیا حلق پاک اصغر کو
رولایا عشرے کو جان و دل ہمیشہ کو

۴۹

[illegible]

یہ نامے میرے ہیں یا کوفیوں کے بولو ذرا
تو عرض حر نے کی آگاہ میں نہیں مولا

۵۰

[illegible]

خموش حر ہوا یہ کہکے پر رہا ہمراہ
ملول و غمزدہ غمگین رہے وہ شاہنشاہ

۵۱

[illegible]

ہراس چھا گیا سینوں میں دل لرزنے لگے
ضعیف خستہ ہوئے منفعل لرزنے لگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سحر ہوئی ہے بس اے لشکر خدا اٹھو
نماز ہو چکی یارو پئے دعا اٹھو

عزیز و خویش و یگانہ سب ایک لائے [illegible]
قیامت آگئی یارو مہ محرم میں

ستم کی صبح تھی حسین رسول روتے تھے
فروع دین سے جلتے تھے اصول روتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھپا تھا خار الم عندلیب گلشن کو
سنوارا باغیوں نے رنج اپنے دامن کو

بہشتیوں کو ہوا خوف زال کے ہاتھ
جھلکتے پھرتے تھے ناری زغال کے ہاتھ

ظہور رنج سے نفریں نہ کرنا است کو
ہزار شکر ہے تو جھیلنا مصیبت کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر یہ چرخ سے تاج قمر الگ پایا
شعاع مہر پہ نکبت کا ہو گیا سایا

بلا کا ہول تھا مظلوم کے حرم ہوئے سیدھے
رسالے جم گئے رن میں علم ہوئے سیدھے

یتیم ہوتا تو شکر خدا زبان پہ رہے
نہ بیٹھا جو مرا سر سنان پہ رہے

[illegible]

چراغ ماہ شبوں کو تجھی سے روشن ہے
چمن میں ... بلبل تجھی سے گلشن ہے

لعین گرگ صفت پیٹھ دکھا کر بھاگ گئے
رسالے جم گئے رہواروں کو جمانے لگے

جھکا جو مجرے کو وہ چرخ ہو گیا سیدھا
کھینچا تیغ کو اس نے ... ادھر

[illegible]

غریب شیعوں کو آزاد کر جہنم سے
چھوڑا محبوں کو میرے عذاب کے غم سے

جو دیکھا ادھر میں نے اک شخص تن ہوئے
بدن کو لرزا تھا گھوڑے پہ تھا وہ عبد خدا

شعاع تیغ نے سورج پہ گلفشانی کی
جوان کے مہر پہ جبریل نے نشانی کی

[illegible]

الٰہی بندۂ احقر پہ مہربانی کر
دعاؤں پر مری قدرت سے تو نشانی کر

کیا یہ شاہ نے ارشاد ہے شجاع عرب
کہ تیری توبہ ہے مقبول بارگاہ رب

اس ایک شیر نے چالیس دشمن ...
روانہ قعر سقر میں کئے خدا ...

[illegible]

بوقت نزع شہ دین بھی فرط رقت سے
لے آئے لاشہ کو صحرا نیے پاس محنت سے

[illegible]

دیا جو اذن بمجبوری شاہ عالم نے
کمال شکر کیا زینب مکرم نے

[illegible]

غبار بیز ہر اک تن ہوا جو مقتل مین
تو کھولا بالون کو بنت نبی نے جنگل مین

[illegible]

کنار حور بہشتی مین وہ مقیم ہوا
عدم مین سیر کن جنت و نعیم ہوا

[illegible]

یہ فدیہ سر شبیر ہین جو جلنے نہ دیا
عبث گلے انھین شاہ جہان لگاتے تہے

[illegible]

وہ بے ردائی دلہن کی وہ بیٹا سر کا
شہید ہونا وہ دولہا کا رونا [illegible] کا

[illegible]

یہی سبب تہا جو خوش کل صحابہ بڑا تہے
جوان ہنستے تہے اور یہ سب اکڑتے تہے

[illegible]

کہ صدقہ مرکے نہین دیکھتے نثار ہوئی مین
ہٹو ہٹو علی اکبر کہ بیقرار ہون مین

[illegible]

ہزار دست تاسف رسول ملتے تہے
کہ ہاتھ قطع ہوے نیزے تن پہ چلتے تہے

٥٣

[illegible]

جگر نثار کے سرور نے ان مین بھیجدیا
خموش ہو گئی بلبل چمن مین بھیجدیا

٥٤

[illegible]

گلے کو توڑ کے وہ پار حلق سے گذرا
شہید ہو گیا اصغر حسین پژمردا

٥٥

[illegible]

رہا نہ کوئی تو تنہا ہوے شہ عالم
فرشتے روتے تھے دنیا مین تھا نہ باقی دم

٥٦

[illegible]

مکین ہو تو مکان کی بھی اوس سے عزت ہے
جو بے مکان ہو انسان نری ذلت ہے

٥٧

[illegible]

جو اصل ہو تو فروعات اوسکو ہین درکار
جو سر دبرگ نہ رکھتا ہو ہے وہ مثل اشجار

٥٨

[illegible]

جو تیر دور ہو فرسخ سے او نشان سے جدا
وہ ڈھیلی ہو کے اوتر جاے وہ کمان نہین

٥٩

[illegible]

غضب ہے سرور دینا جہان سے جاتے ہین
ہر اک کو مرقد پر نور وہ بتاتے ہین

٦٠

[illegible]

سکینہ لپٹی ہے زینب سوار کرتی ہین
رکاب تھامے ہین انکو نثار کرتے ہین

٦١

[illegible]

کہ گردش فلک پیر سے جوان نہ رہے
بجو حقیقت ہی شبیون کے رجعدان نہ رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعب میں جان ہے دل درد سے دوچار ہوا	ہرن جو بھاگے اسد غرق بحر ماتم تھے	امان امان خدائے زمان امان امان
ہر ایک معرکہ جنگ میں نثار ہوا	جو سوتی جاگے تو دریائے غم سے باہم تھے	رخ حسین اسی سوئے قتل گہ ہوا اس آن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وفور رنج سے ہچکی لگی تھی شیشے کو	قران سعد بھی تحت الشعاع آیا تھا	خدائے پاک اسے رحم بھی عنایت کر
لنڈھاتا تھا جام تحیر فراق سے رو رو	جمال تیغ کو مریخ نے دکھایا تھا	دیا عدو دُن سے مظلوم کی حمایت کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستم کی [illegible] تیزی تھی گرم جنگل میں	زمین پہ حضرت جبریل پر بچھائے ہوئے	[illegible] پاک ہو [illegible]
تربت [illegible] نرم نرم جنگل میں	زمانہ بھر کے تردد کو تھے بھلائے ہوئے	مگر نہ تو بھی کہا منہ سے بدتمیزاں کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی یہ بولا کہ ابن علی ہے جلوہ کناں
کہا کسی نے کہ اک چاند ہے زمین پہ عیاں

ہمارے اوج سعادت پہ جھکائے ہوئے
مگر جبین مبارک پہ تیر کھائے ہوئے

جو سرو قد ہے تو گلزار احمدی رخسار
گل ریاض بہشتی ہین شاہ لالہ عذار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبب ثقیل ہے اس سے خفیف عالم ہے
یہ ایسا فرق ہے مجموع کل محرم ہے

انہین بھوؤن سے ہے دنبالۂ براق عیان
یہی بھوین ہین نمائش مین خط کاہکشان

جمال سات ستارون کا نسبدہم ہے
صفت مین انکے جو مضمون زیادہ ہو کم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسی سے چار دہ اطباق باقی دہر مین ہین
اسی کے نام کے سکّے ہر ایک شہر مین ہین

دکھاؤ نرگس شہلا کو یا کہ آہو کو
مگر نہ پائیگا کوئی پلک کے اک مو کو

جو سایہ بان مکان بہشت ہین پلکین
تو سرو خوش قد و شان بہشت مین پلکین

[illegible]

سواد چشم بیاض رخ ملک کہیئے
تو سینۂ شہ پر نور کو فلک کہیئے

لسان پاک ہی تسنیم و سلسبیل و لبین
دہان صاف سبو و بستہ آب دُرّ عدن

وہ شلنے باندھتی تھے اہل کین نشانے مین
جواب جنکا نہین آجتک زمانے مین

[illegible]

جو دُرج گوہر دندان مصطفےٰ ہی دہن
تو قفل آئینۂ روی مرتضےٰ ہے دہن

طبق مین خلد کے سیب بہشت کہنا
مزا اسیکا رسولخدا نے چکہا ہے

وہ یازو زور مین بازوے احمد مختار
وہ ڈنڈ نور کے کہم دُرفشان و گوہر بار

[illegible]

انگلین کہ زمی سے ہی بیتاب ہلال کے ابرو
دہن مین شمس کے تبیس مین ہلال عید

گلا وہ بوسہ گہہ مصطفےٰ بریدہ ہوا
دوات خشک ہوئی حرف آب دیدہ ہوا

لعین نے بعد شہادت اونہین بہی کاٹا تھا
وہ رغبت مرتضوی اسطرح سے چہانٹا تھا

جو نیچے خیمۂ خورشید کے برابر تھا
وہ جلتی ریت میں کرب و بلا کے اندر تھا

سکینہ سوتی تھیں ہر رات صدر روشن پر
غضب ہے شمر چڑھا اوسینہ دلگیر

کھسیٹا میان سے اژدر صفت زبان
پروں کو اپنے بچھا کر فرشتے لیتے تھے تھام

وہ پور پور تو وہ پردہ تیغوں کی جائیں تھیں
جو سینے چھیدے تیروں نے مانند زخم کمانیں تھیں

ہزار حیف کہ ایسا سخی جہاں سے جائے
کوئی شقی سر مقتول اوسے کفن نہ پہنائے

زمین فلک ہوئی اور آسمان میں نمی
شجر حجر مہ و خور کہکشان زمین ہی

شعاع قطرۂ الماس گرد تھی اوسکے
حرارت رخ خورشید سرد تھی اوسکا

قدم ذرا نہ ڈگا گر کھڑی باد صبا
شجاعت شہ عالم کا رہ گیا چرچا

ملک فلک کو لئے تھے زمین لرزتی تھی
قلم سے فکرت دور و قرین لرزتی تھی

[illegible]

سبب ہی تھا جو غصہ حسینؑ کو آیا
غضب خدا کا زمانے پہ کھینچ کر لایا

۹۹

[illegible]

چمک نے برق کی رو سے سحاب پھونک دیا
اوڑا یا خاک کو اندام آب پھونک دیا

۱۰۰

[illegible]

قضا نے اوس کو دیا باب مرگ رحمت سے
فرشتہ چھوٹ گیا قبض کی مصیبت سے

۱۰۱

[illegible]

ملا یہ سنتے ہی سرور نے ہاتھ روک لیا
سمند تیز کو بھی اوسکے ساتھ روک لیا

۱۰۲

[illegible]

لجام ہاتھ میں تھی دونو ہاتھ چھوٹ پڑا
بس ایک مرتبہ بیدینوں پہ ٹوٹ پڑے

۱۰۳

[illegible]

بلا کے دشت میں اوس خستہ تن کو ڈال دیا
برہنہ خاک جبین کے جبین کو ڈال دیا

۱۰۴

[illegible]

جھکے کے بن میں شہ مشرقین کو مارا
مجتو میٹو دھڑ ادھر حسینؑ کو مارا

۱۰۵

[illegible]

چھپے ہوئے دل میں نفتیں وہ عیان ہوگا
کہ جسکا منزلون صدہا برس بیان ہوگا

آمین آمین یارب العالمین

بحق محمد و آلہ الطیبین الطاہرین

مرثیہ

در احوال شہادت

ہراول لشکر شہید کربلا

حر ابن یزید ریاحی باوفا

[illegible]

آقا ہے دو عالم ہیں جہاں انسی ہو سخن
نظام ہیں ناظم کے بیان انسی سے ہو روشن

[illegible]

جان انسی ہے تن انسے ہے آل انبیا ہر ل
اُلوک دو عالم کی سراسر ہیں یہ حاصل

[illegible]

پنجتن پاک تو اشرف ہیں جہاں سے
بہتر ہیں خدائی میں یہی کون و مکان سے

[illegible]

سرمشق کتابت یہی تن حسن قلم ہیں
یہ پنجتن پاک عزا الان حرم ہیں

[illegible]

مسکینوں کے مالک ہیں سلاطین کے علم ہیں
سر عرش سکھاتیں ہیں [illegible] لوح و قلم ہیں

[illegible]

ہیں جن و ملک حور و پری حکم میں انکے
مجموعے دو عالم ہیں سبھی حکم میں انکے

[illegible]

کیا صل علی انور دو شمس و قمر ہیں
گھر خانے میں [illegible] گلہ ہمراہ سفر ہیں

[illegible]

منھی کو اگر بند کر دیا رہ دہ تن ایک
دل ایک سخن ایک بدن ایک دم ایک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان نار جہنم کی وہی سیر کرینگے
اور وادی برہوت میں وہ پاؤں دہرینگے

انصاف کرے دل میں عیاں تھی ابوبکر
اور تابع احکام اُسامہ تھی ابوبکر

پہر بعد نبی شامل غم کون رہا تھا
کس کس نے قدم معرکۂ ہم میں دہرا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہویدا ان حلالی کی ولا انکی ہے یارو
مشہور فرشتوں میں حیا انکی ہے یارو

ناری ہے وہی حکم محمد سے جو گذرا
گمراہ وہی ہے خطا سمجہے سے جو گذرا

جز صمت و سکوت اور نہ سوجہیگا کہ تدبیر
اللہ کہیگا کہ موے بغض و حسد میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثانی مع ثالث نہ عبا میں ہوے داخل
کیوں شیر خدا زیر عبا ہو گئے شامل

بس کچھ چکے بیٹی کے لہو پر یہ ہم تھا
نہ خوف اتقا اور نہ کچھ حزن عدم تھا

تم جانتے ہو حق کو سٹے طعن وہی ہے
تا حشر مٹائینگے تمہیں ہم تو اسی سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر ایک نبی کا وارث والد تھا جہان میں
مختار رہا وقت نہان اور عیان میں

کہتے ہو نہ ڈرا یہ جو ہو تم بانو کا کلمہ
ڈرتے نہیں نام مبارک ہو بتلاتے

خود اپنی زبان سے جسم فرمانے جیم
تم یہان سے نکلنا نہ اگر پاؤ نیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس جہل کی رونق ہے زمانے مین تمہارے
شیطان نے لیا گھیر بہانے مین تمہارے

تم ترک کرو تعزیہ غم بے ادبی سے
جب میٹھی ہی خلق کی انداز روی سے

اس وقت نہ دہیان آیا محمد کا کسی کو
جور اس ستم کو چھوڑ کے دکھلایا نبی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون منع کیا کرتے ہو تم شور و بکا کو
کیا ظلم کیا آل نبی پر اسے سمجھو

اشتر پہ حمیرا کو لئے پھرتے تھے یارو
اس وقت غریبا کہتے تھے ماں وا اسے مارو

پردہ بھی وہ پردہ جو ہی کا شمس جہان میں
وقت پوشی نہیں تمسا کوئی کون مکان میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گلشن غم سبط نبی غضب عمر ہے ہشیار ہو ہشیار ہو لیس عیان کدہر ہے	کیا اس سے زیادہ ہے محبت یہ بتا دو بیچون ہی سے ... ہے آئی ہوں بتا	رنجیدہ ہے کیوں مرسل برحق یہ ہو کیا سوتا ہے ... باغ میں ہر ایک خود ادا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہشیار میں شیعہ نہ چھپا ئینگے یہ کینہ ماتم میں تمہیں روز رکھا ئینگے یہ کینہ	سلمان سے احمد نے کہا لاؤ حسین کو شبیر بھی ہمراہ ... کہلاؤ حسین کو	... وہاں دو نو گل باغ رسالت اوس سمت چلے مرسل با عز و کرامت
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اور برگ درخت ہوا شیعہ خوش نما بیچے جو نمایاں ہیں یہی شیعہ خوش	کس جا میں کہاں پر ہیں علی ... افسوس ملے مجھ کو نہ دلبند علی کے	اور کیا کی صورت رخ ماہان جہان کرتا ہے کس ... وہ شعبان برا

[illegible]

اژدر نے جو دیکھا کہ قریب آگیا اجل
گلدستہ رکھا منہ سے دبیہی کیا بجل

[illegible]

ضامن ہیں ہم اسکے نشفا کا خدا
اسدم بھی ہو دعا خیر کی اسکے لئے ہم

[illegible]

ہو کسی نہ ہیچ کون جہان میں
آزاد کرے سبع کو اس کوہ ہی مکان میں

[illegible]

تھا یہی صورت جو مجھے دیکھا ہی
اب کون ہی شافع مرا افسوس آگیا

[illegible]

بس ساتھ ہی جبرئیل امین آئے
ہمراہ فرشتوں کو بھی وہ لائے وہان

[illegible]

لکھتے ہیں کہ عاشور کو تھا ڈہسا
سجادہ پہ تھا شب وہ پڑا ہسا

[illegible]

بیدار ہوے وہ تو نواسی جو نبی کے
فرمانے لگے نانا سے مطلب بھی وہ جی

[illegible]

کی عرض گیا وہ جو سما پر تو کیا فخر
ای احمد مرسل یہ فرشتے سے ہوا فخر

[illegible]

کہتا تھا کوئی تا عرش والے فلک پر
مرتے ہیں جوان پیاس سے کہا کیجیے تدبیر

۱۴۹
[illegible]

مجھسے نہیں بڑھ کر یہ شجاعان عرب ہیں
قربان ہیں سب مرگ و فنا آج یہ سب ہیں

۱۵۰
[illegible]

اے حُر تری توبہ کو قبول احدی نے
توفیق بھی اس تقریر کی اللہ نے دی ہے

۱۵۱
[illegible]

عنبر کی وہ بو تھی کہ کسافت سے جو چھوٹی
کیا نیک طبیعت تھی عداوت سے جو چھوٹی

۱۵۲
[illegible]

اوسکے رفقاؤں نے وہیں تیر چلائے
وہ سب طرف جیش ہوش اقبال ادھر آئے

۱۵۳
[illegible]

اب اذن وغا پہلے بھی کو ہو عنایت
ڈرتا تھا شہنشاہ کو اول ہوئی خجلت

۱۵۴
[illegible]

میزان تو تھم میں نہ چھپتا تھا وہ سینہ
عطر گل کیوڑہ تھا رخ و تن کا پسینہ

۱۵۵
[illegible]

تن تولتا تھا جنت و دوزخ میں وہ اسبح
چہرے سے یہ ہوا دین مبارک کا طلع

۱۵۶
[illegible]

لیکن تجھے منظور کیا حرب و وغا ہے
جو جا وہ کر معرکۂ کرب و بلا میں

۱۵۷
[illegible]

منیلے اطاعت تھا گلا مہر عرب
دل کا پتا تھا سینوں میں اس

۴۳

[illegible]

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

چشمک تھی زرہ کی کہ لعینوں کو کرے تنگ
دستانے کا تھا جان فنا کرنے کا آہنگ

رخسار مبارک قمر لیل طرب تھے
کیونکر نہ وہ بے مثل تھے اور فخر عرب تھے

تشبیہ ہو دونوں بازوؤں کی نور کے کھمبے
مفصلوں بالکھوں [illegible]

۴۶

[illegible]

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

چار آئینے سے آئینہ کیونکر ہو مقابل
پر کالہ زجاجی وہ کہاں پائیگا یہ دل

تحسین رسول دوسرا کرتے تھے بار بار
تسکین اسے دیتا تھا دل حیدر کرار

شبدیز نظر دنگ ہے جرأت سے جری کی
یہ دور فلک کا دوہرا اک بات ہے جی کی

۴۹

[illegible]

۵۰

[illegible]

۵۱

[illegible]

ابرو کی کمانیں تھیں کھنچیں تیر مژہ بھی
ترکوں نے نکالی تھی وہ پلکوں سے خنجر

جو گوش ہلالی ہے وہ نسرین کا ورق ہے
چہرہ نہیں گلزار ہے پھولوں کا طبق ہے

ناخن ید بیضا ہیں کہ آئینہ ہیں
روشن کیں مصباح کرم انگلیاں سب ہیں

[illegible]

سینہ ورق محضر آزادگی خود ہر کہ
سینہ سپر رحم و کرم شادی ہر درہ

[illegible]

اور تیزی و چالاکی سے مخمور تھیں انکھیں
جوان تھا وہ اسپ مگر بولتی تھیں انکھیں

[illegible]

اگر ایسا کہ افلاک کا دل جس سے دہل جائے
اگر کوہ پہ گذرے تو وہ سرکاہ سے ملجائے

[illegible]

بیٹھے نہیں جیتے ہیں جہاں بحر سخا
کہتے ہیں سخندان نہیں ہے اثبات

[illegible]

یہ دھار کا عالم کہ رگ دہر کو کاٹے
سرکاٹ کے دھڑ سے چلی اور شہر کو کاٹے

[illegible]

اس شان سے بجری کو جھکا تھر دلاور
ہمت نے ندا دی کہ ادب [illegible]

[illegible]

موج رخ قلزم کا بھی کوڑا تھا وہ گھوڑا
تھا بچہ شہباز فلک اڑنے میں وہ گھوڑا

[illegible]

چھاپا ماری کے آثار نمایاں تھے جو ان میں
ترکش بھی لٹکتا تھا اسے تیر کمان میں

[illegible]

فرق شہ عالی پہ ستر سایہ خدا کا
دامن پہ ہے جعفر پہ رسول دوسرا کا

[illegible]

دامن کو کبھی اٹھایا کبھی گھوڑے کو بڑھایا
تلوار کو تولا کبھی کاوے کو لگایا

[illegible]

مردوں کی صدا تھی کہ محمد پکارے جاتے
شبیر کا وہ بستہ [illegible]

[illegible]

افسوس کیا جاسے کہ محمد کا نواسا
اس ارض پہ ہے تین شب و روز کا پیاسا

[illegible]

کیونکر نہ سر باز تھا وہ چارہ تن پر
رفتار کا یہ حال کہ مدت تھی ہرن پر

[illegible]

تھا یہ کلمہ لب پہ کہ اک برق جو چمکے
بند آنکھیں ہوئیں [illegible]

[illegible]

اک مرتبہ سب نار جہنم سے جلو گے
محروم ہمیشہ شرف اقدس میں ہو گے

[illegible]

لوگوں میں آمن کے جو پیاسے تھے [illegible]
پہچان سکتے تھے نہ زادہ و روح قریں [illegible]

[illegible]

ہے یہ زن تھی جو سبکو جگا چوندھ ہوئی تھی
وحدت تھی ہر اک سمت لگا سب کو بجلی تھی

[illegible]

سر بیچ کے [illegible] خریدار تقضا کی
دل کا کل شمشیر میں لیتا تو بلا تھی

٢٨

ابطح جفا یاں بن تیغ جری ہی تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساز سے جدا کر لی تھی سانسے کو وہ دم میں
اک ہاتھ سے دل کھینچی تھی ملک علم میں

٢٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش قسمت و خوش طالع و خوش بخت گیا حر
اور آتش دوزخ سے بھی آزاد ہوا حر

مرثیہ

در اظہار کیفیت شہادت نیرین سپہر عزت و شرافت پسران خواہر امام یعنی عون و محمد علیہما السلام

[illegible]

لے اسپ جری آہ لعینوں نے گیا تھا
اک مرتبہ نرغے میں بہادر کو لیا تھا

[illegible]

ہے ہم سے جانباز اور دش کو مارا
کیونکر ہو فراق رخ خوش رنگ گوارا

[illegible]

برج شمس و قمر گردش نگہ میں ہیں
نجوم دور سپہر گردش نگہ میں ہیں

[illegible]

کیا خوب نصیب خز بجا تھا یارو
سو ڈو اوسے جب یاد کرو سب کے رولاو

[illegible]

تجھکو بھی نہ وہ شاہ فراموش کرینگے
جو مانگتا ہے دلکو یقین ہے کہ وہ دینگے

[illegible]

لقب میں دل کو جو [illegible]
جو ہو وے حسن کا آغاز تو ہو نیک انجام

[illegible]

وہ تیرہ نظروں میں ہو وے جہاں تو ممکن ہے
کہ شام ہجر تیماں ہے ظلم کا دن ہے

ہمیشہ ہالے کی صورت وہ مہ پہ تنتی تھیں
دل و جگر سے فدا اپنے مہ پہ تنتی تھیں

ارے حسین کو جا کر کوئی بلا دو
نہیں مجھی کو وہاں چل کے اب دکھلا دو

[illegible]

نشاط دل سے ملال جگر نمایاں ہے
ہر ایک داغ بدن پر الم سے گریاں ہے

عجیب عشق کا رتبہ بہن نے پایا تھا
ہمائے الفت زینب کا سر پہ سایا تھا

کھو یہ بالے بھیا کو جلد بھجوا دیں
[illegible] کو صورت بہن کو دکھلا دیں

[illegible]

روا رہی نہ کسی پاس منھ چھپانے کو
وہ منھ دکھانے کے قابل رہا زمانے کو

بھتیجے کو وہ دلبر سے سوا سمجھتی تھیں
نشاط اونکا جگر کی دوا سمجھتی تھیں

الگ نہ رکھتی تھیں ہمشیر کو شہ عالم
برنگ روح وہ یکجا بہ رتبہ تھے باہم

[illegible]

شاں ہما ئر بدیوج دل دھرکتا ہے
جہان میں طائر قبلہ نما پھڑکتا ہے

[illegible]

اونہیں کی بیٹیاں بقتل میں ننگے سر نکلیں
اونہیں کی بہنیں سراسیمہ تو در نکلیں

[illegible]

جگر کو تھام کے کرتے ہیں نالۂ پر درد
نہ رحم کہاتے ہیں اسیر بھی وہ اعدائے نامرد

[illegible]

اونہیں کو ظلم نیا یہ فلک دکہاتا ہے
اونہیں کے واسطے خنجر جفا کہاتا ہے

[illegible]

اونہیں کے واسطے رنج والم نمایان ہو
کہ سر تو نیزے پہ ہو اور چاک دامان ہو

[illegible]

جو ناخدائے زمانہ ہی غرق محنت ہے
جہاز بر تعلقی کی عجیب صورت ہے

[illegible]

جنہیں حضور محمد حسین کہتے تھے
اوسی کی آنکھوں سے دریائے رنج بہتے تھے

[illegible]

بہن سے بھائی الگ ہو گیا ستم ہو گا
یہ سوز روز قیامت سے اب نہ کم ہو گا

[illegible]

یہ لو بستی ہی لب سوکھتے ہیں مشکل ہین
گیاہ خشک بھی باقی نہیں ہے جنگل مین

[illegible]

ون مین دشت کے سما ہین لگو مین غم ہی
ہر ایک بل بل کا دکھو تو ہو خطہ پر دم ہی

یہی امید ہے رخصت کرینگے الم
یہ آرزو ہے کہ انکو کرو ہر ا دل قم

حضور حضرت سلطان کہا غلام ہون
حضور سمجے ہین اب تک تو نیکنام ہون من

[illegible]

یہ دو پسر ہین انہین نذر لائی ہون بھیا
ہین کیا نثار کرون آپ مرلی ہون بھیا

یہ جان نثار ہی کو حاضر ہین انکا نام کرو
احسین یہ پہلی لڑائی کا اہتمام کرو

غلام ان کا ہی ہون اور انکا ہی غلام
مین جان نثار ہون اور رقیب ہین جہان کے

[illegible]

[illegible]

فدائی گوشۂ ابرو کمان دل کردون
جو کہئے ناوک مژگان سی روی دل بھردون

[illegible]

بہن نے سُنکے کہا بھائی جان مبارک ہو
حسین زندہ رہین یہ نشان مبارک ہو

[illegible]

نشان ماموں نے پایا ہم اب سرادل ہون
یہ دلمین ہو کہ شہادت کی فرش مخمل ہون

[illegible]

سو مجھکو کب یہ گوارا ہی اسے مرے عباس
کہ رنج ہجر نے مارا ہے ای مرے عباس

[illegible]

جناب عونؑ و محمدؑ کا حال لکھتا ہون
مین داستان الم پر ملال لکھتا ہون

[illegible]

نہین نہین یہ گلا ہم نثار کرتے ہین
یہ دونون بھیجون سے آج آپ [illegible]

[illegible]

جو وہ نثار ہو سے اونکو عین حرمت ہی
جو ہم نثار ہو ے کیا بڑی کرامت ہی

[illegible]

وہ دونو بھائی چلے ماں کے پاس روتے ہوے
کمر مین تیغ بندھے اور دامن کو سرخ کئے ہوے

[illegible]

تمہین بھی چاہیے اب جان نثار کرنے
یہ کہکے ہاتھ بڑھایا تھا پیار کرنے

[illegible]

کوئی تو پاس رہے درد و غم بٹانے کو
یہ جانتے تو ہیں سر الم بٹانے کو

[illegible]

خیال جنگ میں بیہوش وہ فدا تھے
وہ جان نثار کہ ہمدوش نوجوان تھے

[illegible]

نکلے ہو کے تھے بھرے وہ بوق کا غوغا
نشان لشکر اسلام کا کھلا ٹیکا

[illegible]

یہ کہہ رہے ہیں کہ پہلے ہمیں فدا کیجے
بھلا ہے دونوں کے حق میں جو پہلا کیجے

[illegible]

سحر کا وقت لڑائی کا رنگ کو سوٹ ہوا
اڑا ہوا ہے جوانوں کے منہ کا رنگ او رنگ

[illegible]

شروع موسم گلزار مہوشان حسین
دھنک کی طرح ہوئی شام میں کمان میں

[illegible]

ملال کہتا ہے اب بھائی تجھے نہ چھوڑونگا
جگر یہ کہتا ہے میں النسا منہ نہ موڑونگا

[illegible]

ڈھونڈا ہلکا وقت سحر کا نمود شور و غلا
صعود دود برنگ کبود شور و غا

[illegible]

نشاط و رنج کا سودا بناز ملنے میں
کہ دو پہر ہی تو باقی ہیں ہیان جانے میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تشنگی کا مزا بھوک کا ستم ایسا
یہ جانتی بھی وہ تھے رنگ آب ہی کیسا

مرے کلیجے او ٹھو کچھ تو بات کر بولو
یہ آرزو ہے کہ شکوو نکا حال پھر کہو لو

کہ مجھ مین صحت جسمی وہ کوشش کر پھر دین
عموم و رنج دل و جان علحدہ کر دین

[illegible]

[illegible]

مرثیہ

در بیان عروسی قاسم نوداماد وکیفیت شہادت آن ناشاد بدست اہل جفا وعناد

حسین روتے ہوئے آئے اور کہا ہی ہے
ہمارے بھانجو تمکو یہ کیا ہوا ہی ہے

غضب کا رنج فلک نے جگر پہ ڈالا ہے
یہ دن ہے روز قیامت کا ایسا کالا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسیطرح سے بھتیجے کی جان نہ جلے
خدا کیسے کر نہ اگر یہ کوئی آنچ نہ آئے

جگر کو تاب کہاں جان دل دو اب کہیے
اسکا رنج ہے جو حال ہو وہ سب کہیے

دلون کو تہا تھی بہرتے زمین پر گرا ہی فراق
نہ پائی پایا کسی جان نے سوای فراق

[illegible]

بلا جلی کی یہ لہرین جگر پہ بھاری ہین
کہ جیسے خنجر امواج بحر جاری ہین

[illegible]

طلوع انجم حیران دلیل حیرت ہے
فلک کے منھ پہ یہ چھائی ہوئی فلاکت ہے

[illegible]

بہار حب علی سے جگر ہرا ہوگا
ہمارا گلشن عقبیٰ ہرا بھرا ہوگا

[illegible]

غضب ہوا کہ وہ یہ ناخدا امام ہوا
کہ اس تمامی سے عالم کا سارا کام ہوا

[illegible]

اسی سے حل مطالب کی رمز پیدا ہے
اسی سے شکل عالم کا پیچ کھلتا ہے

[illegible]

وہ آنسو شیشے مین بھر کے فرشتے لاتے ہین
عوض مین ہدیہ فردوس ساتھ لاتے ہین

[illegible]

نہ جل سکا کوئی سرو روان گلستان مین
رہی ہی طاقت نزہت کہان گلستان مین

[illegible]

اسی کے واسطے روا تھے روز عید ہی
یہ کیا شہید ہوئی ہو گئے شہید نبی

[illegible]

پھر حرم مین ہم اک ہلال ہوتے ہین
شروع رنج سے گھٹ کر کمال ہوتے ہین

[illegible]

جو برگ ہین کف افسوس غم سے ملتے ہین
جوان قتل ہوے پیر غم سے ڈھلتے ہین

[illegible]

نشان حیدرؑ کرار سر نگون ہوگا
یقین ہے کہ زمانہ بہت زبون ہوگا

[illegible]

جو بچ رہے تو مدینے کو پھر لیا سینگے
نہین تو نانا کی خدمت مین یون ہی چلینگے

[illegible]

شعال غم سے یہ ہونٹون پہ اوبھرے ہین
وہ زندگی کے مزے مین ہین یہ مرتے ہین

[illegible]

ملک فلک پہ فلک فرش غم پہ چھایا ہے
علیؑ پاک کا مولا یہ سر سے سایا ہے

[illegible]

اکیلی جان سے فرضاً اگر بچا تو کیا
سبھون کے بعد زمانے مین جی بچا تو کیا

[illegible]

عجب طرح کی ہل چل پڑی ہے اعدا مین
یہ شور تھا کہ پڑا لیگا جان زہرا مین

[illegible]

مزار پاک نبیؐ سے لگی ہوئی ہے لو
گھٹا ئے کیا کوئی استادہ ہو رہی ہے لو

[illegible]

ترے نثار فدا ترے تو نہ رو بھیا
ملال کھون سا ہو دیکھا تیغ کو بھیا

[illegible]

ستم سے طالب بیعت شریر ہوتے ہیں	یہاں طعام ولیمہ کسی کھلائینگی یا	وہ قتلگاہ میں سہرا اٹھانے جاتا تھا
دد مدر و زور سے آپ ہی حقیر ہوتے ہیں	بتاؤ شادی میں مہمان کسی بلاؤنگی	وہ رنج ہجر عروسی بتانے جاتا تھا

[illegible]

چلے ہی جائینگے ہم سب تو اپنی راہ ہیں	یہ حکم ہے بہت سہ ہے اور نہ تھوڑے ہیں	نثار اسکے کرن ہارے دن یہ ہوتی تھی
مجھے خیال ہے یہی تم تو تباہ ہیں	مدار گار ہے کہانے سے اور جوڑے ہیں	ہلال کو دیکھ کے صورت قمر کی ہوتی تھی

[illegible]

شہید ہونے کو آئے ہیں کربلا میں ہم	جو لعن کو پانی کے بدلے لہو کا گھونٹ ملا	جاؤ ہو چکا اب جمگھٹا تنہا کا ہے
یہ حوصلہ بھی نکالیں اسی جفا میں ہم	کسی نشانی نہ بدلے لہو کا گھونٹ ملا	سیاہ زلف نہیں سامنا بنا کا ہے

[illegible]

مروان کی روح کو قعر سقر میں کھینچ لایا
جھلکتی پھرتی تھی راہوں میں گھر میں کھینچ لایا

[illegible]

قران مشتری و مہر کا فراق ہے آج
دُلہن جو چھٹتی ہے دولہا یہ کیسا شاق ہے آج

[illegible]

وہ پیش آیا جو سو برس میں ہوتا تھا
وہ سامنا ہے جو تخم الم کو بوتا تھا

[illegible]

فرشتے کہتے تھے آمین دعائے شاہی پر
عروس روتی تھی نوشاہ کی تباہی پر

[illegible]

بنینگے تخت کی شب آج تختۂ تابوت
کفن بھی جسم پہ کاہے کو آئیگا تابوت

[illegible]

قلق سے رنج سے پہلو بہ پہلو ہوتی تھی
وہ یاد کر کے بہت جان اپنی کھوتی تھی

[illegible]

[illegible] ہوئے سہرے کے پھول لوٹ گئے
دلہن سے دولہا کے برسوں کے ساتھ چھوٹ گئے

[illegible]

کمک کا نام کہاں جان کی صفائی تھی
حرم کی خیمۂ شبیر میں دہائی تھی

[illegible]

اب ایسے وقت میں مضمون غم سناؤں میں
ورق پہ محفل غم کا ذرا دکھاؤں میں

[illegible]

حسینؑ پرورشِ خلق خوب کرتے ہین
علیؑ جلاتے تھے مردوں کو آپ مرتے ہین

[illegible]

عجیب طرح کا تہیار ہوتا جاتا تھا
ہر ایک تیر سے تیار ہوتا جاتا تھا

[illegible]

کوئی ہراس مین رہوار کا غبار ہوا
کسی پہ تیر جو چہوٹا تو دل کے پار ہوا

[illegible]

خدا کے واسطے رو کو بچانے دو اسکو
دولہن کے پاس ذرا اور آنے دو اسکو

[illegible]

یہ کیسا خوف ہے یہ کیا ہراس چہایا ہے
یہ کون شیر ہے جو قتلگہ مین آیا ہے

[illegible]

کسی نے ہاتھ بڑھایا کسی کا زور گھٹا
کسی نے غل نہ مچایا کسی کا شور گھٹا

[illegible]

ڈھونڈھلکا وقت تھا اور صبح تھی سویرا تھا
ستم کی فوج نے اوس دلربا کو گھیرا تھا

[illegible]

اسی پہ گفتگو سے رزم بڑھ گئی کہ سے مین
یہ کیا غضب ہے کہ بے مارے آج تے مین

[illegible]

تلے ہوئے تھے وہ دولہ کے قتل پر ان مین
کہا ہوا تھا غضب مین [illegible]

[illegible]

جو سر یان تیر دن کے بیر کی ران تک پہونچا
یہ بازو نکلے کہ آنکھیں کمان تک پہونچیں

جوار ہند میں بھی خوشکلام ہو سیرا
تمہاری مرثیہ گوئی سے نام ہو سیرا

بھائی کو درد و غم میں دکھلائے کردگار
یا در کوئی ستم میں نہ دکھلائے کردگار

مرثیہ
در بیان شہادت حامل رایت امام ناس حضرت عباس علیہ السلام

[illegible]

ہمائے اوج فلک بر سر زمین پہونچا
کہیں کا تھا یہ ستارہ مگر کہیں پہونچا

بھائی کو کوئی لقب نہیں ہوتا آب سے
ملتا ہے رشتہ بھائی کا اسے یا رو باپ سے

[illegible]

جوان مرگ ہوے ہم آہ لوٹ گئے
یہ موت کہا گئی افسوس ہم بھی چھوٹ گئے

آنسو بھی اس بہار میں گلزار بن گئے
باغ خدا سے دوست کیا کیا چمن گئے

دیکھ یہ جہان عصائے ضعیفی بھی چھٹ گئے
اکبر ستم [illegible] شاہ کا جی رو کے گھٹ گئے

[illegible]

بیٹوں نے آکے عرض یہ کی باپ سے حضور
اے باباجان ہمسے ہوا کیئے کیا قصور

آفت مجھے جدائی یوسف کی قہر ہے
یہ جام شہد بھی ہو تو نظروں میں زہر ہے

ہر چند جانتے تھے کہ یعقوب ار ستھے
تیر الم جدائی یوسف میں پار تھے

[illegible]

یوسف کو بھی ہمارے ذرا ساتھ کیجیئے
طفلانہ جو جو کام ہین اس سے بھی لیجیئے

اب انکو آپ شوق سے ہمراہ کیجیئے
یہ بھی تو کھیلین ایسی کوئی راہ کیجیئے

بھائی کے بعد تو سے ہی ہاتھ دھو ئنگے
تا حشر شاد بیٹے ل فرقت میں رو ئینگے

[illegible]

یہ سانحہ کبھی مرے دل پر ہوا نہین
یوسف علیحدہ کبھی مین نے کیا نہین

کی عرض بھیڑیا اونہین جنگل مین لگیا
کرتا لہو بھرا تو فقط اد نکا دیگیا

آنکھون مین اشک لب پہ فغان دل مین درد ہے
اک ہاتھ مین علم ہے ورنگ آہ سرد ہے

[illegible]

نعرہ یہ تہا فدا ہو دل و جان حسینؑ پر
واللہ یہ غلام ہے نازان حسینؑ پر

[illegible]

یا آئینہ تہا عکس رخ شاہ دین ہے وہ
جو دیکھیے نکلتا تھا اوسکی جبین سے وہ

[illegible]

مخمور ہین محبت شہ مین وہ انکھڑیان
آنکھین نہین ہین کیئے انہین تیغ ابرو میان

[illegible]

سردار ایسے سر پہ نہ کیون جان فدا کرین
سر دیکے دشمنون کی جو حاجت روا کرین

[illegible]

یا شاہباز دین کے تہے بازو کھلے ہوئے
بال ہلالے حسن تہے دو نو تلے ہوئے

[illegible]

ہر دم تڑپ رہی ہین یہ تیرون کے واسطے
روتے ہین بہوٹ بہوٹ اسی واسطے

[illegible]

یا درد آ و حصانت و ہان جادہ گر ہو
یا نیزہ پنج شاہ سے روسے قمر ہوا

[illegible]

پلتے ہے کٹوری نرگس شہلا کے سامنے
سیلی بندھی تہی عقد ثریا کے سامنے

[illegible]

دو نو غلافی آنکھین ہین شمشیر بے نیام
پر بند اسلیئے ہین شہادت کا پی لین جام

[illegible]

پٹر لو ۔ اوسکی ایسے ہراک شمع ہو گئی
پھولک اشتعال کی پرلمع ہو گئی

[illegible]

سیپارے دو نو گال تھے تفسیر نور کے
رخسار پہ دو نوک تہے وہ مکھڑے تہے حور کے

[illegible]

تخشب ہوی ایت ان بنا حسین کا
وہ ناتوانی ٹھوڑی کی کرتی تہے دل ہما

[illegible]

کنپٹیوں مین گڑہے جو ہوی ناتوانی سے
تھا یہ سوال انکو پھرے کوئی پانی سے

[illegible]

یا تیغ بے نیام دہری ہی کھنچی ہوئی
یا مہر رنج و یاس اسکے منہ پر لگی ہوئی

[illegible]

غضب نہ تھا دہری تھی یہی یہ بہشت کی
لیکن خبر نہ تھی اوسے کچھ سرنوشت کی

[illegible]

یا خوشہ بہشت تہا منہ پر دھرا ہوا
یا شہد خطر دان میں تھا بالکل بھرا ہوا

[illegible]

یا مرتیوں کی لڑیوں کا منھ میں گندھا ہوئے
کیا صاف صاب این علی کا بنا ہوے

[illegible]

صندوق تن مین خانہ حب حسین تھا
قبلہ نما وہ بہر شہ مشرقین تھا

[illegible]

بوڑھا ہما کا بیٹھا تھا یا آشیانے مین
باندھے تھے کافرون نے وہ شانے نبی زمین

[illegible]

جن ہاتھون سے زمانے کی مشکل کشائی تھی
تیغ عدو سے ٹکڑے وہی ہر کلائی تھی

[illegible]

عباس سے یہ کہتے ہین آتے ہین ہوشیار
اب زور حیدری بھی دکھاتے ہین ہوشیار

[illegible]

یا شمع بزم حسن حسین شہید تھے
یا بار وون مین مہر کے دو ماہ عید تھے

[illegible]

جن ہاتون مین مشک سینہ مین مشکل کشائی تھی
اور خیمہ مین سکینہ کی ہر دم دہائی تھی

[illegible]

بھیا ہماری آنکھون سے اب چھپتا نہین
سب لوگون کا خدا ہے ہمارا خدا نہین

[illegible]

اور نجف کی تختی سے کیا کم کلائی تھی
جس نے کلائی شیرون کی جا کر دبائی تھی

[illegible]

پیاسی رہونگی اور نہ شکوہ کرونگی مین
پیاسی ہی اونکے سامنے لوگو مرونگی مین

[illegible]

کس کس کو زیر خاک سلاؤنگی بھائی جان
کیا فاطمہ کو منھ مین دکھاؤنگی بھائی جان

[illegible]

کیون نہر علقمہ او نہین برباد کر چکی
جنگل کی گود دلیرون سے آباد کر چکی

نعرہ ہے یہین غم مین کہ یا مرتضے علی
کہتے ہین اس الم مین کہ یا مرتضے علی

اولٹی ہوئی ہے سانس دیا و کھڑا ہوا ہے دم
اک نیزہ دور کاندھے سے ہے خاک پر علم

[illegible]

اکبر سے کہہ رہے ہین کہ پیارے سنبھال لو
ہاتھون کو میرے عرش کے تارے سنبھال لو

دانتون مین مشک اور علم ہے زمین پر
جرات سے اپنی بیٹھے ہین گھوڑے کے زین پر

سینہ جو صاف تھا وہ ملا گرم خاک مین
ٹھنڈے ہوے ہین دم نہین اب جسم پاک مین

[illegible]

شہباز ہاشمی کے جو بازو قلم ہوے
دنیا مین آج دوست و بیدست قلم ہوے

اے موت میرے قوت بازو کو لیگئی
داغ فراق بھائی کا تو مجھکو دیگئی

بازو داو دھر قلم ہوے یہان مشک ختم ہوئی
تم خاک مین ملے تو یہ بینائی کم ہوئی

[illegible]

…و جو اٹھئے علی اکبر کا واسطہ
…ت بناؤ خالق اکبر کا واسطہ

[illegible]

ہان اک علم کو خاک سے ہمراہ لائے تھے
روتے ہوئے اوسے وہ شہنشاہ لائے تھے

[illegible]

برلائیے یہ آرزو حیدر کے واسطے
مجھکو شفا ہو سبط پیمبر کے واسطے

[illegible]

زینب سے بولے بھائی کا لاشا لے آئے ہین
پیارے علی کے ہم بھی ہین در پہ ہی جائے ہین

[illegible]

مجھکو فدا کرو کہ یہ دل نکلا آتا ہے
اکبر مجھے سنبھالو کلیجا یہ جاتا ہے

مرثیہ

در بیان حال شہادت جناب ابو الفضل العباس بن علی علیہ السلام

[illegible]

…ت اوٹھا دو جناب امیر کا
لاشہ … [illegible]

[illegible]

بستی ملی جو خاک مین ویرانہ ہوگیا
گھر صاحب عزا کا عزاخانہ ہوگیا

[illegible]

محبوب کبریا کے نواسے کا کوچ ہے
ہیہات فصل گرم مین پیاسے کا کوچ ہے

[illegible]

مہتاب سا ہے چہرۂ غم پر نقاب یاس
عاشورے کو طلوع ہوا آفتاب یاس

[illegible]

کونین کے چراغ پہ شور ہوا ہے آج
قندیل و شمع باغیہ نور ہوا ہے آج

[illegible]

امت کا میرے نانا کی تو دستگیر ہو
بس تیرا رحم شیعون پہ رب قدیر ہو

[illegible]

لغزش عیان ہے پاؤن میں قابو میں دل نہین
ہاتھون سے ڈھونڈھتے ہین دل مضمحل نہین

[illegible]

اطفال مجھ کو کھول کے کہتے ہین آب دو
پانی کا جام اے شہ عالیجناب دو

[illegible]

بخش انکو خون ناحق بابا کا واسطہ
امان کا واسطہ مرے نانا کا واسطہ

[illegible]

جرأت سے ہم انیدا تے مین جواب پر جھکے ہین
کرے غم و الم سے کہین تیر جھکتے ہین

[illegible]

کوئی گنہ نہین ہے نہ اسکا قصور ہے
نانا کی قبر پاک سے بیا سایہ دار ہے

[illegible]

دفع غضب کر واسطے مین [illegible]
بندون پہ تیرا فضل ہین [illegible]

۴۱

[illegible]

قدیر یہ سب قبول خدا سے قدیر ہو
لغزش اگر ہو پاؤن مین تو دستگیر ہو

۴۲

[illegible]

ام الکتاب ہاتھ مین لب پر تھا یا حسینؑ
کہتا تھا یا علیؑ کوئی یا مرتضیٰؑ حسینؑ

۴۳

[illegible]

دولہا بنا ہوا نہ یہ رن مین شہید ہے
پھولے پھلے جہان مین یہ ماہ عید ہے

۴۴

[illegible]

ثابت قدم رہے مرا صحرائے ہول مین
تا زندگی نہ فرق ہو بندے کے قول مین

۴۵

[illegible]

فرط الم سے قلب و جگر تھرتھراتے تھے
حیدر نہ تھے ٹھکانے مگر غش سے آتے تھے

۴۶

[illegible]

تم لخت بتولؑ ہو انجام جانتے
خوش حسین ہون سوال ہی کا مجاہد

۴۷

[illegible]

[illegible]

۴۸

[illegible]

رخ سوئے آل اور سخن دیگر بن عیان
کہتا تھا مادر پاک کو ہر پیر و جوان

۴۹

[illegible]

بالو کو حکم دیتے تھے فریاد کی کہ
آئے جلب پہ نالہ ناشاد در کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصغر کو جو بولے ہیں کہ دی تحسین کرتے تھے
ایمان اب سے او نکے تھا ثابت کہ مرتے تھے

نارک کی سر بان کا دشمن کر کے نعین نے کیا تھا
طیران تھے مرغ تیر ناوک کے ساتھ

فورزمین دشمنی و بدسگالی سے
ترجیح سے تھا کام وہ نیکی سے خالی تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلم کے بیٹوں پر بھی تھا التفات شاہ
غم کھاکے گاہ بھرتے تھے سینے سے ٹھنڈی آہ

مردان بادہ خوار مسلمان تھے نام کو
پہچانتے نہ تھے وہ جہان مین امام کو

دنبالہ دار کوکب دنیا کے سامنے
جان پر بنی تھی رشک ثریا کے سامنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کمیت سیہ نشانوں پہ او نکے برس گئی
تا انگبین ہی حرص ہوا کے گھس گئی

مریخ ظلم خود ہر اک برج دلو تھا
سرطان کیطرح پانی پہ تھا سیکا جمگھٹا

ریش خوش آب سنبلہ خوشخطاب ہے
سنبل کو موئے پاک سے خود پیچ و تاب ہے

۴۲۹ [illegible]	۴۳۰ [illegible]	۴۳۱ [illegible]
سر کے بچل آئین ساکن عرش برین اگر سردار خسروان کی نہ ذرہ بھی ہو نظر	نجم فلک ستارۂ و کوکب مثال ہے تارے کیطرح روئے مبارک کا خال ہے	دو باب سینۂ نبوی مین کھلے ہوئے دو رخنۂ ریاض نبیؐ مین کھلے ہوئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دہ گانہ نور بعد امام حسن یہ ہے کیا سحر ہے یہ کہ نور درنجف و محن یہ ہے	ظلمت مین نور نور مین ظلمت کے رنگ ہین لعل محمدی ہین تو موسیؑ کے سنگ ہین	مردم ہر ایک مردمک خوش سے ملتے ہین اس سانچے مین تو ڈر کے انوار ڈھلے ہین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر جبیں بخت شاہ کو کیوان دین کہون اندا بہ چرخ کو اس جا زمین کہون	یا بیت حسن یا غزل آفتاب ہین ابروے ماہتاب غرض لاجواب ہین	مرغان سدرہ چہچہے ہین آشیان مین آنکھون مین پتلیان ہین کہ حورین ہین خانمین

[illegible]

عطرِ زمانہ بینیٔ اقدس سے گرد ہے
مجموعۂ بہارِ گلستان بھی سرد ہے

خورشید ایک دوسرا مہتاب صاف ہے
بینی میان شمس ہے سورج کی ناد ہے

جو سے مین لب جو شدت گری ہی باس مین
دہ اہ با کلف مین رخ خوش قیاس مین

[illegible]

بینی پاک شمع کی لو کو جو چھاتی سے ہے
پروانہ سان ستارون کی ضو جھلملاتی ہے

دو کان پر بھی الیسا جو ہر نہ پائینگے
تعریف انکی گوش ملک سننے آئینگے

دندان لب دہان یہ عجب جزو باس ہے
اک خشک ایک پیاسا ہے اک گوہر اس ہے

[illegible]

یا ماہ پارے یا قمر خوش خطاب مین
در نجف کے تختے ہین یا بحرِ آب مین

اب استماع حال سے دل نکلا جاتا ہے
ہر کان شہ کو قصۂ مقتل سناتا ہے

گر ہمت نہین ہی ہے زنخدان پاک مین
طاقت بھی نام کو نہین ہے جانِ پاک مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر ل سر زن ہی ذقن تو حسن جمال کی
گویا شاخ ہاشمی ہے نہال کمال کی

ایسا گلا جو خنجر فولاد کو ملے
وہ نخل الٰہی قاتل ناشاد کو ملے

سینہ مدینہ شاہ کا رخ تاج ماہ تھا
صبر و قرار سینے سے سب رو براہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر غولہ موسی سنبل تر کو ہی پیچ و تاب
اور سنبلہ میں رکے تمر کو ہی پیچ و تاب

جسکے گلوے پاک پہ سایہ خدا کا ہو
اوسکا گلا علیحدہ ورن میں ہو دو سو

بازو و دوش خاصہ رب جلیل کے
بازو و دوش سمجھو حبیب و خلیل کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محتاج شانہ موے مبارک کبھی نتھا
کم بد سے تو روی مبارک کبھی نتھا

سینہ تھا شہ کا مخزن و گنجینہ خدا
دکھلائے روی دین کو یہ آئینہ خدا

بازو و دوش شمس و خور و نور تیغ تھے
بازو و دوش مہر و مہ و تا و تیغ سے تھے

[illegible]

وست دعا و نما مین بهی اوس شاہ دین کے تهی
وست شفا دعا مین بهی اوس شاہ دین کے تهی

[illegible]

لوح و قلم کو فخر انهین انگلیون سے ہی
ادو و عدم کو فخر انهین انگلیون سے ہی

[illegible]

ناف جہان تو منزل عالی بقا ہے
اور ناف دین پاک یہی خوش شعا ہے

[illegible]

کیا ہاتھ تہے کہ ہاتہون کے قربان جایئے
آنکھون پہ لیجئے جو کہین دیکھ پایئے

[illegible]

ناخن کو چشم ور سے تشبیہ دیجئے
مہر منیر و نور سے تشبیہ دیجئے

[illegible]

ناخن فلک کے سامنے شمس و قمر مین ہیچ
لوح و قلم کے سامنے شمس و قمر مین ہیچ

[illegible]

انگشت صاف شمع شب راہ تہی
انگشت خوش تراش سر نور بار تہی

[illegible]

ناخن کو کہتے حاشیۂ مصحف جمال
خوش تاب استاد خوش اقبال فرخ فال

[illegible]

وہم و گمان کا کام نہین تہہ خیال ہے
وصف بیان شاہ تو کرنا محال ہے

[illegible]

جیسے وجود حق نگر اوسکا نشان نہین
دنیا میں کہہ ہے کہ وہم و گمان نہین

[illegible]

زان فلک جناب ہی کوہ شکوہ حسن
قندیل عرش طاق حرم اور کوہ حسن

[illegible]

دو زانو بیٹھ جاتے ہین خنگ فلک کبھی
لوٹے انھین نے نور سماؤ سمک کے بھی

[illegible]

پشت و پناہ خلق سفینہ نجات کا
سندرہ امان ہے نگینہ نجات کا

[illegible]

زان فلک قباب سر دل تمر تھا تا ہے
زانون کا شیشہ ساغر وحدت پلاتا ہے

[illegible]

دو مچھلیان ہین بحر سعادت مین جلوہ گر
اک نور ایک طور ہے اک شمس اک قمر

[illegible]

پشت نبی ہے پشت علی پشت فاطمہ
پشت حسن ہے پشت علی پشت فاطمہ

[illegible]

مہتاب ایک دور ہے آفتاب چرخ
خود چرخ پر شکوہ ہین تو نقاب چرخ

[illegible]

دو بنڈلیان تو تختہ الماس رنگ ہین
دو بنڈلیان نہین ہین جواہر کے سنگ ہین

[illegible]

بائے فلک جناب مین دریاے زرحق
جلنے مین اونکے صاف نمایان ظہور حق

[illegible]

اسلام کا نہین ہی ادب بیچاوں کو
کچھ پاس مصطفی کے نہین ان بُرے خلق کو

[illegible]

دو جلد تلک آب تمہارے طلب کرو
جو خاندان مین ہی ہمارے سبھی کو

[illegible]

دون یہ آنکھین لوٹتی ہین مرغ کی شان
دشمن کے یہ مون سر کہون صید تا ہال

[illegible]

دنیا مین زلزلہ ہے تزلزل زمین کو ہی
بجا عدو گرا گئے بجا حق کو سبھی

[illegible]

پانی سے گوسفند و غنائم تو سیر ہون
بھو اسطے یہ آل محمد یہ تشنہ ہون

[illegible]

وادہ رحیل ہو کوس مفارقت
در جنگ بہ دلیل ہو کوس مفارقت

[illegible]

اک ولولہ ہے پیر و جوان و کھول کو
فرمایئے سزا لکے قوم جہول کو

[illegible]

اسپر بھی گر نہ رحم کی وہ گفتگو کرین
تو آپ تیغ جنگ سے پھر ہم وضو کرین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک کہہ رہا ہے راہ یہ آمد کی بند ہو سب گوش بر صدا ہوئے منہ کو اوڑھ لیا
دریا کو چار سمت سے اب بیچ میں کرو گھوڑوں کو بیٹھے راتوں کے نیچے دبا لیا

غش میں یہ ماں ہے کہ ہم غم نا شاد گود میں
یہاں آ رہا ہے خنجر فولاد گود میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپس میں شور و نعرۂ بیہودہ کرتے ہیں
ہن مارے محبتوں ہی رین و دا اب سر زمین

کیوں گرد و پیش نہر پہ سب بند و بست ہے
تمہارے کچھ بھی خوف خدائی الست ہے

جو پیاسے ایسے کرتے ہو سیراب نہر سے
آل علی کو دیکھتے ہو چشم قہر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرے سیاہ فام ہیں آنکھوں میں خوں دیات
دندان خوک خوار دلوں میں ہیں سمر یاں

تم لوگ آب نہر سے سیراب ہوتے ہو
صد حیف کیسے شام پریشان ہیں سوتے ہو

پر چھوٹے بچے کونسی غلطی میں سوتے ہیں
سب چوستے انگوٹھے ہیں جاں سے گذر گئے ہیں

[illegible]

لب جاٹتے ہین طفل جوان خشک کام ہین
گر آج کچھ نہ پایا تو یہ سب تمام ہین

[illegible]

پھر بازآ و نگا نہ شرارت سے آج مین
رکھتا ہون مثل سنگ سیہ مزاج مین

[illegible]

بیہودہ بک رہا ہے زبان اسکی لال ہو
بدحال دو جہان مین یہ بدسگال ہو

[illegible]

سبط رسول پاک ہو اب در گذر کرو
خوش ہون بتول آپ سے ایسا اگر کرو

[illegible]

بس بس نہ بڑھ کہ یہ ادب کا مقام ہے
شاہ جہان وہ قبر اعزازیل نام ہے

[illegible]

برق ہمند تیز سے تجھکو جلاونگا
اور چشم تیغ مین ترا سر لگاونگا

[illegible]

حکم یزید سے نہ تخلف کرونگا مین
بیدین ہو کے دہر جہان میں ونگا مین

[illegible]

جا دور بجیل تجھے دو زخ نصیب ہے
مالک مرا بہار جنان سے قریب ہے

[illegible]

لب خشک ہو گئے ہین حرارت زبان ہے
ہونٹھ ونہ تشنگی سے سکینہ کی جان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم توڑتی ہوں آپ سے کام آئیے
دریا ہے پاس بھر کے کوئی جام لائیے

دم توڑتا تہا آپ وہ دریاے تیرہ رو
اک تار بنگیا تہا وہ بہنائے تیرہ رو

تیرون کے بہالین نیزون کے پہل خنجرون کی دہار
بوچہار کیطرح ہوئین سینے کے وار پار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جہکا کے گہوڑا جب وہ لب نہر تک گئے
بجلی کیطرح برچہیون کے پہل چمک گئے

دستانہ تہا کہ دستِ خداوند پاک تہا
چار آئینے سے روے جہان چاک چاک تہا

فرمایا ٹہہرو آتا ہون اب کاٹ دیکہنا
اب بحر تیرہ بخت کا سپاٹ دیکہنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا سمٹ کے قطرۂ آبِ دہن ہوا
سوتا ہر ایک شاخ سر گردن ہوا

ہر بار جسم مہر کو کرنوں سے رنج تہا
تن پر زرہ کہ ملک سلیمان کا گنج تہا

ہر کا رخ فلک کو تہا دل تہرتہراتے تہے
لرزہ بپا ملک کو تہا دل تہرتہراتے تہے

[illegible]

کوہر زمیں تو پشت میں ماہی کے جا چھپی
اور چشمۂ حیات سے ماہی نکل گئی

[illegible]

پانی بہا تو چشموں سے دریا رواں ہوا
دل ماہ چاردہ کا مثال کتاں ہوا

[illegible]

توڑی کمر حسین کی تیرِ فراق نے
قبلہ نما بنا دیا ابرو کے طاق نے

[illegible]

ٹکرا کے تیغ فلک پہ تو ٹکرا زمین پر
اک عضو روسے تیغ پہ تو اک زین پر

[illegible]

اک تیغ اک لعین کے جو بازو پہ پڑ گئی
ہر آرزو زمیں میں بہادر کی گڑ گئی

[illegible]

عباس تم نے قصد وغا کیوں کیا تھا حیف
تم نے گمان جنگ و غزا کیوں کیا تھا حیف

[illegible]

کھولی سناں جب تو بڑھایا سمند کو
چھوڑا نہ اک چرند کو نے اک پرند کو

[illegible]

بازو جو دونوں قطع ہوئے تو شغال کے
ناسور دل میں ہوگئے زخم اس کمال کے

[illegible]

اٹھتے تھے گاہ بیٹھ کے گہ آہ کرتے تھے
ہر گام نوش بہ سانس وہ پیتے [illegible] تھے

[illegible]

گھوڑے پہ ڈالا لاشۂ غمخوار کو شتاب
خیمے میں لائے روتی ہوئی وہ فلک جناب

روح ائمہ فرش سے ہمری سوگوار ہے
اوگتا ہے نخل شعر ترس دل کی کیاری ہے

اب انقلاب دہر ہے یہ حال زار ہے
فوج خزان کا حسن ہے غم کی بہار ہے

[illegible]

اہل حرم کو جمع کیا پھر شور و شین
نعرہ کیا سکینہ نے چلا کے یا حسین

کیا میں ایک ایک کا سینہ خراش ہے
کیا گرد بیٹھے ہیں وہ حلقے میں لاش ہے

سنگ قضا نے شیشۂ دل چور کر دیا
آنکھوں کو اشک نے بے نور کر دیا

[illegible]

ماتم شروع کرتے ہیں ہم نوحہ خوان ہیں سب
محزون غم و الم ہیں یہ پیر و جوان ہیں سب

مجھکو نثار لاش پہ عباس کے کرو
کلثوم کہ رہی ہیں مجھے ساتھ لیچلو

حسرت رہی کہ پھر بھی دہن سے سخن سنو
کیونکر دہان سرو چمن سے سخن سنون

[illegible]

بازو سے ہاتھ قطع ہوئے ہیں جفا کے ساتھ
مقتل میں کٹ کر رہ گئے شیر خدا کے ہاتھ

[illegible]

کشتی نوح جودی آفت پہ آگئی
موج قضا نشانۂ ہمت بنا گئی

[illegible]

تنہائیٔ حسین کا کچھ ہی خیال ہے
چہرے زرد رنج سے ایذا کمال ہے

[illegible]

بولو ہاں خشک سکینہ کا واسطہ
بولو زباں خشک سکینہ کا واسطہ

[illegible]

پھر وہ جوان پیر فلک نے اوٹھا لیا
دنیا سے نامراد کی جھکسا کو اٹھا لیا

[illegible]

فرماتے ہیں کہ زیست کو برباد کر گئے
دنیا سے تم گئے ہمیں ناشاد کر گئے

[illegible]

شجاع تختۂ تابوت ہو گیا
نجم فلک کسافت ظلمت میں کھو گیا

[illegible]

دل تھرتھرا رہا ہے قدم ڈگمگاتے ہیں
اے بھائی ہاتھ تھام لو اب غش سے آتے ہیں

[illegible]

دل نکلا آہ شیر خوش اقبال الغیاث
جان پر بنی ہے فاطمہ کے لال الغیاث

[illegible]

مر دے کے دیکھنے کو یہ ناشاد رہگیا
بلبل چمن سے اوڑ گیا صیاد رہگیا

[illegible]

ثابت ہی کتا بوں سے کہ بے چین ہین اب تک
وہ شور وہی حزن وہی بین ہین اب تک

[illegible]

انکے الم پاک سے نسبت کسے ہم دین
بس گریہ کے بدلے وہ ہمین لطف و کرم دین

[illegible]

روز جزا بچا مجھے حیدر کا واسطہ
بخشش ہو میری فاطمہ کے گھر کا واسطہ

[illegible]

ابھی کوئی عداوت ہو تو اچہا ہی ہے ابھی
بد کو بھی شہادت ہو تو اچہا ہی ہے ابھی

[illegible]

لاشا بھی اوٹھانے کے لیے کوئی نہین ہے
اکبر کو بلانے کے لیے کوئی نہین ہے

مرثیہ

درحال شہادت ہمشیبیہ سرور کائنات حضرت
ابو محمد امام حسن و الشبر
علیہم السلام

[illegible]

لیکن نہ فضیلت ہوئی شبیر پہ یارو
بس ختم اطاعت ہوئی شبیر پہ یارو

[illegible]

کہتے ہین کہ امان ہمین مرنے کی رضا دو
سوکھی ہوئی اگر مشک ہو تو ہمکو بھی لادو

[illegible]

بدلا تو نہ لوگے کہیں بہچان گئی میں
تم رن کی رضا مانگتے ہو جان گئی میں

[illegible]

مجھ سے بھی زیادہ یہ کہیں پیار کرینگے
بے میری رضا رن میں یہ تلوار کرینگے

[illegible]

فرقت نہیں تلوار سے بدتر ہے یا ماں
جو حال ہے میرے لیے خنجر ہے یا ماں

[illegible]

شمشیر دیکے دو الفہ تو بنا لیجیے دو صاحب
عباس کو دریا پہ بھی آ لیجیے دو صاحب

[illegible]

کیا کام رہا مجھ سے رضا مجھ سے و لینگے
پیغام زبانی یہ مجھے کا ہے کو دینگے

[illegible]

بے آس ہمیں کر گئے عباس علمدار
وہ دیکھیے شبیر ہیں بے یار و مددگار

[illegible]

یہ سن تو ابھی کہنے کے قابل نہیں بی بی
یہ سن تو کہیں منہ کے قابل نہیں بی بی

[illegible]

اکبر نے کہا آپ نہ گھبرائیے اماں
بگڑی ہیں پھوپھی جان کو سمجھائیے اماں

[illegible]

یہ لاش اعینوں کے منہ جا بیگا کس سے
لاش اصغر معصوم کی [illegible]

[illegible]

چھوڑ دوں گا میں کیونکر پسر شیر خدا کو
اب باپ سے بخشائیں بیٹے کی خطا کو

جاتے ہیں تو بس گلے مل کر آ جائیں گے اب
تشریف یہاں کاہیکو اب لائیں گے آپ

جو خنگ پہ پہونچا وہ زمیں پر نظر آیا
بجلی تو نظر آئی نہ خنجر نظر آیا

[illegible]

دولہا نہ بنے رنج نہ کچھ کیجیو بانو
سہرا بھی لحد پر کبھی رکھ دیجیو بانو

گھوڑے کو بھی دولہا سا بنایا تھا پھوپھی نے
نقیش کا سہرا بھی چڑھایا تھا پھوپھی نے

چلائی کہ اے یوسف ثانی ادھر آؤ
واری گئی صدقے گئی جانی ادھر آؤ

[illegible]

بس جائیے بس جائیے مر جاؤنگی بانو
تم جانے نہ پاؤگے لڈ بھر جاؤنگی بانو

جو آگے بڑھا پھر نہ وہ پیچھے نظر آیا
پھل تیغ کا سر سے جو چلا تا کمر آیا

بچنے کی تو امید کہاں فوج بہت ہے
ہم بیکس و بے یار وہاں فوج بہت ہے

اک تیر لگا دو بچی کا بہ گیا پانی
بے ام چلی آہ سکینہ کی نشانی

نیزہ جو لگا لوہے کا پھل پار ہوا تھا
رک جانا بھی رہوار پہ دشوار ہوا تھا

ہو حکم مجھے دین محمد کو بڑھاؤں
وحدانیت خالق امجد کو بڑھاؤں

مرثیہ

درحال شہادت

جناب علی اکبر ابن

امام حسین مظلوم علیہ السلام

دوڑے شہ دین اور کہا اے جان فدا ہوں
حاضر ہوں ترے پاس میں اب تو کھڑا ہوں

دیکھا کہ بس اک ہاتھ تو سینہ پہ دھرا ہے
جو ہو ہے وہ خاک میں ان خون میں بھرا ہے

پر ایک انگوٹھی ہے اسے منہ میں لو تم
ٹھہر گی بہت پیاس ہے منہ میں جو رکھو تم

کہرام تھا اک خیمۂ شاہ مدنی میں
اکبر کا کلیجا نظر آتا تھا انی میں

صدقے حسن حسین کے اور آل کے
صدقے ہر اک امام کے ماں باپ کے

[illegible]

بیم و ہراس کیا فلک کجمدار سے
حبِ علیؑ اوڑہ لی ہمارے عبار سے

[illegible]

یاروں نشان مرتضوی خاک مین ملا
انداز و قدِ سروِ سہی خاک مین ملا

[illegible]

نام و نشان نشان کا بے معرکا نہین
ہر ایک دونون بہائیون سے بہی جدا نہین

[illegible]

کیا پہول ٹوٹتے ہین بہاروں کے سامنے
ہے باغیون سے جنگ ہزاروں کے سامنے

[illegible]

یہ حال آہ قاسمؑ داماد کا ہوا
اونکو تو حوصلہ بہی نہ فریاد کا ہوا

[illegible]

شاہ عرب لقب یہی لوگ کہتے تھے
ہر دم نثارِ خاکِ رہِ شاہِ دین تھے

[illegible]

ایذاے ضبط تشنہ دہانون کی جان سے پوچھ
تیزی رہائی تیر کی جا کر کمان سے پوچھ

[illegible]

تیغ برہنہ روح روان کا خواص ہے
چلنے مین سب یہ عام ہے لینے مین خاص ہے

[illegible]

سینہ ہدف بنا دیا نام حسینؑ کا
دشمن تھا ایک ایک عدو انکے چین کا

زبان دراز حُر غریب الوطن ہوں میں
کیونکر نہ بہر خستہ دلاں نعرہ زن ہوں میں

بیٹھا ہرن اذہیں کہتے ہیں بیاباں میں
منھ بھر کے نام لے نہیں سکتے ہزار میں

بابا یہ کہہ رہے ہے کہ بیٹا نثار ہوں
مرنے کے قبل آپ کا میں سوگوار رہنا

بھیڑوں شستہ یہ ساماں ہو گیا
دولہا بھی آگے آنکھوں کے بیجان ہو گیا

اکبر تو اوسکا نام تھا اٹھارواں برس
یہ ہیں جوانہ مرگ کہ یہ تھا جواں برس

تاروں نے نور وام لیا ...
تو ہاروں میں پھول آنکے لگا ...

باقی رہے تو اکبر ذیجاہ رہ گئے
میدان غم میں ابن شہنشاہ رہ گئے

الحجل عجب طرح کی پڑی قتلگاہ میں
کشتوں کے پشتے بندھ گئے تھے اک نگاہ میں

لڑکے تمام بطن میں ماؤں کے جھلتے تھے
سائے ہر ایک سائے میں پاؤں کے جھنجھتے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بس اک نگاہ نے تو سب کام کر دیا اکبر کا عرش پاک تلک نام کر دیا	اکس نے آج ہمکو پکارا خیام سے اکس کو حوصلہ ہے کرے وہ نیام سے	گھمسان ہو گیا تو فضا جا بجا چھپی پھر عزائے روح بلا جا بجا چھپی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا کام آج کرتے ہین اس قتلگاہ مین چھپا لی عقاب پھر ہماری پناہ مین	دین نبی کی قدر گھٹائیگا کون آج تلوار ہنگ رن مین کھائیگا کون آج	بد وضع منھ بگاڑ کے اپنا چلے گئے ہر ایک گھر او جاڑ کے اپنا چلے گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شیرون کا نام سانس روباہ لیگئی عباس کیا گئو کہ ہین داغ دیگئے	نعرہ تھا الامان کا کس ہاتھ رو گئے ہاتی نہین ہر ا جو ہوس ہاتھ رو گئے	نکلی کسی کی تیغ نہ باہر نیام سے ڈر تھا امام زادے سے اور اوس امام سے

[illegible]

جام جہان مین گلشن دنیا خراب تھا
جو تھا وہ اپنے دلمین فقط آب آب تھا

[illegible]

مجھکو گمان یہ ہے کہ قیامت بھی آچکی
کیونکہ کہ ایسے شاہ کی صورت مٹا چکی

[illegible]

اب کیا کرون کہ حاجت مشکل کشائی ہے
یا باجلو کہ جان مری لب پہ آئی ہے

[illegible]

لرزہ پڑا زمین مین فلک کانپنے لگے
حورین جو غش ہوئین تو ملک کانپنے لگے

[illegible]

کب پر اصول حال جہان یہ عیان ہوا
تخم فرع ٹوٹنے کا بے باغبان ہوا

[illegible]

یا ذو لنگاک گم تھے کمر ناتوان ہوئی
بیتاب جسم پاک مین روح روان ہوئی

[illegible]

مرغان سدرہ چھپنے لگے آشیانون مین
باقی رہی جان فرشتون کی جانون مین

[illegible]

در کو پسر کو فاطمہ زہرا کے واسطے
پہونچا دو شاہ یثرب و بطحا کے واسطے

[illegible]

طرہ ہوا کہ گھوڑا اوسی سمت لیگیا
داغ فراق باپ کہ سینے پہ دیگیا

[illegible]

اک تیغ ایک تیغ یہ پوری اوٹری تھی
اور تیسری جو تھی وہ ادھوری اوتری تھی

[illegible]

افسوس فوج شام میں بے چاند گھر گئی
خنجر ہزار غم کے مرے دل پہ پھر گئے

[illegible]

دو گیسو چھوڑے ہوئے ہین دو گورے گا
کالی ہے اک جوان وہ عرب کے [illegible]

[illegible]

بستہ جان لب یہ ہے صورت دکھایئے
وقت اخیر ہے یہ محبت دکھایئے

[illegible]

مسکا جو ان نظر سے نہاں ہو گیا ہے آج
اے دل بتا وہ جان کدھر کھو گیا ہے آج

[illegible]

بار وسین ابھی تو نمایاں ہوئی نہ تھ[illegible]
چلکین تھین وہ باغ مین کلیاں ہوئی نہ [illegible]

[illegible]

جون چیرتے ہوئے وہ صفون کو رواں ہوئے
مثل ہلال غرہ فلک پہ عیان ہوئے

[illegible]

اندوہ و غم نہیں ہے جو مجھکو دیا نہو
باقی نہیں ہے ظلم جو مجھ پہ کیا نہو

[illegible]

تبلاؤ اوسکو فاتح خیبر کے دا[illegible]
بار وقسم ہے تمکو پیمبر کے دا[illegible]

[illegible]

وہ تیغ ہے وہ ڈھال ہے جار آئینہ وہ ہے
گھوڑا ابھی خون میں لال ہے جار آئینہ کہ وہ ہے

[illegible]

دیکھو وہ لب پیجان ہیں تیور بدلے ہیں
بابا کی کے بدلے منھ سے لہو کو اگلتے ہیں

[illegible]

بجھہ غم کو فلک یہ ترا شامیانہ ہے
یہ جلتی ریت کنج لحد کا بہانہ ہے

[illegible]

کیا لطف تھا شباب تھا کیا کیا امنگ تھی
کیا حسن تھا بہار تھی کیا کیسی جنگ تھی

[illegible]

مرہم پذیر زخم کہاں اوس جوان کا
افسوس کیا جوان تھا وہ آن بان کا

[illegible]

مدت [illegible] شادی ہوتی
دین [illegible] پاک شاہ کا پورا [illegible]

[illegible]

ہاں اسکے چہرے حسن کے اجالے بھی ہو [illegible]
ہم لوگ سب بہادری پر اوسکی [illegible]

[illegible]

شادی کے دن کو کتنے زن کیا ہول [illegible]
او یہ عروس مرگ کی چھاتی سے لگتے ہیں

مرثیہ بطرز مثنوی
دربیان شہادت لخت جگر امام تشنہ کام
یعنی حضرت علی اصغر علیہ السلام

[illegible]

[illegible]

نواسے نے کی عرض ای کیسر نانا
گلے پر یہ کیون میرے لیتے ہو بوسا

مگر یہ تفنگ نرالا دیا ہے
کہ تم نے موتی ہمارا لیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھنسے ہین مصیبت مین سب انبیا بھی
گھن مین گھرے ہین بہت مرتقا بھی

کہ یا رب ہوئی کون تشویش انکو
جو روئے مجھے دیکھکر شاہ خوشخو

ترے اس گلے کا لیا تھا جو بوسا
مجھے دھیان اوسوقت یہ آگیا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لکھون غم بھری آج مین اک حکایت
کہ ہر نقل با قرنے ساری روایت

کہا یہ نبی نے کہ اے روح زہرا
بلا ٹل ہی جاتی تو رونا تھا کسکا

نواسے نے پوچھا مین کیا قتل ہونگا
مین راہ خدا وند مین جان دونگا

[illegible]

واسے نے کی عرض ای میرے نانا
مقابر بہی ہونگے جدا یا کہ یکجا

[illegible]

عجب وقت حزن و الم تہا جہان مین
کہ اندہیر چہایا تہا کون و مکان مین

[illegible]

وہ سوسن کا بہی ماتمی پیرہن تھا
سیہ پوش غم سے چمن کا چمن تھا

[illegible]

واسے نے کی عرض ای مخدو دنیا
زیارت کو پہر آئیگا کون او سجا

[illegible]

چمن مین نسیم سحر جہومتے تھے
ہر اک پلے مقتول کو چومتے تھے

[illegible]

ہر اک تیغ قبضے سے بیزار نکلی
ہوئی وہ ہجوم وہ رن مین تلوار نکلی

[illegible]

وہ است جو صدیق مشہور ہوگی
وہ نزدیک آئیگی گو دور ہوگی

[illegible]

جو تھی دار بست خالی یہ سب بی
نکل آئی اس غم مین صبری کہ مرغی

[illegible]

جو نیزہ تہا لبین کٹا جاتا تھا وہ
جو گہوڑا اٹہا پیچھے ہٹا جاتا تھا وہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ بے پر سب لڑکھڑائے ہوئے تھے ہشتی جانوں کو سب بڑھائے ہوئے تھے	پریشان ہو اسی کی حالت عجب تھی گھڑی جو گذرتی تھی اوس پر غضب تھی	یہی رسم دنیا ہے واقف ہے دنیا گنہگار ہوتا نہیں کوئی بچا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نہ خویش و برادر نہ یاور دلاور نہ دمساز و رہبر نہ مونس نہ یاور	جو سر پیٹتے تھے روتے تھے سر سر ہر اک گال اشکوں سے دھوتے تھے سر سر	جب مجھسے یہ طالب ہیں بیعت کے ہو ممکن خداوندا علا کہیں یہ نہ روئین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو تنکا ڈھلا تھا ڈھلا رہگیا تھا کھلا تھا جو دم لحا رہگیا تھا	یہ کیا اتنے بچے کو پانی نہ دینگے قسم دیکے حیدر کی اک جام لینگے	پھر اک رخ پاک لشکر سے بولے لب خشک یون غنچہ سان اپنے کھولے

سوال اسکا رد کرکے کیا پاؤگے تم
ندوگے جو پانی تو پچھتاوگے تم

تو اک قطرۂ خون زمین پر نہ آیا
فلک نے نیا رنگ اوسجا دکھایا

یہ کیا لئیا تم نے عداوت کا بدلا
غضب ہو سلوک کا بھی اسنے نہ بدلا

کہا حرملہ نے کہ دیتا ہون پانی
یہ پھل کھائیے ہے یہ پہلی نشانی

فقط دھیان اللہ کا آرہا تھا
وہان ہوش کب شہ کا برجا رہا تھا

ارے قاتل اس عقل پر خاک ہوئے
لگا آگ یہ چمکا یوں جا لگے ہو

وہ آغوش میں اوچھلا جب غیر کہا کہ
تو دکھا شہنشاہ کو شاہ اکبر

کبھی کہتے تھے واہ اے تو نمازی
یہ صورت بنائی ہے رن میں ہماری

لئے رحجا ان میں بچہ یہ زندہ ہے
یہ مجرم امامت ہے تابندہ ہو

[illegible]

ارے دوڑو تبدا اے سوگوارو
ذرا کوئی مادر کو اسکی پکارو

[illegible]

بہن چھوٹی پوچھیگی بھیا کو لاؤ
خدا کے لیے صورت اوسکی دکھاؤ

[illegible]

غرض لے کے لاشا جو نزدیک آ
وہ دن تھا کسیکو نہ خالق دکھا

[illegible]

جلو مین علیؑ و حسنؑ روح زہراؑ
وہ ہاتھو نپہ رکھے ہوئے ننھا لاشا

[illegible]

کہ پہلے سے ماتم کی صف بند ہوگی
ہر اک رخ پہ چھائی تھی اک غم کی بدلی

[illegible]

کوئی کہتی آ لی گہ وہ آئے برا
خدا نے بچایا ہے اب انکو مر

[illegible]

مین یہ لاشا لیکر نہ آؤنگا خیمے مین لاؤ
یہ صورت یہ غم کی ہے مین دکھائین

[illegible]

کوئی ننھا مین اپنا منھ مل رہی تھی
نہ بجھتی تھی وہ دل کی لو جو لگی تھی

[illegible]

کوئی کہتی تھی فال خوش کچھ نہ
کہ ٹوپی کہین ہے عمامہ کہین

[illegible]

سلامت رہیگا نہ گھبرائیو تم
علیؑ کی نیاز بن ہی دلوائیو تم

[illegible]

خصوصاً سکینہؑ جو تھی سب مین نادان
سکینہؑ کا اصغر بدل تھا دل و جان

[illegible]

تمام شد

مرثیہ

در حال شہادت لخت جگر امام تشنہ کام اعنی حضرت علی اصغر علیہما السلام

[illegible]

کوئی کہتی تھی فال بدست نکالو
تمہیں آگے بڑھ کر ذرا تو بلالو

[illegible]

بہت شور و شیون سے ماتم بپا تھا
زمین سے فلک تک بس اک غلغلا تھا

[illegible]

جو زین رکھا جھولے مین ننھا سالا شا
قیامت ہوئی گرد جھولے کے بر پا

[illegible]

کوئی کہتی تھی وہ ہمکنا کہان ہے
کوئی کہتی تھی وہ بلکنا کہان ہے

[illegible]

برگ گل لوٹتے ہین خجلت سے
فعل بد ہو گیا یہ است سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خانۂ دین بسا اُجڑتا ہے
ہر جوان پیر سے بچھڑتا ہے

کوئی کہتا ہے سرخرو ہونگے
اب لعینون سے دو بدو ہونگے

کوئی کہتا ہے یا علیؑ مدد دے
پیشوائے خدا ہیؑ مدد دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صف ماتم بچھا رہے ہین حسینؑ
داغ پر داغ کھا رہے ہین حسینؑ

سرور دین جہان سے اوٹھتے ہین
یہ مکین اس مکان سے اوٹھتے ہین

لیلی کہہ رہی ہے شہ حسین سے
شاہزادون کا یہ ہی آئین ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پچھاڑے کھاتے ہین شیر قالین بھی
کوئی دیتا نہین ہے تسکین بھی

شب مرقد سے رات تیرہ ہے
ظالمون کا عجب وتیرہ ہے

کہتے ہین غم نہین گوارا ہے
ہجر اکبرؑ نے ہمکو مارا ہے

ابر آفت کا اب برستا ہے
پانی کو ایک اک ترستا ہے

اسے سیراب کرکے لے آنا
ہین شہنشاہ عاقل و دانا

اسکی فرقت پہاڑ غم کا ہے
داغ ایک ایک جھاڑ غم کا ہے

اوسنے کہتے ہین ابتدا کردو
تم لڑائی کی انتہا کردو

رگین کھنچتی ہین ہاتھ کھنچتے ہین
اور وہین پاؤن ساتھ کھنچتے ہین

اب جو یہ جھوٹ جلے گیا ہوگا
میرے حق مین بہت برا ہوگا

نام میرا ہے پالنے والی
مجھے کیا ہو جو اسکی پامالی

پر مین دل سے نثار کرتی ہون
ہدیہ گردگار کرتی ہون

بڑے بھائی کو رو چکی ہون مین
چھوٹے سے ہاتھ دھو چکی ہون مین

[illegible]

بالی اصغر ہا ر ہ میرا ہے
کچھ کہو تو ابہی سویرا ہے

[illegible]

مجھے دے دو اسے نجا ہو تم
جو کہا ہے او سے نبا ہو تم

[illegible]

جان جاتی ہے رنج آتا ہے
دیکھیں اب کیا فلک دکھاتا ہے

[illegible]

آسمان غم کا مجھپہ ٹوٹے گا
علی اصغر بہی مجھسے چھوٹے گا

[illegible]

چلے اصغر کو لے کے شاہ ہدا
لشکر شام میں ہوا چرچا

[illegible]

بچے پر گر نہ شیر ہو گے تم
جام کوثر سے سیر ہو گے تم

[illegible]

یہ گھر وندا فلک مٹاتا ہے
علی اصغر کا مردہ جاتا ہے

[illegible]

سیری جان ہے قسم خدا کی ہے
بے زبان ہے قسم خدا کی ہے

[illegible]

زہرت ہی تم سبھوں کے کاموں پر
طعنہ زن ہو چکے اماموں پر

رحم کہاکر اسے کرو سیراب بہرحق دو اب اسکو جام آب	لمسہ کا وقت تہا کہ ار اصیبہ تیر کہاکر تڑپ گیا بے شیر	وہ جوان مرگ تم سوے نادان وہ تو غم مین عجب طرح کے عیان
کیسے تم لوگ خشمگین ہوگے بے سبب تم عدوے دین ہوگے	پہلیکا جلو سے وہ لہو شہ نے کا فرون کو کہا نہ تو شہ نے	فوج پر گہ نظر کبہی گہر مین تہی ہوا ابحبر کی بہری سر مین
اسے لو وہ جام آب آتا ہے لیجیئے وہ جواب آتا ہے	آہ افسوس تم جہان سے گئے حیف ہی باپ کے مکان سے گئے	میرے اصغر اوٹہو جہلاؤن مین گود مین پہر تمہین کہلاؤن مین

[illegible]

گھنگھیون بھی نہ چلنے پائے حیف
دو برس بھی نہ ٹلنے پائے حیف

[illegible]

سیلے لبون سے نہ منھ کو موڑو تم
کربلا مین نہ ہمسکو چھوڑو تم

[illegible]

اب کسے گود مین کھلاؤن مین
اے اصغر کہان سے لاؤن مین

[illegible]

غم نہ کہا نا کہ ہم بھی آتے ہین
چین سے اب تمہین جھلاتے ہین

[illegible]

پھر تہ خاک ادس قمر کو گیا
دفن میدان مین لیبر کو گیا

[illegible]

صبح کی طرح سے مجھے رکھ شاد
جلد بر آئے میرے دل کی مراد

مرثیہ

در بیان آوارگی یتیمان بے سر و پا یعنے فرزندان حضرت مسلم ابن عقیل و شہادت یافتن آن ہر دو مہ لقا

[illegible]

یہ انجمن آراے شہیدان جہان تھے
دونو کے گریبان یتیمی سے کتان تھے

[illegible]

بہبودی ایمان جہان باعث دنیا
دونو کا نبی زادون مین ہے حسن کا چرچا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھلتا ہی نہیں نور دان سے ہر بابِ گلستان
بڑھتی ہے نہیں بار ضون سے آب گلستان

ہر شب نے عروج مہ و انجم کو گرایا
ہر ایک دہن نے بھی تبسم کو گرایا

خوبان جہان روتے تھے سلاجی پر اونکی
اطفال بھی جی کھوتے تھے معصومی پر اونکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو بھائیون کے ہجر کا سامان نیا ہی
ماتم ہے نیا اور یہ طوفان نیا ہے

دو نجم فلک ٹوٹ چلے جب رخ رہے
دو طفل گرفتار ہوئے خیمۂ شہ سے

تا عمر نہ چھوٹینگے نہیں ہو سا بھلو
پا بینگے کہان قید مین شبیر کے دم کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لب نور مین سایہ ہی مگر نور عیان ہے
سایہ نہین اک روشنی طور عیان ہے

دو قطب فلک مورد اندوہ و بلا ہین
بازو تو رسن مین ہین گلے زیر خدا ہین

کھانے کے عوض رنج و الم دیکھو انکو
مانگین جو یہ روٹی تو ستم دیکھو انکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک سال اونہین قید مین گذرا یہ غضب تہا
آفت تہی نئی اور نیا رنج و تعب تہا

زندان کا در کہولتا ہون جاؤ دیکہیو
بس ہو چکا اب مجہکو نہ غم کہائو دیکہیو

بیکس ہین یہان رات کو پہرتے ہین بہٹکتے
پوچہو نہ کہان رات کو پہرتے ہین بہٹکتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلم کیطرح ہمکو بہی یہ قتل کریگا
تا عمر یہ آزار ہمین قید مین دیگا

دیکہے نہ کوئی آن کے لشکر مین ہمارے
ڈہونڈہے نہ کوئی آنکے پہر گہر مین ہمارے

کس نخچہ فلک عقد فریبے ملے ہو
بولو تو میان کس پہ سیاہے ملے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم ال نبی ہین تمہین کچہ رحم نہین ہے
معلوم ہے وہ روش محمد کا یہین ہے

ابتک نہ تہا منزل مقصود کا پایا
اللہ نصیبا یہ کہان کہینچ کے لایا

ہمتو تمہارا زر و باغ بہو گئے ہین
ہم لوگ تو زندہ کہ داغ بہو گئے ہین

[illegible]

بڑھیا نے کہا آیئے کچھ عرض کرونگی
تشریف یہاں لایئے کچھ عرض کرونگی

[illegible]

کی عرض کہ کہا واسی اسے بیت نظر
اور دل سے تم اسوقت مرے دیکھا دل

[illegible]

کچھ نیند جو آئی تو کہا ایک نے بھائی
ڈرتے ہین کہ یہ نیند نہ دے ہمکو جدائی

[illegible]

کیا جانیئے کس ظلم سے وہ ظلم کریگا
وہ سنگ لقب دونو کی جہاتی پہ دہریگا

[illegible]

چھوٹے نے بڑے بھائی کو کھینچا جو بغل مین
بس آکے دبوچا وہین شہباز اجل نے

[illegible]

جھٹکا دیا بے چینی سے بڑھیا کو پکارا
بازو کو دبایا کبھی دروازے کو مارا

[illegible]

رکھے جو ہمین گھر مین تو احسان ہے تیرا
پھنس جائینگے آفت مین جو ہوئیگا سویرا

[illegible]

جو سونگھے کہ اک دوسرے کی خوشبو
ڈرتے تھے کہ آئے نہ بلا بھی کہین ہمراہ

[illegible]

سمجھا کے کہ اطوار یہ جیتی ہے
دروازہ نہ کھولا کہ اولاد دغا مین باز

شعر [illegible]

شعر [illegible]

شعر [illegible]

بڑھیا نے جو پوچھا تو کہا خیر ہے صاحب
ستم کے گھرانے سے مجھے بیر ہے صاحب

گویا کہ ترے پاس ہین لااونکو تو دیکھو
اس گھر مین ہین کسجا یہ بتااونکو تو دیکھو

پھنستے ہین قیمات بلا رنج و محن مین
باندھے گا لعین دونوں گلے ایک رسن مین

شعر [illegible]

شعر [illegible]

شعر [illegible]

حاکم سے ملیگا ابھی انعام جو پاؤن
افسوس کہان ڈھونڈہی ہین تو کو جاؤن

اے بھائی محمد کو ابھی خواب مین دیکھا
آئے تھے ابھی خواب مین شبیر کے شیدا

دیوار کو گھبرا کے ٹٹولا جو شقی نے
دروازہ پھر اوس حجرے کا کھولا جو شقی نے

شعر [illegible]

شعر [illegible]

شعر [illegible]

اوسنے کہا عقبیٰ کو مین برباد کرونگا
دونوں کے لئے اک نیا ایجاد کرونگا

فرمایا وہ آئینگے ترے پاس اسی رات
اور موت سے چھوٹینگے غم و یاس اسی رات

پوچھا یہ بڑے بھائی نے اے مرد بتانا
تم کوٹھری مین آئے ہو کے مرد بتانا

[illegible]

اقرار اگر کرو کہ سزا تمکو نہ دینگے
کہدو جو ابھی رنج و بلا تمکو نہ دینگے

[illegible]

دل تھا نگران صورت ناپاک کے اوپر
نظرین بھی اوترا ئین دل چاک کے اوپر

[illegible]

کہتے ہین زمین سے کہ ہمین آج اوٹھا لے
جھٹ سامنے اور دو نو یتیمون کو بلا لے

[illegible]

یہ بولے کہ مسلم کے خلف کہتے ہین ہمکو
ہین آل نبی موت کیطرف کہتے ہین ہمکو

[illegible]

روتی ہے سحر خاک اوڑاتی ہے شب تار
تارون کا دل چاک اوڑاتی ہے شب تار

[illegible]

تلوار لعین تولے ہوئے سر پہ کھڑا تھا
سکتے مین تھا ہر اک بھائی اندھیرے مین پڑا تھا

[illegible]

یہ بولا کہ تم موت کے پھندے مین پڑے ہو
جانے دو عبث جان کے دھندے مین پڑے ہو

[illegible]

دو شہپر بازوی خوشی ٹوٹتے ہین آج
دو بھائی نشان نبوی چھوٹتے ہین آج

[illegible]

مرغان شب آویز چھپائے تھے بدن کو
مردہ نہ سمجھتا تھا اندھیرے مین کفن کو

پہنچے تھے یتیمان ستم رنج فلک سے
[illegible]جاتے تھے مجرے مین وہ سورج کی چمک سے

اک بھائی یہ بولا کہ بلا لیتے ہی واہ
گویا کہ وہ اب آتے ہین ہم دونو کے ہمراہ

کیون سر مین ترے بھر گیا سودا اے جہنم
افسوس ہے اے شخص کہ تو پائے جہنم

[illegible]م تھا جو بہت جھاتی پھٹی جاتی تھی اونکی
[illegible]ون چڑھتا تھا اور عمر گھٹی جاتی تھی اونکی

[illegible]ر سے لیا پاؤنگا وہ تلوار بھی پھینکی
ہتھیار جدا ہوگئی دستار بھی پھینکی

خود آؤنگا اور قتل کرونگا نہین [illegible]
خنجر کے تلے آپ دہرونگا نہین [illegible]

سر کاٹنے لیجا انہین دریا کے کنارے
بہتر ہے کہ اب جلد یہ سر تن سے اوتارے

بیٹے سے لعین نے کہا تلوار علم کر
دونو کے سر پاک کو تو جا کے قلم کر

فرمایا کہ بازار مین ہم دونو کو تو [illegible]
دیتا ہے غریب الوطنی مین یہ زمین [illegible]

یہ بولے کہ ہم جھوٹے ہین کرم جو رہا
وہ بولا کہ مدت سے ہی ہون مین گل کا پیاسا

ملوا پکڑ کر جو قرین آیا وہ اظلم
جا با کہ گردن وہ دو کو اک ہاتھ مین بیدم

رکھ دو قلم فکر کو اب ہاتھ سنبھالو
دریائے تفکر مین نہ اب جان کو ڈالو

دو رکعتین یا چار پڑھو جی مین جو آئے
سمجھا ہون کہ ہو شغل تا چار کے جائے

جھوٹا جو تڑپتا تھا تو یہ کہتا تھا بھائی
کس طرح سہی جائیگی آپس کی جدائی

گر حکم کرو حاکم عالم ہے خدایا
افسوس نصیبا یہ کہان کھینچ کے لایا

دو نو جسد پاک کو دریا مین جو ڈالو
دریا مین بند ہا مہر پر اک نور کا ہالا

مرثیہ
در حال شہادت باسعادت
حضرت عبداللہ ابن
حضرت امام حسن مجتبیٰ
علیہ التحیہ والثنا

[illegible]

لاشا یون ہی پڑا رہے اوس ش کا راہ مین
تیغ جہان چمکتی ہو جسکی پناہ مین

[illegible]

ایسے مقدمے مین نہ گفت و شنید ہو
یون بیگناہ قتل امام شہید ہو

[illegible]

آنے نہین تبلا نہین نعب سے دور جا نہین
اک غضر دین ہے اور بہت راہ مانہین

[illegible]

حس ہے لقا کے نام یہ مشکل کشائی ہو
عترت پر اوسکی شام مین آفت آئی ہو

[illegible]

اللہ رے زور شیر اسی دل کو کہتے ہین
وسواس دلین ہو نہ یون ہی شیر رہتے ہین

[illegible]

ہوتا ہے بے چراغ امامت کا خاندان
نظرون مین تیرہ ہوتا ہے دنیا کا یہ مکان

[illegible]

واللہ اب جہان سے رنج و تعب گیا
بعد انکے جو فراق تہا بالکل وہ سب گیا

[illegible]

پیران فوج جنگ و غزا مین کہلے ہوے
جیسے ہمارے حسن کے بازو تلے ہوے

[illegible]

پہر معرکے مین جنگ کی کیا طرح روی ہی
ہوئین نثار شاہ پہ اسطرح روی ہی

[illegible]

قرنا کا غل وہ بوق کا نعرہ نہ تہا زمین
تہا کچھ سواے جنگ نہ چرچا جہان مین

[illegible]

آنکھون مین تاب اب نہ زبان مین یارا ہی
کہتا ہی ہر گہڑی یہی اب منہ دکہا حسین

[illegible]

رخصت ہمین کو دیجیے یا شاہ مشرقین
نعرہ جگر کو تہام کے کرتے ہین یا حسین

[illegible]

لیکن نہ تہا مقابلہ فوج قلیل کا
محتاج ایک ایک تہا آب سبیل کا

[illegible]

آئے جو کوئی بہر حمایت نوشا نصیب
گر ہو عدو ہون خدا جب بہی وا نصیب

[illegible]

[illegible] کی طرح لطف خفی اور جلی عیان
[illegible] کے معرکے مین [illegible] علی عیان

[illegible]

بھٹے جوان تھے [illegible] کہ تہے
پہولون کی طرح باغ مین کہلا گئے تہے [illegible]

[illegible]

عذر قصور ہو تو ہمت دکہائین ہم
گر جان نثار ہوئین تو بہر جان [illegible]

[illegible]

کیونکر خلاف حکم خدا مین عمل کرون
ہونا جو ہوئے حق مین سر آج کل کرون

[illegible]

تکبیر کہتے جاتے ہین کشتے تڑپتے ہین
بے پر کہتے جاتے ہین کشتے تڑپتے ہین

[illegible]

گرتے ہین کوہ کوہ پہ تیغ جھکتے ہین
گرمی سے آسمان کے بھی گھبراتے ہین

[illegible]

بعد اسکے مجھکو حکم دکھا دیجیے حسین
للہ جا رہون پر یہ کرم کیجیے حسین

[illegible]

پرزے کتان کیطرح اوڑے آسمان کے
پھینکے ہین تیر کافرون نے جان جان کے

[illegible]

کہتے ہین دوستون سے کہ دشمن عدو ہوئے
ہم منھ چھپائے پھرتے ہین یاد و بد ہوئے

[illegible]

آنکھون مین اشک دلمین تڑپ رنگ سرد ہے
اور آہ تیر ہے یہ کلیجے مین درد ہے

[illegible]

اڑ اڑ کے سنگ گرتے ہین گرمی سے دہوپ کی
بہ وقت جنگ گرتے ہین گرمی سے دہوپ کی

[illegible]

بیہودہ ہوگئے ہین عجب بدخصال ہین
یہ سنگناہگار ہین کیا بدحال ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتنی سی فوج پر یہ ستم یہ غضب کیا
مہلت کا پاس بھی نہ یہاں ایک شب کیا

دل تھر تھرا رہا ہے قدم ڈگمگاتے ہیں
قابو سے عقل و ہوش یہ سب کچھ جاتے ہیں

رکعت دو دوسری بھی شہ ذی شعور کی
چلتی ہو تیر سے ہوئی پیشانی نور کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا انکے واسطے پانی منگائینگے
باقی نہیں ہے کوئی ہم اب آپ جائینگے

مژگان سدرہ جبرئیل سے سر پر گھیرے ہیں
کشتوں کی سمت یہ رخ پاک پھیرے ہیں

پہنچی حسین شاہ وہ ہیں اک ایک پر
روئے فرشتے اس دل اندوہ ناک پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ڈوبچی ہے ہاتھ میں دم قتلگاہ میں
اور بھائی کھنچا ہے کشتہ نگاہ میں

شیطان بھی الگ سر کو کھڑا تھر تھراتا تھا
جب غش یہ شہ حسین پیاسے کو آتا تھا

افسوس کی جہاں میں یہ واردات ہی
دیکھو علی کے چاروں پہ یہ پہلی رات ہی

[illegible]

دیکھا کہ ذوالجناح کے گھٹنے نکل گئے
تیر بلا امام ستور یہ چل گئے

[illegible]

تیغ و تبر برستی ہین ہٹ جاؤ میرے جان
سینے مین مین چھپاؤن تمہین آؤ میرے جان

[illegible]

بولے حسین صبر کرو اے حسن کے لال
پامال ہوگئے مرے سرو چمن کے لال

[illegible]

سہا بہی وہ مگر جو گئی بوے خون پاک
اوس بو پہ جاگرا وہ پسر ال کے منہ پہ خاک

[illegible]

کھوٹا چلین روانئے خنجر ہے جان پہ
گھٹ پڑ گیا رسول کے کیا خاندان پہ

[illegible]

کہتے تھے شاد او ٹھو دگا بند شاہ سے
سوئے ہو چین سے کہ جھکی ہی تے ر

[illegible]

کھولی جو آنکھ غش سے امام حسین نے
سینے پہ لے لیا تھا شہ مشرقین نے

[illegible]

کہنی سے دونو ہاتھ کٹے تشنہ کام کے
دو پھل گرے زمین پہ نہال امام کے

[illegible]

اختر جگر پہ ہاتھ دھر دو کہکے یا علی
ہو وے نجات میری بہی یا مرتضی علی

مرثیہ

دربیان شہادت مظلوم کربلا خامس آل عبا جناب سید الشہدا علیہ الف الف تحیۃ والثنا

[illegible]

پوچھا امام جعفر صادق سے ایک نے
ابرار و ذی وقار و سخی لوذعی نے

[illegible]

چوسی زبان پاک حسین غریب کی
دیتی تھی شیر و شہد زبان اوس حبیب کی

[illegible]

اوسکا حسین نام رکھا تھا رسول نے
جو شیر فاطمہ نہ پیا دل ملول نے

[illegible]

ہر جمعہ کو پہنتا ہوں انگشت پاک مین
وقت نماز ملتا ہوں منھ اپنا خاک مین

[illegible]

فرمایا باقی ماندہ ابن امیہ آہ
لعنت خدا کی اوسپہ کرے جو کہ بد نگاہ

[illegible]

القاب رشید و سبط و شہید و سعید تھے
شہید مبارک اور امام رشید تھے

[illegible]

بولی صفیہ پاک ہی ابتک کیا نہین
غسل تولد اسکو لگن مین دیا نہین

[illegible]

جبرئیل کو یہ حکم خدا عرش سے ہوا
لے تو فرشتے الگ ہزار اور جلد جا

[illegible]

[illegible]

فطرس نے کہا کہ سکو وہان پہ شکستہ ہے
پہر خدا سے بال و پر و روح بستہ ہے

[illegible]

پہر مبارکی ہمین بھیجا نبی کے پاس
شہزادہ مصطفی و حسن اور وصی کے پاس

[illegible]

ملکر بدن وہ تن سے حسین شہید کے
جا پہونچا لطف دیکہ قریب و بعید کے

[illegible]

مختار او سکو پہر عذاب جہان کیا
اسلاج حق نے حکم کو او سپروان کیا

[illegible]

اسنے کہا کہ ہمکو بہی ہمراہ لیچلو
پیش محمد عربی رحم سے دہرو

[illegible]

پہر جبرئیل نے یہ خبر دی کہ اے نبی
مقتول دست امت بے دین ہے علی

[illegible]

حیوان کا بہی گذر نہ تہا اوس پہر اس بار
پر بود و ہان نکلتا تہا کوئی نہ آس پاس

[illegible]

رحم آیا ساتہ لیگئے جبریل اوسکو بہی
بعد از مبارکی کیا تفصیل اوسکو بہی

[illegible]

یہ کہکے جبرئیل فلک پر روان ہوئے
تار نظر کی طرح نگہ سے نہان ہوئے

[illegible]

کاسہ فلک بنا ہے جو دستار خوان کا
بولو نوالہ خوار ہے کس میزبان کا

[illegible]

چو میں ماہ دودھ پیا فاطمہؑ کا تھا
صلّ علیٰ یہ ہیر تھا ساری خدائی کا

[illegible]

شبہ خلاف عظمت خالق گزند گیا
ہر پر دو چند حکم خداوند سے ہوا

[illegible]

شش ماہہ بچہ جیتا نہیں معجزا ہے یہ
بحر حسینؑ پاے علیلی ہوا ہے یہ

[illegible]

روتی تھے زار زار نبیؐ دیکھ دیکھ کر
ہر مرتبہ دیتی تھے احوال کی خبر

[illegible]

فرمایا میں خداے عظیم و کریم ہوں
دوری مری بزرگ ہے سب سے عظیم ہوں

[illegible]

فرزندوں میں جو آئی اہانت کو شادی
وہ نامراد حکم سے خود بامراد تھی

[illegible]

دردائیل اوسکا نام فرشتہ ہر اک بڑا
سولہ ہزار بال تھے اوسکے بر تعفنا

[illegible]

باہر ہوا ملائکہ کی صف سے وہ ملک
جاتی رہی جمال جہانتاب کی چمک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حوروں کو حکم پہونچا کہ زینت زیادہ ہو
طوبا کی شاخ شاخ خوشی سے فتادہ ہو

جبرل یہ خبر بھی دے رکھا حسین نام
لیکن کریگی امت بیدین اسے تمام

جرم اسکا ہی زیادہ قیامت کی روز مین
مرہم تلک نہ رکھا دل داغدوز مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احکام ہے ملائکہ کو ہو سب نجے صف بصف
حق مجتبیٰ کی نکر و حسینِ نخ پر تلف

بدتر وہ چارپائے ہون جن پر سوار ہون
ہے شوم وہ زمین جہان پا ہوار ہون

جبرل آسمان سے زمین کیطرف چلے
دردائیل او نکو راہ مین حسرت سے دیکھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الحق سند سلے ہون بازین پر بہار
یا رت ... وزر کی بھی نہ سے ہون بار

ناری ہے دوزخی ہے جہنم کی خاک ہے
بد قولہ اسکا دو نو جہان میں ہلاک ہے

پیدا ہوا ہے آج نواسا رسول ص کا
لیجاتا ہون زمین یہ ہدیہ بتول ع کا

[illegible]

صدقۂ رخِ حسینؑ کا پھر بخشوائیے
فرمائیے دعا شہ علیؑ جلائیے

[illegible]

جبریل نے کہا کہ وہ قاتل ہے آگ مین
پائیگا نار آلِ محمد کی لاگ مین

[illegible]

اک آن مین دعائے نبی مستجاب تھی
رنگت پرون کی باعث رنگ گلاب تھی

[illegible]

فرمایا یہ رسولؐ نے امت کریگی قتل
اے بھائی جبرئیل یہ صورت کریگی قتل

[illegible]

قائم تلک اوسی نسل رہیگی زمانے میں
کب دخل ہے خدا کے مجھے کارخانے مین

[illegible]

آزاد کردہ ہون مین حسینؑ شہید کا
مشتاق ہے گروہ ملک میرے دید کا

[illegible]

جبریل بولے مین بھی ہون بیزار اے رسولؐ
کیا حال جان کریگی سینگی جو یہ بتولؑ

[illegible]

پشمینہ مین لپیٹا ہوا جسم پاک تھا
جسطرح تاب آئینے پر ہو قمر ضیا

[illegible]

انگشت زیرِ گاہ بتی تے پایا شیر
بس [illegible] کے ساتھ دہن مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس سے جہان کیصورت شکل کشائی تھی تیغ ستم سے ٹکڑے وہی ہر کلائی تھی	فرمایا اب جو ہوگا بسر دو سرا ترا دینا نہ شیر گرچہ جینے سے ہو سوا	کاندھے پہ ایک ہاتھ تھے دبست اسکا دوست یہ خون ہے یہ گوشت ہے یہ میرا پوست ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب مین دل گذر گئی اوس نونہال کو بیچین بھوک نے کیا زہرا کے لال کو	فرزندون مین اسیکی امامت کو آنا تھا سیری زبان پاک کا گویا بہانا تھا	یہ کیند مین کی طرح کہا اوسکا ہون اگر وہ نسخ کی تاک کا نہ لگے گا مگر شرر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب شین دن نہ آب نہ دیر پیر بہر اس تھی امین بچا یا دودھ نہایت ہی پیاس تھی	انگشت زہے گاہ زبان سیر وہ سیر تھے مظلوم او نکا نام ہے شیرون کی شیر تھے	یہ دو گل ریاض رسول جسلیل مین دونو جہان مین نو نوا سے اصیل ہین

[illegible]

بنتے ہی مین اوٹھا لیا اونکو رسولؐ نے
بوسہ لیا لبون کا شہ خوش خصال نے

[illegible]

دونون نے پانی بھر لیا اوس سے وضو کیا
پھر اک شریر مرد سے تہا دو بدو کیا

[illegible]

تو گڑگڑا کے کہنے لگا اب دعا کرو
میرے خدا وہ جرم ہوا ہے رہا کرو

[illegible]

نور خدا ہے جان رسولؐ کبیر ہے
کیا نور روشن تہا جناب امیرؑ ہے

[illegible]

فرمایا دونو صاحبون نے بہر رفع کار
اس باغ مین ہمارا ہوا اس گہڑی گذار

[illegible]

کی جب دعا حسینؑ نے تب ہاتھ کہل گئے
پھر باغ رنج و ظلم و عداوت کے تل گئے

[illegible]

اک باغ مین پہونچ کے وہ مشغول رفع تھے
اوہام اور ظنون و گمان واہ پہ رفع تھے

[illegible]

وہ چاہتا ہے دشمنی زہرا سے کل ہوکی
اور یہ بین رے خلافت آل عبا شقی

[illegible]

بینام کس جگہ پہ روانہ کیا ہے تو
اے بوالحسن ہمارے سر اب تو بتا آکر

[illegible]

دست منافقان سے ردا چاک چاک تھی
پہنا نئے ردائے مبارک پہ خاک تھی

[illegible]

پر چشمہ آب صاف کا نظر آئی دیویگا
سو آج ماجرا وہ عیاں اے اخی ہوا

[illegible]

پڑھ لو درود وصل علی کیا بیان ہے
ہے جنتی ہر ایک بہشتی جوان ہے

[illegible]

لیجاتا تھا بہ اُجرت شب اپنی بیٹیاں
لائق ہے ایسے شخص پہ سب لے سن ہے جہاں

[illegible]

یونس کی قوم سے جو زیادہ گروہ ہو
بھیجے گا اور نہ گرچہ وہ دلمیں ستوہ ہو

[illegible]

طاؤس کلک داغ رسیدہ الم سے ہے
شاخ درخت علیش خمیدہ الم سے ہے

[illegible]

بھلی کی پیٹ سے جو زمین پر گذر گیا
بے مسہ در جسم درخت کدو اُگا

[illegible]

بولے حسین میں نے یہی جد سے سنا ہے
ہوتا ہے بھائی سانحہ حکم خدا ہے یہ

[illegible]

دل چاہتا ہے آئینہ حسن لائیے
تصویر پور حیدر صفدر بنائیے

مربع

[illegible]

حسن وجمال سرور دین مہر کیجیے
بندے کو رشک دہ اک جہر کیجیے

مربع

[illegible]

آمادہ چین ہے کرلے خار ہوشیار
کہتا ہے یون فلک کو ارے بیکار ہوشیار

مربع

[illegible]

بتلون کوئی بنے ہو جاکٹ نصیب ہے
بیماریون مین خستہ بین کو سوٹ طبیب ہے

مربع

[illegible]

مضمون مجھکو عالم بالا سے ملتے ہین
موتی صدف کو حسن کے دریا سے ملتے ہین

مربع

[illegible]

ایمان کا یہ حال ہے چھپتا ہے جسم مین
کم زور ہے نڈھال ہے چھپتا ہے جسم مین

مربع

[illegible]

مرگھٹ جگہ بنی ہے وہ تعلیم خاص کی
جلتی ہین روز ہڈیان ذی اختصاص کی

مربع

[illegible]

کم ہو اگر سکوت زبان بگڑی جاتی ہے
زائد اگر خموشی ہو نہ خون بناتی ہے

مربع

[illegible]

گہہ طفل شوخ اور کبھی انسانیت سے دور
اکثر ہین سحر عام یہ دنیا مین بقصور

مربع

[illegible]

روکے اگر نہ جا مگے ہو کا نتیجہ کیا
گلزار آب جہل سے جائیگا سینچہ کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہین اب جو لڑ کا ہو کب شاہزادہ ہے
ہو قطع نسل سب یہی انکا ارادہ ہے

کرم تیرا نام غفور الرحیم ہے
عادل ہے منتقم ہے سخی ہے کریم ہے

بہاے ترشندۂ لعل مذاب ہین
شرمندگی سے لعل و گہر آب آب ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ نسبت [illegible] بالی جو ازواج خاص ہے
کھینچے دکھا دیے دل ذی اختصاص نے

لکھتا ہون روے صفحہ سراپا حسین کا
حاضر ہے نذر لیکے یہ فدیا حسین کا

سر سر [illegible] نیاز ہے تن سیولی کا پہول
ہر رنگ تا ہو یوسف کنعان کو بھی قبول

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الف مین سب کارخانہ ہے
[illegible] مجھکو خدا تو نگا نہ ہے

ابرو کے سامنے سہ نو اک کبا دہ ہے
اک محو [illegible] دوسرے کی تجلی زیادہ ہے

رخسار صاف تختۂ گلزار بنگئے
دندان پاک موتیون کا ہار بنگئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مژدہ لهو ارگلتی ہین دست حنائی سے
هیبت سے دیوا وبهتے ہین جا ریائی سے

شانون مین شان مرتضوی لوزن ہوئی
ہر اک کلائی نزہت رخ سے چمن ہوئی

کیا نام ہے کہ مردے کو زندہ بناتا ہے
تا گور ہر بخشش عقبیٰ رہ جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مژگان کا چمکنا ہے نیستان کی سیر ہے
ہر طرح سے ظہور عطا اور خیر ہے

روئی زبان ستودہ اقبال ہو گیا
جرأت سے سبزہ رخ دین لال ہو گیا

ہے ذایقہ زبان مین شیر بتول کا
بیاسے رہینگے کہولا یہ نقطہ اصول کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمع فراست لو جو ہر اک گوش صاف کی
نلو شمع نے ہی لیے اپنی سماں کی

دم خون احمدی ہے تو لحم نبی ہے لحم
جان بتول پاک ہے روح وصی ہے لحم

ہر رگ ہے نشتر شہ گردون خصال کی
تصویر کیا دکھیے زہرا کے لال کی

[illegible]

مشکل کشا کی بیٹی مین مشکل کشائی ہے
شیرون کی جست روکنے کو ہر کلائی ہے

[illegible]

سبگے اوڑاؤ خاک کے پا ڈگمگاتے ہین
لڑنے کو اب حسینؑ بیابان مین جاتے ہین

[illegible]

کسکے رفیق قتل ہوے کربلا بنی
کسکے عزیز مارے گئے جب جفا بنی

[illegible]

شہ باش کیا صفت خلف شیر حق کی کی
تزئین وقت فکر قلم نے ورق کی کی

[illegible]

مطلب بکا سے ہی سو وہ اظہار ہوئیگا
ہمزاد بہی ہر ایک کے ہمراہ روئیگا

[illegible]

مسلم کا قتل حُر کا الم بہانجے شہید
بیگور و بے کفن تہے پڑے خاک پر سعید

[illegible]

مضمون سے آہ آہ کی آواز آتی ہے
یہ بے بسی حسینؑ کی اوسکو ستاتی ہے

[illegible]

جوش و لاے سرور دین ولولہ فقط
بہر بکاے اہل زمین مرثیہ فقط

[illegible]

ہے ہے فلک تباہ کیا گہر حسینؑ کا
کوئی نہ رتبہ سمجھا شہ مشرقین کا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ دبدبہ یا میں دیکھا بے کس حسینؑ کا لاحول پڑھا ابن شہ مشرقین کا	تھا سا آئینوں میں جہاں جادہ گر ہوئے نیزے کے پھل سب باغ جہاں … ہوئے	کیا تھو تھی تھی مشت کمان میں سمائی تھی ہر دوان کی شکل گوش جبیں ا دکھائی تھی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سر خان سد روح سے جب تھر تھرا رہے تھے جبرئیل بھی آپ سے سمت جا رہے تھے	تھی یہ دوات خانۂ قدرت کے واسطے پیدا ہوئی تھی لوح شہادت کے واسطے	رہوار تو نمونہ … اژدھا جس طرح … حلقے میں … کلاہ تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شمشیر آبدار نمونہ تھا قہر کا جوہر میں لطف ملی لگا موج نہر کا	گرز ایک سمت کالا اژدر نمود تھا سوئی کے معجزے سے ہمیشہ نمود تھا	… زمین تو … سر دست … کی مردوں کے دل میں … سے چھلکی …

[illegible]

گھمسان بڑھا ستم کی ہو گئی لشکر میں شور تھا
جسم تھا زہ داغ خدائی سے مور تھا

[illegible]

معروف اور مضارع و مستقبل و نفی
اک امر تیغ سے ہوئے مفعول دو دو ہی

[illegible]

شرائے خون کے اڑاتے تھے تیغوں کی دھار سے
جسطرح آب صاف بہے آبشار سے

[illegible]

گاو زمین کا سینہ دبا آسمان گھٹے
مردان پیر چھپنے لگے جب جوان گھٹے

[illegible]

سہمے عدو جو تیر سے بریان ہو گئیں
یادی یہ خاکی لیس تھے جا ٹیں کمان ہوئیں

[illegible]

بازار موت گرم تھا جان سرد ہوتی تھی
ہر اک کے سر پہ چشم قضا غم سے روتی تھی

[illegible]

سر کٹ گیا جو گھوڑے کا تن چور چور تھے
رو کی لجام خاص تو سب سر حضور تھے

[illegible]

کیفیت ترائی پر کیا زہرا کے لال نے
اور کوثر اوٹھے وہ سکینہ کی فال نے

[illegible]

اک وار سے زمین فلک کانپنے لگے
رہوار خستہ ہو گئے دل ہانپنے لگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستم کے بھی جگر پہ پڑی ضرب تیغ کی
سہراب کو خبر تھی یہ بید تیغ کی

سینے سے سائی ہین ملوثت زیادہ ہے
رو کو سکینہ کو کہ محبت زیادہ ہے

فرماتے تھے حسین کہ یہ بد سلوک ہے
کوئی سگ پلید ہے اور کوئی خوک ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلو بھرا جو شاہ ملائک سپاہ نے
آوازدی وہان پہ ہین اک تباہ نے

مسعود بولا ایکہزار آٹھ سو گئے
لقمہ عقاب تیغ شہنشاہ کے ہوئے

تا اینکہ سب جہنم و آتش مین جاؤ گے
تابوت حارہ نار مین تم سب سماؤ گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا تو اصل تھی نہ ذرا اوس خبر کی آہ
فرمایا سیر ساقی کوثر کرینگے واہ

چھوٹے جو تیر جسم ہوا سنسنا گیا
رو و رخ صبا پہ پسینا سا آگیا

وہ تیر تھے کہ اوٹنے کو تیار تھے حسین
مظلوم پیاسے بیکس و ناچار تھے حسین

[illegible]

دل تھرتھرا رہا ہے قلم ڈگمگاتا ہے
رو کو سنبھالو مومنو مجھکو غش آتا ہے

[illegible]

کرتے تھے خموش دولہا کی فرقت سے زرد تھی
رخسار پر ہر اک کے بیابان کی گرد تھی

[illegible]

اک پل مین صاحب حشم و مال کیجیے
دشمن کا سر سے جلد بدا اقوال کیجیے

[illegible]

سر دو تن شہید جفا سامنے پڑے
نکلے ہوے وہ خنجر ظالم پڑے پڑے

[illegible]

دہشت سے تھی آسمان پہ شفق سرخ سرخ تھی
لکھت تھی اک جہان پہ شفق سرخ سرخ تھی

مرثیہ
در بیان حال شہادت
امام تشنہ کام اعنی
حضرت امام حسینؑ
علیہ السلام

[illegible]

کلثومؑ کا بلکنا وہ ہائے کی آہ آہ
نا پید کا ضعف بیوہ عباسؑ دا خواہ

[illegible]

اندھیر ہے کہ روز شب تار ہو گیا
او سبط مصطفے وہ سبکبار ہو گیا

[illegible]

سیاروں سے ثابت ہی کمفص مین
کس طرح سے ہون چاک گریبان نہ

[illegible]

اکناف جہان تیرہ و تاریک ہوا ہے
اطراف زمان شیشۂ باریک ہوا ہے

[illegible]

فرصت نہین دم بھر کی جناب شہ دین کو
ہر مرتبہ سمجھاتے ہین اک ایک لعین کو

[illegible]

منظور ہے کیا اتنکو نواسے سے نبی کے
باقی نہ رکھو معرکہ مین مصطفوی کے

[illegible]

مہتاب نے منہ ڈھانک لیا پردۂ شب مین
تارون کی ضیا کم ہوئی اس رنج و تعب مین

[illegible]

نانا کو نہ رلوانا مصائب پہ ہمارے
آؤ مری جانب تو مین دون عرش کے تارے

[illegible]

فرمایا زمین سے یہ امانت ہے خبردار
یہ میری کمائی یہ بضاعت ہے خبردار

[illegible]

روتے ہین اسیران ستم ہنستے ہین ظالم
دام غضب حق مین عبث ہنستے ہین ظالم

[illegible]

عباس کو مارا علی اکبر کو بھی مارا
اصغر کا بھی غم کر چکا شبیر گوارا

[illegible]

نانا کی بھی امت پہ ہو تقلیل فشار اب
جان اپنی اسی امر پہ کرتا ہون نثار اب

[illegible]

یہ عالمِ دل ہے کہ سنبھالا نہیں جاتا
[illegible] غم ہجر تو پالا نہیں جاتا

[illegible]

گر حکم ہو اک آن میں ان سب کو الٹ دون
مین رشتۂ جاں دل ناشاد کو بٹ دون

[illegible]

گودی مین اوٹھا کر کہا کیا ہے دل بابا
کیا کوئی ستم تجھپہ ہوا ہے دل بابا

[illegible]

مین آتا ہون کچھ دیر مین ہمراہ پسر کے
روئین بھی نہ میلے ہون مرے رشک قمر کے

[illegible]

ہرگز کبھی کینے یہ نہ مائل رخ گل ہو
ہر طرح شفاعت ہی پہ راضی مرا دل ہو

[illegible]

ڈر لگتا ہے اشرار نہ مانع ہون الم سے
تو وصلے ہی جائین مرے دل ہی مین غم کے

[illegible]

[illegible] دلبر و روح کے مانند کھونگی
[illegible] اس طرح سے دونگی

[illegible]

آواز ملی لخت جگر نے جو کرا ہا یا
خیمے کی طرف شہ نے قدم اپنا اوٹھایا

[illegible]

ہو لق ہو علی کی تمہین ڈر کیا ہے سکینہ
سر پر ابھی زندہ ترا بابا ہے سکینہ

[illegible]

کب حاجت مشعل ہے رخ مہر جہان کو
باندھیگا کوئی کیا صفت ماہ عیان کو

[illegible]

جو صدمہ ہے وہ ضرب سے ڈہالونکی ہے بر تجر
لیتا ہے عروض انکے منھ پر سپر تجر

[illegible]

ہوتے ہین خفیف آج سر بحر کنہگار
تقطیع کیا جاتا ہے مظلومون کا سر

[illegible]

ہونگا جو دوات شب قدر و قلم مہ
تو مہر کی کلک سے ہوگا رقم مہ

[illegible]

مفروق ہین مجموع دل لشکر ایمان
صغرا کا عجب حال ہے گبرا ہی پریشان

[illegible]

ماتھے پہ یہ ثابت ہے کہ سیارہ ہے تابان
اور جبین ماہ کی ہے مہر درخشان

[illegible]

شیرازۂ اوراق پر روح امین ہین
نقطے نہین انجم فلک خوش رقمین ہین

[illegible]

سینہ تھا پدر مرنے پہ آمادہ ہے وہ بھی
کٹتا ہے جگر مرنے پہ آمادہ ہے وہ بھی

[illegible]

یا عکس رخ آئینہ ہے الفت رب کی
معمور ہے ماتھا الم و رنج و تعب سے

[illegible]

سر درج شہامت تو جبین مخزن دولت
سر صرہ شوکت تو جبین مخزن دولت

یا بال ہما اوج فلک پر ہین نمایان
ابروے کمان تیر مژہ پتلیان سلطان

مجموعہ فرگان کی نگہدار ہین آنکھین
تیرون کیطرح جانون کے ہی پار ہین آنکھین

[illegible]

اسرار خدا سے یہ سر پاک بھرا ہے
اک قبلہ نما خانۂ کعبہ یہ دھرا ہے

بہنون کی جدائی سے گہربار ہین آنکھین
پیاسے ہین بہا تک کہ شرربار ہین آنکھین

لو نور رخ تابان پہ گہر ریز ہین پلکین
خنک سر احکام پہ ہمیز ہین پلکین

[illegible]

کج ابروے خمدار ہے معراج کی صورت
سلطان ہے جمشید وہ ہے تاج کی صورت

یا دبدبۂ حسن سے سمٹے ہین فرشتے
جشمان سعلے انہین چمٹے ہین فرشتے

ان گالون سے پامال دل لشکر کین ہے
خورشید ہے رخ خود ہین کران گال نہین ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گالون سے عیاں سطوتِ شاہِ دوسرا ہے عرفان وسمئے عدل سے ہر گال بھرا ہے	ہین چاہ مین اس چاہ زنخدان کے فرشتی بلبل ہین بنی اس چمنستان کے فرشتی	ہے نغمۂ توحید سے خوش صوت ہمیشہ انکار مین رہتا ہے بُرے موت ہمیشہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
روشن ہین صفا سے کہ قندیلین ہین ہے اسرار و شمّہ ہے چمین ہے کہ دہن ہے	ہر شمع سر گوش ہے لو قدرت حق کی یا سطر صفحہ ہے وہ رون کہ سبق کی	نالا ہے غم آبشہ نا شاد گلو مین گو ڈالا ہے غم تا ستم آباد گلو مین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دندان ہین صفِ دُرد ہن قلزم رب ہے ساغر مین اگر ہو تو لطف زبان بھی خم رب ہے	جو لو ہے وہ لو دیتی ہے زہرا کے برابر جو لو ہے وہ ضو دیتی ہے زہرا کے برابر	یا مجمع شیرازہ اوراقِ الم ہے ہر ہر بن مو سنبل ریحان سے بہم ہے

[illegible]

ہر ریش کہ جدول ہی سر مصحف ناطق
یا آیۂ اول ہے سر مصحف ناطق

[illegible]

شہباز ہدایت کے جو بازو میں علم میں
جبریل امین کھولکے پر گرتے ہیں غم میں

[illegible]

دو عقد ثریا سر شاخ شجری ہیں
دو آئینہ خلد ہیں دو رشک پری ہیں

[illegible]

ہر دوش مبارک تو نشانہ ہی لقب کا
جو دوش ہی گلپوش نہ ہے اوس خاصۂ رب کا

[illegible]

دو شاخ گل تر ہیں کہ ہمدوش صبا ہیں
مہتاب ہیں انجم ہیں یہ تنویر خدا ہیں

[illegible]

دو منشئ تقدیر رسولان سلف ہیں
دو حلقۂ الماس ہیں دو در نجف ہیں

[illegible]

با نور سر شمع چمکتا ہے قسم پر
بار اسا درخشاں ہی کسی حور کے پر پر

[illegible]

دو ٹہریاں الماس کی پہولوں میں جڑی ہیں
دو گٹھیاں لڑکی ہاتھوں میں پڑی ہیں

[illegible]

بولی ہے پے کیمیا یا کلک قضا ہے
ادنگلی کی صفت میں جو لکھوں میں وہ بجا ہے

[illegible]

توحید پہ تو دال ہے شاہ جہان ہے
پنجے سے رخِ پنجتن پاک عیان ہے

یا لمعۂ انوار سر طور ہے روشن
سورج کی طرح سینۂ پر نور ہے روشن

ملتے ہیں کرم شاہ کے رفتار سے پاؤن
نازک ہیں سر شاخ گل ہے پاؤن

[illegible]

ہر ناخن [illegible] عیان نور کی پتلی
دیکھی ہے سر دست سخا نور کی پتلی

یا تختۂ آئینہ مرکب شہدا ہے
سینے کو لکھوں سینۂ طور اب تو بجا ہے

سیراب نہوں دیدۂ رخ آب سے آنکھیں
مضطر نہوں تیری دل بیتاب سے آنکھیں

[illegible]

گردش میں ہے ہر نجم فلک ناخن شہ سے
لیتے ہیں خراج فلکی مخزن شہ سے

ثابت قدم شاہ نہیں ہیں شل [illegible]
سو بھر نہ ملیں جا سے اگر لاکھ ہوا [illegible]

سیراب کرینگے تجھے کوثر پہ پیمبر
بھاگ گئے دنیا سے پیمبر پہ پیمبر

[illegible]

گرجان سے گذر جاؤں تو کٹ میں ادا ہو
مولا دل پرغم جو بیا یہ محبوب خدا ہوں

[illegible]

سہ پارۂ زہرا پہ ہوا چرخ کا سایہ
کرسی سے بڑھا تخت خداداد کا پایہ

[illegible]

بھولی تھی دل لخت دل شیر خدا کا
کرتی تھی کبھی ذکر بتول عذرا کا

[illegible]

تم پیاسے رہو گھر میں سکینہ ہے پیاسی
میں پانی پیوں جان دیے بچی وہ [illegible]

[illegible]

انداز زمانہ سے جدا چال تھی شہ کی
سورج کی گھوڑے پہ لگی تھی نظر شہ کی

[illegible]

مقبول علی تیغ خدا [illegible]
آتش پہ لے اعدا لیے [illegible]

[illegible]

جبرئیل نے اسپند کیا نجم فلک کو
حوروں نے چنور کر دیا پہناؤ ملک کو

[illegible]

تھا روی لجام اشہب تن تاب کی منہ پر
امواج شجاعت تھیں آیا کی منہ پر

[illegible]

جن و ملک انس و پری سہم کے خم تھے
لشکر میں کمانداروں کے دل الغم سے [illegible]

[illegible]

اک اژدہا اک افعی صحرا تھا جہان مین
تیزی کا تھا جرچا ہی کون و مکان تیل

چاہون تو مسر تیغ سے دنیا کو الٹ دون
مین تشنہ خمشیر سے ہر جان کو بٹ دون

گر جرعہ کوثر کی تمنا ہو سبکو
سیراب کرو حضرت شبیر کے جی کو

[illegible]

چلا ئیمن [illegible] تنہا کیا بھائی
[illegible] بھی تو رخ جانب صحرا کیا بھائی

اصغر کو تہ خاک کیا کرب و بلا مین
بہنین [illegible] مری [illegible] مین

ہفتاد و دو تن ظلم سے مذبوح کیے ہین
و مثل سرو سا [illegible]

[illegible]

اسے مہر جہانتاب فلک آؤ ادھر کو
سن جاؤ تو اک لحظہ سکینہ کی خبر کو

تر الون سے سر زین پہ ہی سنبھلا نہین جاتا
اب تو لغنہ سر دبھی لب تک نہین آتا

نیزے کو گھمایا کبھی رہوار بڑھایا
تلوار کو لڑ لا دم پیکار بڑھایا

[illegible]

مشرق کو سیہ کر دیا تلوار کے رخ نے
دنیا کو پڑا آتش کیا اس نار کے رخ نے

[illegible]

برق و شرر و نار قیامت کو جھلایا
روے دہن تیغ نے راحت کو بھلایا

[illegible]

اب وقت رہ تا عدو کیجیے سر کو
فرمان یہ قربان کیا خویش و پسر کو

[illegible]

احکام خدا سے یہ صادر ہو ہشیار
بگڑا ہے مرا شیر خبردار خبردار

[illegible]

تنویر رخ تیغ جو تھی ماہ کے مانند
اطباق زمین قطع ہوئی کاہ کے مانند

[illegible]

اب خنجر سفاک ہے حلقوم پہ اور ہم
اب دیکھیے گا تشنگی و ضعف کا عالم

[illegible]

ایسا نہ ہو معنی فیکون کے ہوں ہویدا
ہر شعلہ ہے اسوقت مرے حکم کا شیدا

[illegible]

شمشیر اطاعت کو علم کر مرے پیارے
سر رکھ سر فرمان پہ تو اے عرش کے تارے

[illegible]

یہاں بیٹھ گئے شاہ جو گھوڑے سے زمین پر
اک تہلکہ برپا تھا سر عرش برین پر

۴۲

[illegible]

یحییٰ و سماعیل کو نسبت نہیں ان سے
اتو تب برابر بھی نہ ہونگے کہیں ان سے

۴۳

[illegible]

ہوتا تھا غش کبھی تو تھامتا وہ گھوڑا
جان اپنی سر شاہ پہ کھوتا تھا وہ گھوڑا

۴۴

[illegible]

اب رکن امامت پہ غضب ہوتا ہے یا رب
جان رنج میں ہے قلب و جگر روتا ہے یا رب

۴۵

[illegible]

ہر حال میں [illegible] ہر اک فرد [illegible]
اسطرح نہ آتش زدگی تھی کسی گھر میں

۴۶

[illegible]

تیروں کی تو بوچھاڑ سے پر پرواز نہ تھے
بر زخم تیر و تبر سے اعضا ہی چھنے تھے

۴۷

[illegible]

احمد ہیں کہاں فاطمہ کسجا ہیں مع آئیں
آئیں حسن سبز قبا انکو بچائیں

۴۸

[illegible]

کی عرض کہ جبتک تن مالار میں جان ہے
ہونگا نہ جدا طاقت رفتار کہاں ہے

۴۹

[illegible]

غش آیا کبھی اور کبھی ہشیار ہوئے آہ
طاقت نہ رہی درد سے ناچار ہوئے آہ

۵۰

[illegible]

[illegible] سر [illegible] جدا تن سے کیا آہ
[illegible] ناگاہ

[illegible]

مسجاد نے آثار قیامت جو ہین باہم
اسماء خدا حفظ کو ہو نہ نظو نیہ وہ لاکے

[illegible]

ای دل نکل کے چشم سے بہ جا فرات مین
ای کلک خشک ہو گے زرق جادو آیات مین

[illegible]

مردان دہر غم سے خمیدہ ہین آج تک
سرور رسول و درد رسیدہ ہین آج تک

[illegible]

اختر یہ خداوند دو عالم سے دعا کر
وعدہ جو کیا ہے وہی آ مجھ سے وفا کر

[illegible]

انصاف چاہیے کوئی منصف نہین کہا
دہر خاک پر پڑا رہا اور سر کہین رہا

[illegible]

دل بھر بھرا رہا ہے قدم ڈگمگانے ہین
خویش و بیگانہ شہ دین مرلے جاتے ہین

مرثیہ

در حال شہادت

جناب امام حسین علیہ السلام

و بعض احوال قوم جنبہ در جاہ

[illegible]

مرغان دشت رو رہی ہین سرور کیواسطے
سموم چشم خضر ہے رہبر کیواسطے

[illegible]

پژمردہ باغ دہر ہے گلزار رنج سے
ہر پھول زرد و خشک ہوا خار رنج سے

[illegible]

مرقد میں بلبلاتے تھے مردے ملال سے
دنیا کا ہار چھٹتا ہے زہرا کے لال سے

[illegible]

جلتی ہوئی زمین پہ زہرا کے لال تھے
اور سر آب نہر سے وہ بد خصال تھے

[illegible]

اٹرا ہیک فناب [illegible] دشت ظلم کی
اور [illegible] پہ پڑی دشت ظلم کی

[illegible]

[illegible] کے چھٹنے کا رنج ہے
پوچھا کہا کہ خیمہ کے لٹنے کا رنج ہے

[illegible]

سب کہتے تھے کہ حیف مر شاہ دین پناہ
[illegible] جشن کا یزید کے یہان ہوا آہ

[illegible]

[illegible] رگون [illegible] ہوشیر بتول کی
[illegible] کے بوال یک پھول کی

[illegible]

ناصر حسین پاک کو گم ہوتے جاتے ہین
خلعت در کریم سے رخصت کا پاتے ہین

[illegible]

ہون خوابگاہ [illegible] دل [illegible]
یون خاک پر پڑا ہو وہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہون جو [illegible] وہ قتل ہون
[illegible] حسین [illegible] وہ قتل ہون

۴۱

جلاد مین ہو وہ یا بات نہ بنے
بانا سے حیکے آزادی کو ماہ نہ بنے
اور کیا ہلو کی ایک دل کا کو نہ بنے
ہتھیون کو بیا ہے حیت ہا ماہ

دروازے پر ہون جسکے ملک بوسہ زن تمام
وہ یون ذبح تیغ جفا ہو شہ انام

۴۲

ابن ایسا کے نہ ہو وہن کی خون ان چ
پا ہو یتا لہو کا ہو کرن ان ہیچ
[illegible]
تنا جسکا ہو کی [illegible]

بیعت تو ہنگ دی سے کی زنجیر پای پر
بجتی تھی کو پیچ کرنے کی اعدا کی سمت کو

۴۳

بابا رخت ہنا جنگ بان ارتام
اب میں سر کر کی عیان تن زنام
سر کا نہا بابا ان مین تن زدہ ہام
ذرہ ان کی ہیب کا نہا اس کا نہا ہا

زاغ و زغن پرون کو تہی کہوے جہان مین
مخفی جرند گرمی سے تھے ہر مکان مین

۴۴

حیرت ہو کہ صدمے سے [illegible]
یون ان سے عین تن [illegible]
ہو وہ مین [illegible]
[illegible]

اس سنگ ہو شہر کا محصور تول مین
پیاسا ہو حسینؑ ہو فوج ال مین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ناخن لال نمایر نشا ر دل
ماہ منیر جسم منور ابسا ر دل

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باد صبا کی موج بھی آتش مثال تھی
جلنے سے سمت ارض پر لک لال لال تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کفار منھ سے نام محمدؐ کو لیتے تھے
آزار سینہ جان پیمبرؐ کو دیتے تھے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلتی تہی کو شرار سے نکلتے تھے دشت سے
پاے ارخت و دوابہ جلتے تھے دشت سے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمسایہ پیا [illegible] کہ جا ہو دم ہونے زبین
[illegible] ہو تم مار عداوت کر بونے زمین

[illegible]

طائر جو پھڑپھڑاتے ہیں صیاد تنگ میں
اور خس کی تیلیوں میں ہوا ہے ہراس جنگ میں

ان بیٹیوں بھائی بھائی جو چھین ... سی
سب ساتھ ساتھ بچے کیسی بیٹیوں کی

آوازیں آ رہی ہیں عزا ہو رہا ہے شاد میں
رہ گئی اسیری غمزار شاد میں

[illegible]

تھرتھرا رہے ہیں [illegible] آگ ہے
کا ہیں خاک تیرہ ہے جو کالا ناگ ہے

ہیں دل دکھے بہت کہ وہ گوشہ نشیں ہیں
دل [illegible]

نعرہ وہ کر رہے ہیں صدا خوش بیان ہیں
[illegible]

[illegible]

حیرت زدہ ہیں محلوں میں آئینوں کی شکل
جل گئے ہیں سب کے وہ معیشت زدوں کی شکل

پردہ صدا ملک کی صدا بعید تھی
زیر زمیں صدائے لقب کی کشید تھی

اوس بوسہ گاہ صاف ... پناہ کو
کالا ہے قہر وظلم ... کو

[illegible]

دردا سر سکینہ کھلا اژدھام مین
عترت پھرائی شہر بشہر اور تمام مین

[illegible]

فرمایا وہ غریب مصیبت زدہ ہون مین
چھوٹا وطن ہی گرمی مین غربت کدہ ہون مین

[illegible]

پھر پھیر دی اونھین کہ ضرورت ہی کچھ مجھے
کچھ راز اونسی پوچھونگا رغبت ہی کچھ مجھے

[illegible]

محبوب کبریا کی نواسے کو مارا ہے
ہر ایک عضو زینب پہ یون پارہ پارہ ہے

[illegible]

کیون اے زمین تونے امانت کو لے لیا
اور میرے صاحبان محبت کو لے لیا

[illegible]

کسطرح تمنے جانا کہ یہ ظلم ہووے گا
ہر ایک ریگ گرم پہ مقتل مین سوئے گا

[illegible]

دوسے سر سے وہ گرد دم نکل گیا
جو وقت مرگ آیا نہ ہرگز وہ ٹل گیا

[illegible]

اصل وجود آدم خاکی کو تھا ضرر
مین انکو پاک کرتی نہ اے شاہ دین اگر

[illegible]

لغش بہ تیر کھا کے گریگا زمین مین
پڑ جائیگا فتور محمدؐ کے دین مین

[illegible]

قوم اجنہ جمع ہوئی ایک آن مین
سب آنکر اکھٹے ہوئے اس مکان مین

[illegible]

جنت کا آفتاب ملک لا یا دو گھڑی
بالی جو چہرا کا منھ یہ تو ہوش آیا دو گھڑی

[illegible]

[illegible] قا مدینہ آپ نے حسین سے چھوڑ [illegible]
[illegible] رض و فلک کے نالے نے دل سبکا توڑا ہے

[illegible]

شیث [illegible] نوح براہیم مصطفےٰ
عیسیٰ و موسیٰ آئے یہاں ابن مرتضےٰ

[illegible]

سر بند مرحمت کیا عزت کیو اسطے
سلطان کربلا کی محبت کے واسطے

[illegible]

تن تھر تھرا رہا ہے قدم ڈگمگانے ہین
ہم جنگلوں سے شاہ جہان [illegible]

[illegible]

باقی رہا نہ ہوش کسی ذیحیات کو
اک حال درد طاری ہوا کائنات کو

[illegible]

سر بند جب یہ سرخ ہو پہچان لینا سب
مارا گیا حسینؑ یہی جان لینا سب

[illegible]

شاباش دوستی تمھا عجب حق ادا کیا
الفت میں میری جان کو تو نے فدا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب اہلبیت رونے لگے سنکے حال جاہ
اور مغفرت کی اوسکی دعا کرتے تہے وہ شام

کیا حال جان فاطمہ صحرا مین ہوئیگا
رانڈین تو ڈر سے جاگینگی اور شمر سوئیگا

الامان کہتے ہین جن و ملک و حور و پری
صفت تیغ مین لکھ دیتے ہین ہم نوردی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھون کو شغل گریہ سے بیکار کر نہ دل
اس بیخودی کو کہین سے ہشیار کر نہ دل

دارالامارہ سیرا ہو مشہور ہند مین
باقی رہے نہ جس دل ایذا دہندیا

ماہ گلزار جہان شام سے ارزان ہے آج
ہاتھ سینہ پہ ہے اور چاک گریبان ہے آج

[illegible]

مرثیہ
در احوال شہادت امام
تشنہ کام یعنی جناب
امام حسین علیہ السلام

[illegible]

جان ہی کو صدمہ دیے روح دست مین
سات اوسکے مرکوز کہا عالم شکستہ مین

آج پامال گل گلشن زہرا ہوگا
سرنگون آج جہان کا قد بالا ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان زہرا یہ قیامت کی گھڑی آتی ہے
دیکھئے جنگ یہ کیا حادثہ دکھلاتی ہے

جام کوثر سے تو سیراب کرینگے نانا
بس مقدم ہے پیاسا ہی وہان پر جانا

غم دنیا سے گذر جاؤن تو جیتی ہوجاے
یا دریا سے اوتر جاؤن تو جیتی ہوجاے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کون [illegible] کیا امر یہ بیجا ہوگا
برچھی کی نوک مین اکبر کا کلیجا ہوگا

لیاں ہے بار خدا لطف و کرم کرا اپنا
[illegible] سر اپنا

صورت اصغر معصوم کا شائق ہون مین
یہ تو سب تیر ہی کا زہ کلاتی ہون مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک طرف روح رسول در د سرا روتی ہے
اک طرف بیبیون مین سینہ زنی ہوتی ہے

خیر ہو نہی شہادت کا جو دن آپہونچے
خوب ہو تیرا مسافر جو وطن جا پہونچے

نظر لطف نہوتی جو تری یا اللہ
نذر لاتا تیرے دربار مین مین کیا اللہ

۱۳

[illegible]

آ ادھر آ کہ گریبان ترا چاک کرون
اشک غم دامن افسوس سے مین پاک کرون

۱۴

[illegible]

خاک اور خون مین جو الجھا یہ انور تڑپے
طائر قبلہ نما کیون نہ زمین پر تڑپے

۱۵

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ رخ مہر نظر آتا ہے
یہ وہ دن ہے کہ فلک آگ کو برساتا ہے

۱۶

[illegible]

اوسی گودی مین شہ دین نے اوٹھایا رو کر
بیسر خورد کو جھولے مین جھولایا رو کر

۱۷

[illegible]

پا برہنہ حرم شاہ رواں ہوینگے
اب گریبان یتیمون کے کتان ہوینگے

۱۸

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ ملک عرش پہ بھی کہتے ہین
یہ وہ دن ہے کہ گلستان مین چمن مرتے ہین

۱۹

[illegible]

لطف دریائے ستم سوختہ جانون سے پوچھ
تیز پیکان ناوک اعدا کی کمانون سے پوچھ

۲۰

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ نہ نار فلک ہوتا ہے
یہ وہ دن ہے کہ ہر اک پیاس سے جی کھوتا ہے

۲۱

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ فلک ارض پہ تھرّاتا ہے
رسی کھینچے ہوئے سورج کو لیے جاتا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ نبی دست اسف ملتے ہین
یہ وہ دن ہے کہ پہاڑون کے جگر ہلتے ہین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اونٹون پہ آج اسیران ستم جائینگے
ساتھ سب لشکر اندوہ و الم جائینگے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب مقیمان عدم دست بسر ہوتے ہین
جان زہرا کے لیے آج ضرر ہوتے ہین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ تری سو کشتی ہے تہالون مین
یہ وہ دن ہے کہ اثر تک نہین کچھ نالون مین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج بیواسطہ شبیر سے ہتھیار رہوا
سر کٹا خاک مین بیسر و سردار ہوا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج روتے ہین نبی کنج لحد مین افسوس
جان کہوتے ہین نبی کنج لحد مین افسوس

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وہ موسم ہے کہ تقدیر و قضا پھرتی ہے
بیکسون کے دل وخانہ مین جفا پھرتی ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو سماعیل بچے ہمکو تو کچھ کام نہین
حیف ہے اپنے شہنشاہ کا انجام نہین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج رسی مین علی زادیون کے بازو ہین
یہ افسوس ہر اک بیبیون کا بر رو ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج اک حشر ہے اور شور زیارت روز میں
آج غیرت سے کہاں آب ہی تعجیل وطن میں

رنج کہائی ہے وہاں ہے وہ بیمار فراق
غم رسیدہ ہے کہاں جا کے وہ بیمار فراق

ظلمت محتسب دنیا پہ خدا خیر کرے
ذوق ہے قبرون کی زمین پہ خدا خیر کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رنج غم ہے نشان فلکی کہوے ہین
سبزہ و فوارہ آج نشان فلکی کہوے ہین

اب کمانہ اردل کے رنج بہتے ہیں ماتون میں
سوکر چلاتے ہیں ارمان نہیں جاتون میں

[illegible] زمین سوکر کہڑے
کہین تابوت رہیگی تو کہین سوکر کہڑے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوحہ بالی ہین خم چشم حباب اکبر
جہالا تھا لوکا سے صلاح حباب اکبر

آنکے جلتے ہین عوض پہلوان کے گلچین ایمان
بدون کرکرتا ہی ابلیس بہی نفر علی سعدان

طاقت ضبط نہیں روتے ہین بیساختہ شاہ
کبہی افسوس کی باتین ہین کبہی لب آہ

[illegible]

کبھی کہتے ہیں اسیران ستم شاد رہو
ہم گذر جائیں زمانے میں تم آباد رہو

[illegible]

جو بُری بات ہو کرنا نہ گوارا بھینا
چھوٹی لڑکی سے کبھی ہو نہ کنارا بھینا

[illegible]

گھوڑے بھڑکے تو کھڑکتے تھے سپر میں قبضے
آگئیں ہاتھوں میں تیغیں اور کمر میں قبضے

[illegible]

سلسلہ ٹوٹ کبھی جائیگا جو زندانیان سے
ہاتھ واقف ہو گریبان سے نہ داماں سے

[illegible]

بھائی عباس سے فرمایا نشاں اونچا ہو
[illegible]

[illegible]

تو یہی کم ہوا آنکھوں سے وہ ہم آپ دیکھے
وہ کب تھے ہیں بید یوں ہاتھ آپ دیکھے

[illegible]

درد و غم آہ و بکا یہ نہیں سمجھے نہ سہی
ہیں انہیں جان چکا یہ نہیں سمجھے نہ سہی

[illegible]

تھالیاں بجنے لگیں رہواروں کی سم میدان میں
تم طاؤس ہوئی گھوڑوں کی دم میدان میں

[illegible]

تیروں کے سر پہ یہ پای شہ دین کانپتے تھے
آگے کیا عرض کروں ہلنے زمین کانپتے تھے

[illegible]

آخر مزا نہین تاب کہ لکھوں آگے
ایسے سوئے کہ نہ تا حشر شہ دین جاگے

[illegible]

ملال دل کبھی ظاہر کیا نہین جاتا
اسیکو رنج سے ماہر کیا نہین جاتا

[illegible]

وہ تیغ ایک جگہ وسکی گر کہین پہ گرے
زمین فلک پہ گرے اور فلک زمین پہ گرے

مرثیہ

در بیان حال شہادت
جگر گوشۂ رسول ثقلین
حضرت امام حسین
علیہ السلام

[illegible]

چراغ تعزیہ خانے مین لا کے جلتے ہین
ہر ایک گوشے مرے داغ دل او بلتے ہین

[illegible]

کبھی شرارہ ہے شعلہ کبھی وہ نور کا ہے
وہ ساری قوی بشر اور وہ گہر او رکا ہے

[illegible]

نہ ضبط رنج ہے نہ طاقت الم باقی
نہین بشر کیلئے اس سے بڑھ کے غم باقی

[illegible]

یہ ایسے وقت ہے زینب سوار کرتی ہین
رکاب تھامے ہوئے جی نثار کرتی ہین

[illegible]

مجال کیا جو کہوں حال غم کا تھا جنجال
وہاں تھی سر اعدا کو اوسکی چوٹی کے بال

[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ یادِ اکبر و قاسم میں سسکو تکتا تھا تو لوگ کہتے ہیں ہموار کو بھی سکتا تھا	روانی سیری بھی مشہور اور یہ دریا جو تیغ سے بھی ہٹاؤ تو ہو وہی آبِ جدا	مدام خون جگر کی مجھے نہاری سے ہے یہ سازِ شعر تو گردون پہ بس سبھاری ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو اک [illegible] بھی میر انشہوار کرے ستارہ سحری سے مجھے دوچار کرے	زمین کے سات طبق تک غبار ہو نکلا دو [illegible] شہسوار ہو نکلا دو تن	نہ کہیے ہو ہوں سے مملو ہے شاہِ دین کی بکر پھپھولے پڑ گئے ہیں رات کے کلیجے پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قسم اسی کی اگر اک اشارہ پاتا ہوں نفس شماری کی کتابیں میں لاتا ہوں	کیا کرے سپر مہر جسخ باکینہ شفق نہیں یہ مرے غم سے جل گیا سینہ	جگر خیار کا اس غم سے پارہ پارہ ہے خدا نے جو ہر ذاتی یہاں اوتارا ہے

[illegible]

وہ تیغ جسکو علی رکھیں اپنے پہلو مین
وہ تیغ جسکو بسائین حسینؑ خوشبو مین

[illegible]

مجھے میان سے کیجے کہ وقت جاتا ہے
فرات پر بھی ہو قبضہ یہ ہاتھ آتا ہے

[illegible]

کیا نہین کبھی ردّ سوال بھی ابتک
میں کھینچون تجھکو نہ تھا کچھ ملال بھی ابتک

[illegible]

قسم علیؑ کی یہ دل بھر اوگلا آتا ہے
حسینؑ خون دل و جان سے اوبلا آتا ہے

[illegible]

جو توڑ دو مرا ڈورا تو ہانک دیتی ہو
مین زخم فاطمہ اک پل مین ہانک دیتی ہو

[illegible]

اثر حسینؑ یہ تم جا کے پر بچھا دینا
جو شاخ کاٹ یہ پہونچے وہ نذر دادا دینا

[illegible]

ابو تراب کے قبضے کا آج نام کرو
مین کام کرتی ہون اسکو تم تمام کرو

[illegible]

بدن تو چور ہے بازآتے وہ شریر نہین
لہو بھی بہ گیا اب فاطمہؑ کا شیر نہین

[illegible]

تو پھر یہ حکم خدا جبرئیل کو پہونچا
ہمارا شیر بگڑتا ہی تھام لے پہونچا

[illegible]

یہان حسینؑ چلے شل شیر نعرہ زنان
اجل نے خالی پرے کر دئے یہان سے وہان

[illegible]

کہا بتول نے کم کم ہوس کرو بیٹا
وہ وعدہ یاد کرو اب تو بس کرو بیٹا

[illegible]

زمین پہ بیٹھ گئے تلوار پہ ٹیکے جو دستِ تھے
گھڑی گھڑی اوسی تیغ علم کو جو دستِ تھے

[illegible]

وہ ایک [illegible] اور دو سے چار آٹھ ہوئے
وہ آٹھ سولہ ہوئے سولہ چار سا ٹھ ہوئے

[illegible]

ہزار تیر اوسی بیکسی مین ٹوٹ پڑے
لگام [illegible] دونون ہاتھ چھوٹ پڑے

[illegible]

وہ سینہ جسپہ نبیؐ نے شکم کو رکھا تھا
اوسی پہ شمر نے اپنے قدم کو رکھا تھا

[illegible]

کسی مین قبض کرون کسکو چھوڑ دون یا رب
کہان پہ کہون کہان پر مین تھی دو دن سلامت

[illegible]

تمام شہہ سے ہوا تھا یہ سخن ناگاہ
زمین پہ غش مین گرے وہ امامِ عرش پناہ

[illegible]

طلبش دلون مین بڑھی کیلئے بیقراری سے
لبون پہ دم ہوا ہر اک کا اشکباری سے

[illegible]

صغیر طفل ہر اک نوجوان سے چھٹتا تھا
فنا میں جلتی تھیں خیمہ حرم کا لٹتا تھا

[illegible]

بندھا پایا ایک ہی رسی میں سب کے بازو کو
کہاں میں ڈھونڈوں کہاں پاؤں شاہ خوشخو کو

[illegible]

نہ پوری بات اوسے منھ سے بول آتی تھی
نہ داستان غم اومیں کو کھول آتی تھی

[illegible]

عزیز قتل ہوئے اُنہیں پہلی رات ہے آج
ہر ایک بلا قیامت کی واردات ہے آج

[illegible]

بچا لے اب بھی کہیں شاہ مشرقین ہمیں
سلا لے آن کے سینے پہ پھر حسین ہمیں

[illegible]

حرم کے بیٹھے رونے سے رکی تھی حشمت
زبان تھی خام نہ تھی بات کرنے کی طاقت

[illegible]

سر اپنا پیٹ کے کہتی تھی خاک جلنے پر
مدام مجھکو سولاتے تھے شاہ سینے پر

[illegible]

مجھے بتاؤ تو بابا وہ کیا جہاں سے گئے
نماز ظہر کا ہے وقت کیوں یہاں سے گئے

[illegible]

اور اوسکے کانوں میں دو سبز بندے سنت کے
وہ ڈر سے شدت وحشت سے رخ پہ ملتے تھے

[illegible]

...لے ولایتی تلوار یا شُترا سانی
...لوں جو دشمنوں کا اک مین لہو پانی

[illegible]

گلشن یہ نضارت نہیں گلچین ہی یالم
ثمر مردہ ہی ہر نخل عزادار میں غم مین

[illegible]

تہبارے الم قبر زمین سخت فلک دو...
سینے پہ ہر شمع کے سوزش سے ہی نا...

مرثیہ

در واقعۂ رسانیدن خبر قتل
جناب سیّد الشہدا و
آمدن طائری از کربلای معلّی
نزد جناب فاطمہ صغریٰ

[illegible]

آفاق مین ہی غلغلہ جنبش ہی جہان کو
سکتا سا ہی اندوہ مین ہر پیر و جوان کو

[illegible]

احوال جہان تیرہ و تاریک ہوا ہے
موے سر غم رشتۂ باریک ہوا ہے

[illegible]

اشک فلکی عین سر و خور سے روان ہین
اطباق زمین پنبۂ حلاج و کتان ہین

[illegible]

غم دوستون کو دشمن دین فرح کنان ہین
قد ہائے جوانان حسین روے کمان ہین

[illegible]

غم بڑھتا ہی اور عمر خوشی گھٹتی ہے ہی ہی
تصویر کرم خاک مین اب اٹھتی ہے ہی ہی

[illegible]

داماد کو گھر روتا ہے بیٹی کو پدر آہ
تیری ہی ہے جو بیتاب تو ہی خاک یہ تو شاہ

[illegible]

رنگ رخ دنیا دہن تیرہ نظر آیا
مردہ بھی ہر اک ڈر کے لحد میں تھا ما

[illegible]

اور جانب ہمسفر او ہ اوڑا لیکے خبر کو
راہی ہوا آغشتہ بخون شاہ کے گھر کو

[illegible]

انصاف و عدالت سے گذر جاتے ہیں ظالم
خیموں سے اسیروں کو پکڑ لاتے ہیں ظالم

[illegible]

مونس نہیں ہمدم نہیں غمخوار سدہارے
اکبر گئے دنیا سے علمدار سدہارے

[illegible]

آتا نہیں قاصد نہ خبر ملتی ہے لوگو
اس غم سے مجھے بوے ضرر ملتی ہے لوگو

[illegible]

[illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے

[illegible]

برساتھا جو باران رخ تیر و تبر کا
جنگل میں نشان اتا نہ کہیں گرد بسر کا

[illegible]

دیکھا تو سر بام کبوتر نظر آیا
گودی میں وہ بیمار الم کے اتر آیا

[illegible]

قصرے جو ٹپکتے تھے وہ بنجاتے تھے تار
ناہید و عطارد بھی وہ کرتے تھے اشارے

[illegible]

غم بڑھتا ہے اور عمر خوشی گھٹتی ہے افسوس
کانٹے سے بھی یہ زیست نہیں کٹتی ہے افسوس

[illegible]

ہے آس کو پرسہ دو حسین ابن علی کا
ہے ہم سے دل ہی میں ہا وصلہ جی کا

[illegible]

فرمایا [illegible] کر کے اشارا
تپلاک بیان پر ہوا کس طرح گذارا

[illegible]

لایا ہوں خبر اوسکی شہادت کی میں صغرا
[illegible] سامنے کبرا

[illegible]

آفاق میں ہے شورش فریاد و مصیبت
[illegible] یہ مرسے بابا سے عداوت

[illegible]

بخشش ہے زیادہ سبب عیش نہیں ہے
وہ لوگ نہیں شاہ نہیں جیش نہیں ہے

[illegible]

صغرا صفت ماتم کو بچھانے لگی رو کر
کا ہیدہ رخ غم سے ہوا اہسہ منور

[illegible]

دل لوٹ گیا جان حزیں نالۂ غم سے
اب رنج و الم رنج و الم رنج و الم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پژمرادہ مجھے سبط رسول دوسرا کا مقتول ہوا دشت میں مقبول خدا کا	حوران بہشتی کی ضیا شمع رخ طور یا پیٹنے سے شیشۂ پُرتاب ہوا چور	دیکھا نہ سواد اور بیاض ایسا ستم تھا کیا عین الم عین الم عین الم تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبہائے مصیبت تھی کہ موئے سر صغرا یا چشمۂ حیوان ہوا روئے سر صغرا	دو پارۂ شبہائے حسینؑ ابن علی تھے دو صفحۂ غم آنکھوں پہ با خط جلی تھے	دو پارۂ آئینۂ احمد تھے الم میں جاری تھا لہو دم نہ رہا نام کو دم میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضمون سیہ یا رخ تاریک جہان تھی یا ابر الم میں وہ خط کاہ کشان تھی	نالان کے مل جائے یا نشانۂ غم تھیں اشکوں کی جو افراط تھی اندوہ سے نم تھیں	ہر پارۂ بینی سے تپک درد کی ظاہر نوک سر بینی الم و رنج سے ماہر

[illegible]

ہر مرتبہ حسرت سے چبایا تھا و لب کو
برقِ دُرِ دندان نے تجلّی کیا شب کو

[illegible]

نالہ پہ جو رکھا تھا سکوت اور الم بھی
تو داغ دل لالہ نمایان ہوا غم مین

[illegible]

پلہ جو لیا منہ پہ تو دل کر دیا ٹکڑے
رونے لگے مرقد مین پہ [illegible] دیکھ کے [illegible]

[illegible]

بحرِ دُر ہم [illegible] غم رنگ [illegible] تھے
دو دُر نجف دُرِ نجف دُر نجف تھے

[illegible]

بیٹا تھا جو سر کو زبر دست تہ نیلے
[illegible] زلف سیہ ہو گئی [illegible]

[illegible]

کس سے مین کہونگی مرے بابا کو بلادو
مجھکو بھی زمین مین کہین اب تہ [illegible]

[illegible]

دو عقدہ الماس تھی دو گوہر خوش تھے
دو مخزن الطاف ستم رہبر خوش تھے

[illegible]

ٹھوکر سے نمایان الم و درد کی صورت
آئینہ اقدام رُخِ زرد کی صورت

[illegible]

اک شیشے مین مجھکو بھی [illegible] خاک دیا تھا
ذرا حفاظت سے [illegible]

۴۴۲

[illegible]

لو لوگو لہو شاہ کا شیشے مین ہے دیکھو
یہ خون مرے ماہ کا شیشے مین ہے دیکھو

۴۴۳

[illegible]

اکبر کو بھی روئی علی اصغر کو بھی روئی
قاسم کو بھی عبداللہ کو گھر بھر کو بھی روئی

۴۴۴

[illegible]

عباس کو کہتی تھی چچا جان کدھر ہو
پرسہ دو مجھے حضرت عباس کا لوگو

۴۴۵

[illegible]

ہر اک نے سر و سینہ پہ دو ہتھڑ تھے لگائے
کہتا تھا کوئی آہ کوئی کہتا تھا ہائے

۴۴۶

[illegible]

کہتی تھی کہ نانی مجھے مٹی مین دبا دو
یا ٹھیک خبر شاہ دو عالم کی سنا دو

۴۴۷

[illegible]

اور عون و محمد کو کہا بھائیو آؤ
مجھکو بھی سر خاک الم بیٹھ دباؤ

۴۴۸

[illegible]

ماتم جو نمایان ہوا شاہنشۂ دین کا
تو ماہیئے بے آب ہوا حال زمین کا

۴۴۹

[illegible]

کبرا کو کہا ہائے بہن رانڈ ہوئین تم
ہوش و ہوش عقل و خرد ہو گئے سب گم

۴۵۰

[illegible]

سب بیٹھتے تھے کہکے یہ اے آل محمدؐ
اشجار الم باغ خوش اقبال محمدؐ

[illegible]

کہا کونگی نہ مین خاطری اکبر کو بلا دو
قاسم کو بلا دو علی اصغر کو بلا دو

[illegible]

کہاتی تہی بچہاڑین تو زمین ہلتی تہی غم کا
سکتا سا تہا او خس عہ وبیکس کو الم کا

[illegible]

حوروں کو لغب جان پہ عالم کے ستم تہا
ہر چہرۂ بیتاب بہم اشک سے نم تہا

[illegible]

پرچھی جوان زیست سے لے آس ہی صغرا
اور طالب رو کورخ عباس ہے صغرا

[illegible]

زنجیر لغب تنگ تہی دل درد نشین تہا
طوق الم و یاس ہی گردن کے قرین تہا

[illegible]

نجم فلکی دیدۂ نابینہ ہوئے تہے
اور داغ دل و مہر ہی آئینہ ہوئے تہے

[illegible]

بس فاتحہ دیکر یہ ندا ہو کوئی دیدو
پانی بہی یہ پیاسوں کے لیئے بہیجدو لوگو

[illegible]

دل جلتا تہا اور چہرۂ غم زرد ہوئے تہے
سینوں مین فرشتوں کے بہی یاد درد ہوئے تہے

[illegible]

وہ مسند شاہ دو جہان جلتی ہے لوگو
وہ گردن تشنہ پہ چھری چلتی ہے لوگو

[illegible]

سرِ دار اسیران یہ ستم کرتے ہین ظالم
زنجیر گران پاؤن پہ اب دھرتے ہین ظالم

[illegible]

مرغان سحر خیز ٹپکتے ہین سر دن کو
چلاتے ہین طاؤس لقب کھول کے دن کو

[illegible]

دل سینہ جگر روح بدن چشم و رخ و لب
حیرت مین تھے سب کہتے تھے یہ کیا ہوا یارب

[illegible]

عباس کو بے ملعونے کیا نہر کے اوپر
وہ گردن قاسم پہ چلا ظلم کا خنجر

[illegible]

کرسی کو تزلزل تو سرِ عرش پہ ماتم تھا
کیا حزن و الم حزن و الم حزن و الم تھا

[illegible]

یہان شہر مدینہ مین رنج عیان تھا
دل اہل مدینہ کا تہ سنگ گران تھا

[illegible]

ہونکا خنجر تیغ کا لگتا ہے جو ہر بار
کرتے ہین سر شاخ الم پھرے ہر بار

[illegible]

مرغان تہ دام بھی حیرت سے تھے خاموش
ذی عقل و خرد ہو گئے اس رنج سے بیہوش

[illegible]

کوتاہ شب ہجر و الم کیون نہین ہوتی
چہرے پہ روان اشک لقب جیسے کہ موتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاؤس فلک چرخ زنی کرتا تھا رو کر
کہتے تھے ملک تیز ہوا ظلم کا خنجر

ہوتی جو بتول آج عزا کرتی وہ ماتم
سہرا سر تربت ہی چڑھاتی وہ بعد غم

اوسکا رخ پُر نور اوٹھا گرد میں لوگو
برچھی لگی اکبر کے دل سرد میں لوگو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوزی ترے مقبول کی عزت [illegible] ہوں
ایذا کے سبب چہرۂ محبوب کھلے ہیں

وہ تیر کی تھی دھار دیا دودھ کی تھی دھار
رحم آیا لعینوں کو نہ ہم دم بیکار

تم قتل ہوئے دشت میں اے شاہ مدینہ
کیا تیرہ و تاریک ہوئی راہ مدینہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گہ قاسم و اکبر کی طرف کرکے اشارا
کہتی تھی کہ مجھکو سر تشنہ نے مارا

کیا پھول کھلے راہ مرے قاسم نوشاہ
حسرت ہوس آرزو لیتے گئے ہمراہ

در چھین لیے کانوں سے مجروح کیا تم
او ظلم سے زندان میں بے روح کیا تم

[illegible]

گھر میں بنی ہاشم کے عجب قہر ہے ہے ہے
جو شہد سمجھتے تھے وہ سب زہر ہے ہے ہے

[illegible]

بخشش کا سبب حضرت شبیر سے پایا
شیعوں کی رہائی کو سر تیر سے پایا

[illegible]

مذبوح و قتیل دو شبہ دین تشنہ و تنہا
اے سبط نبی بیکس و یکہ مرے بابا

[illegible]

دو پشتوں کے بعد آل نبی پر یہ ستم ہے
یہ جور و مصیبت ہے الم دل سے بہم ہے

[illegible]

ہے ہے مرے مولا مرے بیکس مرے غازی
بابا مرے تنہا مرے بے آس نمازی

[illegible]

اے خلق کے والی ترے سر دو سر ہوئے ہیں
اب شیشۂ دل رنج سے [illegible] ہوئے ہیں

[illegible]

چاہے سر بابا تو دو عالم کو ہلا دے
مٹی میں رخ امت بیدین کو ملا دے

[illegible]

پائی نہ غذا کھانے کو کیا ذکر ہے لوگو
کیا کھکے میں روؤں مجھے یہ فکر ہے لوگو

[illegible]

ہر تخت تھی تختۂ تابوت ہوا ہے
خوں روتی ہوں دل چشمۂ یاقوت ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتی ہوں میں بکیس صفت ابر جہاں میں
غمگین نہیں مجھسا کوئی اب کون و مکاں میں

سر پیٹتی ہوں اتوں کو دل بہر ہوں بیتی
گر گئی کبھی آلام کی گہ جان پہ سر دی

اب کون نیمی میں مجھے پوچھے گا ہے ہے
مجھسا تو زمانے میں نہیں دل جلا ہے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افراط فغاں شد سے بزاری لقب دل
ہوں مرغ طپیدہ سبب غم سے یہیں [illegible]

کسطرح سے ماتم کروں سیری نہیں ہوتی
[illegible] آرام میں دیری نہیں ہو لی

دادا مری باتوں کو تو سمجھاؤ فغاں میں
[illegible] مری بے آس جھینکی نہ جہاں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب رحم کرو اس حال پہ اس صغرا
ہمشیر بن کشتہ الماس ہے صغرا

دل چاہتا ہے چہرۂ بابا کی بلا لوں
[illegible]

گھر بہر کو میں روتی ہوں ملی آؤ مدد کو
اے بابا [illegible]

[illegible]

فرقت سے کلیجہ مرا پھٹتا ہے الم مین
آنسو بھی نہین نام کو اب دیدۂ نم مین

مرثیہ

در مصیبت اسیری اہل حرم
امام اُمم و شدائد جفاکاران
اُمّت رسولؐ محترم

[illegible]

ساتھ جب سوۓ رسولؐ دوسرا روتی ہے
اوس گھڑی سینہ زنی بزم مین کیا ہوتی ہے

[illegible]

بیہوش ہوئی سمجھے سبب مر گئی صغرا
اور سبکے دل اچاک پہ غم دھر گئی صغرا

[illegible]

شفقت پدر و جان کو بھی ہر جی کھو آئے ہے
منع کرتے نہین اطفال کو اس زی سے

[illegible]

پنجتن پاک جو اس بزم مین گریان بیٹھین
ہمکو لازم ہے کہ ہم با سر عریان بیٹھین

[illegible]

صدقہ شہ بے سر کا مجھے اوج عطا ہو
وہ ملک دہی تاج وہی فوج عطا ہو

[illegible]

ماتم ابن علیؑ رونق ہندستان ہے
پا برہنہ ہر جسے دیکھیے سر عریان ہے

[illegible]

کونسا دل ہے جو اس رنج سے پامال نہین
وہ محب کونسا ہے غم سے جو بیحال نہین

[illegible]

بیٹھے رونے کو اور شور و بکا کرنے کو
ہند مین آتے ہین ہم رسم ادا کرنے کو

[illegible]

نام رکھا تو ہے لیکن کہین سو اس نہو
میرے لڑکے کیطرح تو کہین بے آس نہو

[illegible]

اسپہ بھی باز دا آیا یہ فلک کینہ سے
بیٹی شبیر کی بے آس ہے اب جینے سے

[illegible]

کیا غلامون پہ شفقت ہی ذرا غور کرو
کیا محبت ہی عنایت ہی ذرا غور کرو

[illegible]

رنج وہ بعد شہادت فلک پیر ہوا
آل زہرا مین بپا ماتم شبیر ہوا

[illegible]

یہ سکینہ پہ مصیبت جو نئی ہوئی تھی
رنج سے پیٹتی تھی غش مین بہت روتی تھی

[illegible]

کون روتا ہی یہان کسکی صدا آتی ہی
مجلسون مین بھی تو جنت کی ہوا آتی ہی

[illegible]

قول رسی لیئے زینب کے قرین آ پہونچا
طوق آہن پہنے سجاد حزین آ پہونچا

[illegible]

یہ وہ دن ہے کہ کوئی مرد نہین باقی ہے
جسم مین تاب و توانائی کہین باقی ہے

[illegible]

خاک پر دہ کر بلا ہم خاک ہو اس جینے پر
ابھی آمادہ ہے یہ پیر فلک کینے پر

[illegible]

وہی ہم ہیں کہ گریبان ہیں کتان کی صورت
نہیں ہستی ہے پہ ہو بھی ایک جہان کی صورت

[illegible]

چھاتی پھٹتی تھی تماشائی جو چلاتے تھے
عابد پاک اسیرون کو لیئے جاتے تھے

[illegible]

کہتی تھی بھکو بچا لیجیے مارا مجھکو
اونٹ پر سے ہو بھی امان وہ اوتار مجھکو

[illegible]

فوج اعدا میں کوئی صاحب اولاد نہیں
لطف فرزند لعینوں کو کوئی یاد نہیں

[illegible]

شرم سے عترت اطہار گڑی جاتی تھی
فتح پر فوج لعینوں کی چلی آتی تھی

[illegible]

کسکا ماتم ہے یہ کیا غل ہے خدا خیر کرے
ہو بھی امان کوئی تمسے نہ یہان بیر کرے

[illegible]

کسکا دل کسکا الم اپنی خبر یاد نہیں
کشور دل پہ چڑھائی ہے یہ آباد نہیں

[illegible]

شادمان خاطر افواج [illegible] ہوتی تھی
اور یہان اونٹ پہ جو بی بی تھی وہ روتی تھی

[illegible]

لغرہ زن عترتِ شاہِ شہدا ہوتی تھی
روز ماتم پہ روحِ رسولِ دوسرا روتی تھی

[illegible]

گرد مین ضعف سے ڈالے ہوے تھراتے تھے
آب و دانے کے عوض رنج و الم کھاتے تھے

[illegible]

بانوئے شہ پہ عجب طرح سے حیرانی تھی
رونے کی فاطمۂ زہرا کے صدا آتی تھی

[illegible]

زلفوں مین خاک بھری ہون تو دامن کھینچے
چہرہ زلفوں مین چراغ تہ دامن کھینچے

[illegible]

پانی تک انکو نہ دیتے تھے وہ سب دشمن تھے
کیا کہوں جاڑہ ایساں [illegible] سب بھڑکتے تھے

[illegible]

قید خانے مین جو جاتی ہے تو شرماتی ہے
قیدیوں کو دیکھ کے دروازے پہ چلاتی ہے

[illegible]

خاک رہ صبر کی جا چشم حزین مین ہوگی
سر تو نیزے پہ ہے [illegible] لاش زمین مین ہوگی

[illegible]

لوگ کہتے تھے یہ سر یوسفِ حیدر کا ہے
اے عزیزو یہ گلا سبطِ پیمبر کا ہے

[illegible]

بس اوتر جلد نہین شمر کو بلواتا ہوں
رسیوں [illegible] کھینچا لیے جاتا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میٹون سے اور بھتیجون سے برادر سے چھٹی
بابا سے نانا سے اماں سے بھی شبر سے چھٹی

بھائی کے سر کی قسم اک نظر ادھر کر دن
کوہ غم تیرے سر نحس پر اب بھی دھر دون

بس او ترجلدی سے اب یزکرای زینب
ورنہ کھینچونگا تجھے دیکھ ادھر اسے زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیرا احوال عجب حشر کے دن ہووےگا
جانتی ہون کہ یون ہی حشر مین تو ہووےگا

بے سبب ہمکو ستاتا ہی جو بازارون مین
تو سمجھتا ہے کہ بدتر ہون گنہگارون مین

ہاتھ خولی کا جو پہونچیگا تو گل جائیگا
دیکھیگا گر نگہ سرد سے جل جائیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آہ سے عرش کے پائے کو ہلا دونگی مین
لے قسم لے تجھے اسوقت سزا دونگی مین

دیکھ لینا کہ اگر ہاتھ لگا یا تو نے
قبر مین احمد مرسل کو رلا یا تو نے

حق مین زینب کے نہ کچھ کلمہ بیجا نکلے
انھین کی راے یہ کہو کہ تمنا نکلے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
روح زہرا کے تصدق سے شفا ہو جاوے یا الٰہی مری مقبول دعا ہو جائے	جھلکی ہوتے ہین نظروں سے جوان میدان مین زلف کے صادر ساون یہ علی میدان مین	آئے ہین معرکہ آرا سے شجاعت رن مین لیئے پھرتی ہے کفن سبکی شہادت گھر مین
مرثیہ در بیان وفات جناب سکینہ بنت الحسین علیہ السلام در زندان شام	[illegible]	[illegible]
	آج منصوبہ ہوتے ہین جو معزول ہوے نقل کرتے ہین یہ منصوبہ معزول ہوے	نونہالان چمن در رسیدہ ہین آج سرو گلزار جنان غم سے خمیدہ ہین آج
[illegible]	[illegible]	[illegible]
طبلق اس فوج کا ڈورور زمین تیار ہوا پھر سے کیس کیس کے کٹے کون سا سردار رہا	فلک پیر جوانون کی صفائی دیکھی لاکھ جوانون نے بہتر کی لڑائی دیکھی	آج عنقا کیطرح ہوئے ہین چشمہ بیر نہان پرسے جو اڑتا ہے ہو جاتا ہے وہ تیر نہان

[illegible]

نعرہ زن عترت شاہ شہدا ہوتی ہے
پھر نئے سر سے یتیموں پہ جفا ہوتی ہے

[illegible]

خوب ہوتا ہے جو فریاد سے روتی ہیں سب
ہم کیا ہے دل ناشاد سے روتی ہیں سب

[illegible]

شام زندان اسیران بلا آ پہونچی
بیکسوں کے دل و خانہ میں جفا آ پہونچی

[illegible]

خاتمہ پنجتن پاک کا اب ہوتا ہے
دیدۂ ستاروں سے لہو روتا ہے

[illegible]

کبھی کبرے سے نبی راند لہو روتی ہے
دو اماناں ہم سانہ رن میں کرائی سو رہی ہے

[illegible]

روح ہلکی ہوئی بیمار کی ہر لنگر سے
یہ سبک ہو گئے زنجیر سے ودا خنجر سے

[illegible]

یا علی کہتے ہیں اب آج یتیمان حسین
ہے عجب تہلکہ میں آج پھپھی جان حسین

[illegible]

اب سکینہ کی یتیمی کی تعب لکھتا ہوں
[illegible] گذرا ہے وہ سب لکھتا ہوں

[illegible]

ساربان کہتے تھے بڑھتے نہیں آگے صاحب
راہ تو دور ہے چلیے کہیں آگے صاحب

کہتی ہین حضرت زینب کہ سنبھالو بیٹا
کھا تیا پاؤن مین لگا ہو تو نکالو بیٹا

کوکب و نجم کی صورت ہو د کھیا قیدی
خاک پر بنکر جسے ہو ہے سیا قیدی

کیا مصیبت ہو کہ ہم لوگ یہان مہنے تک
ظلم کفار عجب آفتون سے کرتے ہین

وہ یہ کہتی ہین کہ لِلّٰہ نہ جاؤ اب تم
یہ کہتے ہین پھوپھی جان چلی آؤ اب تم

روشنی رخ کی نمودار اندھیرے مین ہوئی
بیٹی حیدر کی ادھر فوج کے گھیرے مین ہوئی

رات وہ رات تھی جس رات کو لوٹی تھی حرم
رات وہ رات تھی سادات سے چھٹی تھی حرم

چل تو چل ورنہ سزا دو نگا ابھی اس سبب مین
نیزے سے سر یہ گرا دو نگا ابھی اس سبب مین

درِ زندان جو کیا بند وہ زندان بانے
پاؤن پھیلائے یہان آفتون کے دلکانے

رات دن ماتم کے مانند بڑا ہی جاتی تھی
آہ سادات کے مانند بڑا ہی جاتی تھی

[illegible]

خواب کا دیکھنا تھا رو کے وہ چلا نے لگی
مان اوٹھی گود مین لیکر اوسے بہلانے لگی

[illegible]

کھول کر کیا کہون کیا حال ہوا اون سب کا
سر شاہنشہ دین دیکھا جو سینے مین ہرا

[illegible]

غش مین تھا کوئی اسیرون مین کوئی روتا تھا
بس ہر اک خوردہ کلان سینے سے جی کھوتا تھا

[illegible]

خواب مین باپ کو دیکھا ہے تو روتی ہے وہ
غم تو بیفائدہ ہے جان کو کھوتی ہے وہ

[illegible]

منھ پہ منھ رکھ کے سوئے دار بقا جاتی ہے سکین
... امام خادمین چلا ئین کہ تم آ ہو سکینہ

مرثیہ

دربیان آزادی شیرین
درخصت آن از امام
مبین رفتن اُسراالعبدو واقعہ
کربلا نجانہ آن اہل وفا

[illegible]

روشنی شعلون کی سب کو جو دکھلاتی ہے
... سر تھرانے لگے سینہ پیٹی

[illegible]

اپنے بابا پہ فدا ہو گئین اے جان جہان
تیرے ... بہلا ہو گی کا ہیکو یہان

[illegible]

شیرینی تقریر سے ہے چاشنی دل مین
پر شور مزا جرب ہوا ترشی گل مین

[illegible]

تقدیر دوبارہ ہوئی جیری کی جہان مین
معنی کو حلاوت ملی انداز بیان مین

وہ لونڈیان آزاد کین اُس نے تمام اُن
آزاد کیا اسکو دل شاہ جہان نے

تکلیف نہ دینگے تجھے دعوت کی ذرا بھی
جیسے نہ کرینگے ہی وعدہ کو وفا بھی

[illegible]

ملاقات ہو وہن کی دولت بزبان کی
ہے نذر یہ پورسلیمان جہان کی

آقا جھے کاہیکو تم اب یاد کروگے
ایکشوعلی ہی کبھو یاد کروگے

فرمایا نہیں رہتے اک سین ہفتہ
شام الم و یاس کا اک روز ہے خفتہ

[illegible]

دینار ہزار اور سپہ کہ بانو نے صدقے
اور اپنے پہنے کا بھی خلعت کہا لے

قربان تمہارے مرے گھر آئیو آقا
بی بی کو بھی شہزادون کو بھی لائیو آقا

گبرا کے کہا پھول کہا ہین باغ جہان مین
شہر بنے آباد رہو کون و مکان مین

[illegible]

ہمکو بھی براہیم کبھی یاد کروگے
تم خانۂ ویران کو کب آباد کروگے

[illegible]

سر حد عجم اور رہ موصل مین تھا قریا
مسکن تھا غدیر ایک یہودی کا بھی اوسجا

[illegible]

پر یاد رخ شاہ عرب اوسکے غذا تھی
تسبیح امام مدنی روز و دعا تھی

[illegible]

اس فر کا گلا چوم لیا پیار جو آیا
ال ال کا قدم درد کے آنکھوں سے لگایا

[illegible]

گر عقدہ تجھے تمغۂ غم ہاد مبارک
غمبرین سے رخ خانہ آباد مبارک

[illegible]

آقا ہے مرا خلق مین شاہ نبی ہاشم
اک بھائی ہے اوس مہر کا ماہ بنی ہاشم

[illegible]

با قر کے تصدق ہوئی عبداللہ کے صدقے
اور ابن حسن سر کہا حق تجھکو بھی رکھے

[illegible]

دیکھیگا تو اسے کو اسی کوہ پہ چڑھکر
مریخ کی طرح چمکیگا روے گل احمر

[illegible]

مارا گیا مسلم کوئی بھائی شہ دین کا
بگڑو رہے لاشہ بڑا اوس مہر مبین کا

[illegible]

شیرین کا نغ شور ہوا ایسا کالم سے
ہو بجا نمک جرن جراحات ستم سے

[illegible]

ٹکڑے ہوئے سہرے کے جوان گر گئی قاسم
کھلتا نہیں کس جا پہ کہان ہم گئی قاسم

[illegible]

احمد کا یہ کلمہ ہے لو سا ہوا نہ یوح
زہرا کا یہ ہے قول کہ پیاسا ہوا نہ یوح

[illegible]

احمد کے نواسے سے کرینگے نہ لڑائی
یہ دشمن شبیر نے ہے بات بنائی

[illegible]

مسلم کے پسر بعد کو ناشاد حرم ہین
فرمان کیطرح قید مین برباد حرم ہین

[illegible]

اک قفس سلسل ہو بن تار کے مانند
زنجیرون مین گوندا ہوا ہے ہار کے مانند

[illegible]

اک بولا صفائی ہوئی کہ بہر کی غضب ہے
شبیر سوسے خیمہ لئے رنج و تعب ہے

[illegible]

آمدہ ہے فرشتون کی رنج چرخ برین سے
خالی نظر آنے لگے رہوار بھی زین سے

[illegible]

زر حلق ہوا تیر سے پانی نہ ملا آہ
اک کہتی ہے یہ کیکے کہ ہوئے مار نو شاہ

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

دو لڑکیاں کہتی تہیں کہ ہم خوب لٹے ہیں
ہندوں سے گلوں کے دل جان خلق گئے ہیں

نیزے سے دل پاک کو کو نچا مری پیارے
قاتل کوئی انجام نہ سونچا مری پیارے

بہیگیں نہ سیں خون سے خط سبز بہرا ہے
اے لوگو چمن گلشن زہرا کا ہرا ہے

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

اک وار سے شمشیر کے اشقیر کو روئی
الکہم کو کہا ہاتہوں سے تقدیر کو روئی

گر اکبر بہی رنڈ سالہ تہا مین نہیں سکتی
مرد ابہی ہوا ہو را اوتہا مین نہیں سکتی

ہان مجہکو دیا درد نہانی علی اکبر
احمد کی جہلک یوسف ثانی علی اکبر

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

ہے ہر ترا ملفوم کٹا چلتے ہی بازو
[illegible]

جان تن مین حسین سے کہو آئی تو جی جاتا
[illegible]

بچے یہ مرے رو کے بیابان تو کرم کر
نام انکا زبیرون مین علی کے بہی تو کم کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسوس ہے کہ احمد کا نواسا گیا مارا
دنیا میں وہ اس رنج سے پیاسا گیا ہلا

بیتابی دل پر مری ہو جوان کو حسرت
نہ آب نہ دانہ نہ غذا اور نہ رسد ہے

سر لیکے یہ شمشیر نے کہہ دو ہوئی اسکو
پانی کبھی لاؤ کو لگن میں اسے دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتے ہیں تو ظالم [illegible]
اطفال ہوں سو جاتے ہیں سونے نہیں دیتے

اے واسطے مقدر کہ رہی آرزو دل میں
[illegible] کے گل میں

قربان ہو جان ایسی شہنشاہ غنی پر
بس ختم ہے وعدہ بھی امام مدنی پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آتے ہو یا زکی خبر لو
[illegible] ٹوٹ گیا بند کمر لو

کیا جانتی تھی الٹ گئے اس شان سے مولا
قربان گئی رخ پہ دل و جان سے مولا

حلقہ ہوا ماتم کا نمایاں جو سر کوہ
جن کرنے لگے پیٹ کے سر [illegible]

[illegible]

انداز زمانہ سے قیامت کی گھڑی تھی
آنسو کی لڑی چہروں پہ ساونوں کی جھڑی تھی

[illegible]

مصروف فغان بلبل گلزار ہوگئے
صحن چمن و باغ جہاں خار ہوگئے

[illegible]

دل سرد ہو ہو جاتے ہیں گرمی فغاں سے
کیا اٹھ گیا مالک کوئی شیعوں کا جہاں سے

[illegible]

اے مالک تقدیر یہی وقت مدد ہے
ناحق ترے حساد کو اختر سے حسد ہے

[illegible]

حیران ہوا آئینہ کس شکل حزیں سے
انگشتر جاں دور ہوئی دل کے نگیں سے

[illegible]

دل سنگ جو دہر پہ غیروں کو حسد ہے
یہ غصہ تیغ فلک پہ کیوں رب صمد ہے

مرثیہ

در بیان واقعہ مصیبت اہلبیت امام علیہ السلام و ایذاے زندان شام و آمدن ہندہ زن یزید در آنمقام

در تلازمہ علم موسیقی

[illegible]

کیا ایسی مصیبت ہوئی کہ دل چور ہوا ہے
مجلس میں دل شمع پہ ناسور ہوا ہے

[illegible]

سر میں سر سودا ہے جگر تنگ ہوئے ہیں
گلزاروں کی ہر مرتبہ بدرنگ ہوئے ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا ہی جو انہہ سیر ا ہوا جاتا ہی جہان میں منھہ مہر فلک غم سے چھپاتا ہی جہان میں	سر پہ کوئی ہوتا نہیں رنج بدلی سی توانڈ آج خدا پائی ہے نیزے کی انی	معمورۂ ہستی مین ہرن کانپ رہی مین ہر سمت ہرن جنگلون مین ہانپ رہی مین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دل غم سے بھرا آتا ہی جہان تھن مین نہین ہے کیا ڈاک ہی خالی کوئی انگشتر دین ہے	تم روتے مین اور جام گئندھ شیشون کی جھکی خون دل ناکام لندھا شیشون کو بھکا	رنجش ہے عیان لطف زمانہ مین الم کو کم داغ نہین سینے پہ شاعر کے ودم سلے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سم شہد ہوا شہد ہوا سم یہ غضب ہی کیون دہر مین افزا ملالم رنج و تعب ہی	تیزی نہین پانی تر رو آتش گل میا پا پا گل لبلاب کے زنجیر مت غل مین	تھا جہان قہر مین ہر موج کے مانند پستی نظر آتی ہے بلند اوج کے مانند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم ہیرا ہوا جلتی ہی آفات جہان مین
نظروں مین ہی خالی یہ سموات جہان مین

کون آج مرا بیٹا ہے کہ ہین مچھلیاں بیکل
مقروض ہوا کون ادا اسکا ہوا دین

ہے کونسا سردار جو بے سر ہے جہان مین
وہ کون ہی جو لخت جگر ہے جہان مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہبود لیے دنیا یہ فلک کرتا ہی افسوس
داغوں سے مطلا ہی جبین ہین یہ طاؤس

کون آج بہشتی ہے سقر کسکی جگہ ہے
ہے تخت پہ کون آج قبر کسکی جگہ ہے

احمد کے نواسے کا کوئی جرم بتا دو
ہے فرزند کے پیاسے کا کوئی جرم بتا دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آل سلسلہ زندان کو اسیروں سے ہوا ہے
مجبور [illegible] سر غیر کا ہے

کسکے رفقا قتل ہوے جور و جفا سے
گردن ہوئی کس چاند کی دو حصہ قضا سے

بحروں مین تلاطم ہی یہ طوفان ہوا ہے
ستشما ہے تلک خاک یہ ہیجان ہوا ہے

[illegible]

بھونکے ہیں ہواؤں کی طپش گرم زمیں کی
نقشہ [illegible] شاہنشہ دین کی

ہیں جا تی ہلال ہمراہ سر سید عالم
ہم مردم جنبان ہوا سی نفس پر دم

نام حسن پاک تو ہو ہونٹوں سے نہ بلی
یہ مورخ سبطین ہی ہونٹوں سے لبا

[illegible]

نمیانے بگولوں کے ہو تان [illegible]
[illegible] آن کے ہر لاش کو پہچان رہی [illegible]

پہنچا جو قرین شہر کے سر شاہ ہما کا
جلوہ [illegible]

ہر وقت لقب سے سر زانو ہو نہ تھم
[illegible] لیے زرفے سے ہر دم ہو لشکری

[illegible]

ہیبت ہوئی سکان فلک جھوم رہے تھے
ہو گوتن دیا صدر ملک جوم رہے تھے

کیا غم ہے کلیجہ جو مرا ملتا ہے ڈر کر
[illegible]

میں کیا [illegible] گھٹتا ہوا درد [illegible]
ہو اُلٹ میں [illegible] باقی [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ناپاک سر یہ پاک ہی منصوب جہان میں وحشت مری دل کو ہی بس اب خوب جہان مین	شہنا کی صدا ہاے حسینا ہی ملتی یہ عید ہی کیسی جو طبیعت نہین کہلتی	حاکم یہ کیا تہا جو خروج ایک وصی نے دکہلایا تہا دنیا مین عروج ایک وصی نے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آقا مرا فور سند رہی شہر عرب مین دشمن ہو جو اوسکا وہ رہی رنج و تعب مین	ملبوس گران قیمت و دستار تکلف ہر سمت نمایان ہین سب آلات تکلف	وہ دیکہو حاکم بسر تخت عیان ہے کچہ جہوٹ نہین پیش نظر سارا بیان ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دربار کا ہی ڈہنگ بلا کی صفت افسوس ہے تخت مرصع بہی مثال بر طاوس	جلبن کے قرین بیٹہ گئی ہندہ لعبد غم پہر رنج سے بیہوش ہوئی جاتی تہی ہر دم	اک ماہ ہی اک مہر ہے اک بدر ہی اک نجم اک سر ہے سہا ایک فلک قدر ہی اک نجم

[illegible]

لب خشک ہین غنچہ دہن آنکھین بہتی ہین
بیٹھا ہے سر گردن بیابان کی جمی ہیت

[illegible]

کہتی ہے الٰہی سر بے بھتیجے کا یہ سر ہے
بولی کوئی بابا کا وہ سر رشک قمر ہے

[illegible]

کوڑون سے بدن نیلے ہوے جاتے تھے سب کے
رسی مین گلے تھے حرم شاہ عرب کے

[illegible]

غمگین ہے نقاہت زدہ [illegible]
کہتا ہے کہ ممکن نہین اب بخت یہ جاگے

[illegible]

کرتے تھے بھی نیل طمانچون کے عیان تھے
[illegible] اور ان تھے

[illegible]

ایذا سے بدن کے دل و جان تنگ ہوے تھے
لب خشکی مین یا [illegible]

[illegible]

کانٹون سے ہر اک ہے کف پا آبلہ آسا
جینے سے ہے ہر وقت وہ بیمار نراسا

[illegible]

اک کہتی تھی انصاف کی جا ہے ستم ایجاد
چل سکتا نہین پاؤن سے یہ ہے نا شاد

[illegible]

جو دیکھتا تھا کہتا تھا یا آل نبی ہین
[illegible] اسد اللہ ہین زینب نو ہی ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فتنہ جو چلے تو اولٹ دے یہ جہان کو پانی کرے دم مین بدن بیر و جوان کو	جو سر کہین شطرنج وہ خود کہیل رہا ہے ہر بازی کرہ وہ بیل صفت ایل رہا ہے	ہر خال بدن داغ تخم ثمر خلد رو پوشی چشمان سے نمایان اثر خلد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑون کی سجاوٹ کا بیان کر نہین سکتے ہین پاکھرون مین لولوی شہوار لٹکتے	ہر بوم کی کلغی کی جگہہ فرق سیہ پر جاری قدح مے کو بہی رکہتا تہا وہ محقر	ملعون چلے اپنے کو تہدی اوترآ ئے محفل مین صبح ستارے نظر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساقی ہین کہڑے بادہ بہوش لیے ہر سے ہین ہے خمو اخلاق ... گری ... ہین	کہانی جہین غزل ہر شیشہ مے کے برابر گردش مین ... سے غم تو آ ئینہ و ساغر	ظالم تو ستم کرنے پہ اب لیس ہوئے ہین کس سے کہین فریاد کہ غارت ہو گئے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک کہتی تھی ہر بار جو بی بی امان بجھا مارا | پھر وہ چلا جل ہوئے وقت رو رو قمر تھا | اور جلی کہ ایسی کرتب بلکئی غم سے
اک کہتی تھی امان لو خنجر جلد خدا مارا | اور تمکے کی لا بنکے کف دور قمر تھا | تھرا گئی کف دست تو آنکھ میں الم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوران سے [illegible] | جو بین صفت تیر سر و رو یہ لگی تھین | ہر آنگنی سر بکڑے ہوی جھوم رہی تھی
پکڑے ہوی [illegible] قدم جھوم رہی تھی | [illegible] | اور قطرۂ خون شہ دین چوم رہی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اترا جو مین سر سید ابرار کا اوس جا | بر دسے بڑے نظر وان یہ اجل رہ گئی | دیبک کا جگر جل گیا گرمی تب سے
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا | پنجم کا نشان یاد دلانے لگی پنجہ | ہندہ مل نے جھولے کو کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسوس بہتر تن بے سر ہین زمین پر
گھن پڑ گیا کفار کا زہرا کے نگین پر

بلبیز تن سرور کو کیا فرط دغا سے
دل مین نہ ڈرا لعنتی زہرا کی دعا سے

بڑ ہنس نے بنگال کو یون ٹک کے صدا دی
ان سر کٹون مین بھی ہوئی تہی ایک کی شادی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے روی جریدہ اب تری تقصیر پہ لعنت
اس جشن پہ سیخواری یہ تقدیر پہ لعنت

بولی یہ ملار آج بلا دل نہ لگت ہی
افسوس علی زادیون کے غم سے یہ گت ہی

گورا نے کہا کا نڑی سے دیس سے اسطور
باندی کبھی آئی ہے کسی دیس سے اسطور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سوہنی بولی کہ یہ پنچ رنج مبارک
اب درد و غم و یاس کا ہو گنج مبارک

دل ٹکڑے ہوا جاتا ہی ارس کے آصف
جاہ و حشم و دولت و زر گھر کے تصدق

سیندوری نے بولا یہ تڑپ آہ برادر
سر کھولے ہوئے آئی ہین شبیر کی خواہر

[illegible]

کا [illegible] بیٹھے رہے ہیں	نقارچی جو بن سے جگر پیٹ رہے تھے	زینب کو صدا دیکے یہ بولا وہ سگ زشت
بیکار ہوا سرو و قمر بیٹھ رہے ہیں	اور سیپوں کے اشک زنخداں پہ بہے تھے	ہے زم یہ عکس شہ کا کوئی پڑ گئی ہے خشت

[illegible]

آئے پور پیگ [illegible]	اور تار رباب ایسے اوڑے جیسے کبوتر	سر کو بنا دی مجھے رنجور کیا ہے
اس غم سے ہوئے پور عرب شام سے تا روم	[illegible] کو دے گئے تیغ خنجر	ساماں طرب جشن میں سب دور کیا ہے

[illegible]

پھٹ پھٹ گئے سب زادے اطراف	رکھا جو لگن میں سر شاہنشہ دنیا	زینب کا سنا نام تو بیتاب نکل آئی
ہاتھوں سے لگے پیٹنے رخسار نبی جان	اور چوب کو ملعون نے لبوں پر جو ہیں رکھا	خلخال کو پھینکا وہ برہنہ سر کے نکل آئی

[illegible]

دوڑا وہ لعین اُور سکو عبا اپنی اوڑھائے
سرننگے کھڑے رہگئی شبیر کی جائی

[illegible]

دیکھا کہ اسیروں کے گلے خوب کسے ہیں
ہوئے غم و آفات سہی سب بہول بسے ہیں

[illegible]

جان تن سے ہوا ہوگئی مردہ نظر آیا
چلائی یہ ہندہ کہ غضب خلق پر آیا

[illegible]

اے مہر منور مرا دل چاک ہوا ہے
اب سر انشیمن بسر خاک ہوا ہے

[illegible]

لو جہلگیا ننہا سا گلا دم گھٹا ہی ہے
قدموں پہ تو رخسارے ملا اور کہا ہی ہے

[illegible]

ماتم وہ ہوا چرخ کا دل کانپ رہا تھا
غم سے [illegible] جدا کانپ رہا تھا

[illegible]

ہندہ نے جو فرمایا سنی سر کے بل آئی
ندا میں وہ [illegible] و چادر نکال لائی

[illegible]

کی عرض کہ لائی یہی آقا کا سر پاک
بس سامنے آہی گیا وہ دستۂ فتراک

[illegible]

آمین کہو اے سامعو ذاکر کو دعا دو
آو وہی جو یہاں کی ہو بدن بھر پہ لگا دو

اشتہار کتب اثنا عشریہ

گنج شہیدان مجموعۂ مرثیہ ہاے اصحاب عالیشان اردو
کلام جناب مرزا تشفی صاحب لکھنوی۔ عہ/
گلدستۂ جنان جلد دوم مجموعۂ مرثیہ ہاے عزیزان سعادت نشان
اردو کلام مرزا تشفی صاحب لکھنوی۔ عہ/
صحیفۂ رضوان جلد سوم مجموعۂ مرثیہ ہی شاہ شہیدان
اردو کلام مرزا تشفی صاحب لکھنوی ۔ عہ/
[illegible] جلد چارم مجموعۂ مرثیہ ہاے حضرات
انصار ابن حسن کلام مرزا تشفی صاحب لکھنوی۔ عہ/
ریحان غم جلد اول مرثیہ ہاے میر انس صاحب و میر
وحید صاحب و میر سرفراز صاحب وضع خوشخط۔ عہ/
ریحان غم جلد دوم مرثیہ ہاے میر انس صاحب و
میر وحید صاحب و میر سرفراز صاحب وضع خوشخط عہ/
براہین غم جلد اول و جلد دوم مرثیہ ہاے میر عشق صاحب
و میر [illegible] صاحب لکھنوی بقلم جلی فی صفحہ چار بند
خوشخط و صحیح چھپے ہین قلمی مرثیون کا لطف دکھاتے ہین
کاغذ سفید کندہ ہے قیمت ہر دو جلد۔ عما/
نوائے سکلان دکھن ۱۴ عدد مرثیہ ہاے شاعران نامی
و گرامی کا کلام ہے قیمت ۔ ۸/
انتخاب المراثی۔ چھوٹے چھوٹے مرثیون کا مجموعہ ہے
متفرق شاعرون کا کلام ہے قیمت ۔ ۴/
بیاض نوحہ جات کلان جسمین چارسو نوحہ جات اردو کا
ذخیرہ ہے جلی قلم خوشخط بر کاغذ سفید قیمت ۔ ۱۴/
بیاض نوحہ جات خورد جسمین ۱۷۵ نوحہ جات اردو مین بطور

بیاض خوانندگی مجالس چھپی ہے۔ قیمت ۔ ۸/
مجموعہ مخمسات اردو شاعران نامی و گرامی کا ذخیرہ ہے
جسکو بطرز خوش اسلوب چھاپا ہے۔ قیمت ۱۲/
حدیقۂ ماتم مجموعہ مرثیہ ہاے رضا صاحب جلد یکم
اردو زبان مین ہے ۔ قیمت ۸/
مجموعۂ مرثیہ ہاے حاجی مرزا جعفر علی صاحب فصیح اردو زبان ۱۲/
مجموعۂ رباعیات اردو۔ قیمت . . . ۸/
ترصیع عزا مشتمل بر مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا
اردو زبان مین ہے۔ قیمت ۸/
چہل مجلس شبیر اردو موسوم بہ ذائقہ ماتم تصنیف سید
وزیر الحسن صاحب رضوی۔ قیمت ۴/
بحور الغمہ اردو مصائب کی مقبول و مشہور کتاب ہے مصائب
دلخراش کو نہایت عمدہ طور سے لکھا ہے دو جلد مین ہے
قیمت جلد اول ۔ ، قیمت جلد دوم عما/
آیات اخری بجواب آیات بینات حصہ دوم اردو مین خوب چھپی ہے عہ/
ہدیہ حسینیہ بجواب تحفہ عزیزیہ اردو مین نہایت لطیف چھپی ہے ۲/
خلاصۃ المصائب اردو کی مقبول و معتبر کتاب کاغذ سفید پر چھپی
جسکو تمام ہندوستان کے مسلمان عزیز رکھتے ہین ۔ ۱۲/
مجالس شیعہ اردو زبان کی کتاب مقبول ہر شیخ و شاب ہے تصنیف
مولوی میر محمد تقی صاحب برادر مولوی میر سید علی صاحب ۔ ۴/
ترجمہ اردو جلاء العیون ۔ چہاردہ معصوم علیہم السلام کی تاریخ
حالات ولادت و وفات و فضائل و معجزات و سوانح و وقائع بیان
ہر ایک معصوم کے بتفصیل درج ہین نہایت معتبر کتاب ہے دو جلد مین ہے

ترجمہ اُردو حیات القلوب [illegible] جلد دنمین تمام و کمال چھپی ہے -
جلد اول مین حضرت آدمؑ سے لیکر تا حضرت رسولؐ تمام پیغمبرون کے قصص
باحادیث معتبرہ درج ہین قیمت عہ جلد دوم دو حصہ مین کامل ابتدا
خلقت نور شریف حضرت رسولؐ سے تا وفات آنحضرت سوانح و وقائع
وغزوات و فتوحات و فضائل و معجزات درج ہین قیمت للعہ
جلد سوم مین آیات قرآنی سے بدلائل قاطعہ امامت ائمہ طاہرین کو ثابت کیا ہے
قیمت عہ [illegible] چہار جلد کی قیمت مجموعی سات روپیہ ہے -
عین البکا [illegible] مجلس نثر و نظم عبارت سلیس اردو عام فہم ہے
اور [illegible] و ختم پر نوحہ بھی ہے قیمت - - - - ۶
مظہر الغرائب اُردو کی مثنوی ہے جسمین قصص و حکایات دلچسپ بے نظیر ہیں
آداب الجنان جلد اول و جلد دوم تصنیف ملا رفیع واعظ قزوینی
بعبارت فارسی شیرین و لطیف قیمت ہر دو جلد - - [illegible]
عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے یادگار ہے
وعظ و نصائح شرعیہ کا اچھا ذخیرہ ہے - قیمت - عہ
فضائل مرتضوی یہ کتاب مشہور و معروف اُردو زبان مین ہے جناب امیر
کے حالات ابتدا سے از ولادت تا شہادت مع فضائل و معجزات درج ہین
قیمت کاغذ سفید عہ کاغذ بادامی - - - - ۸
قرآن شریف جلی قلم - مترجم بترجمہ شیعہ اثنا عشریہ اور حاشیہ پر
ترجمہ خلاصۃ التفاسیر [illegible]
نان و نمک منظوم اردو زبان مشتمل بر حکایات لطیفہ تصنیف جناب
مرزا جعفر علی صاحب فصیح مرحوم قیمت - - - - ۳
فیض عام - ترجمہ اُردو حسینیہ کا ہے یہ کتاب مناظرہ کی مشہور و معروف
ہے بدلائل قاطعہ جوابات ہین - قیمت - - - - ۴
تحفہ جعفری منظوم اردو زبان مین ہے اسمین قصص عبرت انگیز
و نصائح مفید عوام الناس درج ہین قیمت - - - - ۴
[illegible] المعجزات رد و بجواب آیات بینات خوب جواب تفصیلی لکھا ہے قلم توڑ دیا ہے

تین جلد ہیں یہ کتاب تیار ہے قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم عہ قیمت جلد سوم
وقائع خلافت حضرت علیؑ تاریخ مسعودی ہے اسکا خلاصہ اردو زبان مین کیا گیا ہے
مجموعہ رسائل سبعہ یعنی رسالہ نکاح و رسالہ متعہ و رسالہ رضاع و رسالہ بداء
و رسالہ جبر و تفویض وغیرہ اسمین ہین قیمت - - - ۴
صراط النجاۃ تصنیف ملا باقر مجلسی علیہ الرحمہ جسمین مسائل حلال و حرام کو تفصیل سے لکھا ہے
انوار الہدیٰ - مناظرہ مین اردو کی نہایت عمدہ کتاب ہے - عہ
ترجمہ اُردو جامع عباسی بست بابی تصنیف شیخ بہائی علیہ الرحمہ اس کتاب
مین مسائل فقہیہ کا ذخیرہ ہے قیمت - - - - - ۴
صحیفہ کاملہ سجادیہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائیں ہین
مفید العوام مناظرہ و کلام کی بعبارت عام فہم خوب کتاب ہے اردو مین دلائل
حضرت حیدریہ فارسی بجواب شوکت عمریہ تصنیف مولوی رشید الدین خان
[illegible] و مطول جواب سلطان العلما مجتہد لکھنوٗ نے بدلائل قاطعہ و براہین ساطعہ
لکھا ہے بڑی عمدہ ضخیم کتاب دو جلدون مین ہے قیمت - للعہ
سیف ناسخ عربی مناظرہ کی کتاب ہے تصنیف مولانا سید محمد صاحب
سلطان العلما مجتہد لکھنوٗ - قیمت - - -
تذکرۃ المعصومین - حضرت چہاردہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات کا
حلیۃ المتقین بزبان فارسی تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ [illegible]
واقعات کربلا بزبان فارسی [illegible] تصنیف ملا خطا علیہ الرحمہ ہے - عہ
مجموعہ مرثیہ ہا اساتذہ ولایت بزبان فارسی از ملا مقبل و ملا محتشم وغیرہ وغیرہ عہ
کتاب جناس الاجناس ملقب بہ مرصع تصنیف مفتی میر محمد عباس صاحب
جسمین تجنیس ایسے نادر و نایاب ہین قیمت - - - - ۸
رطب العرب دیوان مفتی میر محمد عباس صاحب مرحوم جسمین قصیدہ نور بھی ہے مع دیگر قصائد
حرز الامان فی فتن الزمان از ملا حسین کاشفی فارسی در [illegible]
التماس - جن صاحبون کو جسقدر کتب درکار ہون راقم سے
بذریعہ ویلیو پی ایبل طلب کرین محصول ڈاکخانہ ذمہ خریدار رہے -
راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ مکھی گنج عقب بنز زردوا کخانہ